نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول

ہمارے متعلق امور کا فیصلہ ہماری شمولیت کے بغیر نہیں ہوگا!

کمیونٹی کے حضور جوابدہی

کسی جگہ کے اصل باشندوں کو تسلیم کرنا

ہم اصل باشندوں اور سودیشی لوگوں کو اس جگہ کے آسٹن ، ٹیکساس کے نام سے مشہور ہونے سے پہلے یہاں کے منتظمین کے طور پر تسلیم کرنا چاہتے ہیں اور ان کا احترام کرنا چاہتے ہیں نیز ہم اصل باشندوں اور سودیشی لوگوں اور ان کے روایتی علاقوں کے مابین جو دائمی رشتہ ہے اسے بھی تسلیم کرنا چاہتے ہیں اور اس کا احترام کرنا چاہتے ہیں۔ اس جگہ کے اصل باشندوں کو تسلیم کرنا دراصل ان لوگوں کے حق میں تشکر اور تحسین کا اظہار ہے جن کے علاقوں میں ہم رہ رہے ہیں اور ساتھ ہی یہ اُن اصل باشندوں اور سودیشی لوگوں کی عزت افزائی کرنے کا بھی ایک طریقہ جو زمانہ قدیم سے اس جگہ رہ رہے ہیں اور کام کر رہے ہیں۔ کسی جگہ کے اصل باشندوں کو تسلیم کرنا زمانۂ ماضی یا تاریخی تناظر پر مبنی نہیں ہے۔ استعماریّت ایک موجودہ اور جاری عمل ہے، اور ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہم ایک استعماری زمین پر رہ کر اس میں حصہ لے رہے ہیں۔

ہم احترام کے ساتھ تسلیم کرتے ہیں کہ ہم جس زمین پر اس وقت موجود ہیں وہ ٹونکاوا، اپاچی، یسلیتا دل سور پوبلو، لپان اپاچی ٹرائب، یاکی انڈینز کا ٹیکساس بینڈ، کوباہوئیتیکان قبائل اور اُن دیگر تمام قبائل کا روایتی اور آبائی وطن ہے جن کا ذکر یہاں نہیں ہوا ہے۔ اس کے علاوہ، ہم ٹیکساس کے الاباما-کوشاتا قبائل، ٹیکساس کا کیکابو قبیلہ، کاریزو اور کومیکرُودو، ٹیگُوا پوئیبلو، کادو، کومانچی، کِیؤوا، وِیچیتا، چیکیسَو، ویکو اقوام اور اُن تمام اصل باشندوں اور سودیشی لوگوں اور کمیونٹیز کو تسلیم کرتے ہیں اور اُن کے لیے اپنا احترام ظاہر کرتے ہیں، جو کہ یہاں ٹرٹل جزیرے پر ٹیکساس میں ہمیشہ سے ان زمینوں اور علاقوں کا حصہ رہے ہیں یا اب ایک حصہ بن چکے ہیں۔ فہرست میں درج تمام اصل باشندے اور سودیشی لوگ یہ دعویٰ نہیں کرتے کہ ٹیکساس ان کا آبائی وطن ہے، کیونکہ بہت سے لوگوں کو زبردستی ان کے اصل آبائی علاقوں سے ٹیکساس منتقل کیا گیا تھا۔

ہمارا اس جگہ رہائش اختیار کرنے کے پیچھے جو ایک طویل تاریخ ہے، اسے سمجھنا اور اس تاریخ کے تناظر میں اپنے مقام کو تسلیم کرنے کی کوشش کرنا، ہمارے لیے نہایت ہی ضروری ہے۔ ریاست ٹیکساس استعماری طاقتوں کی طرف سے کئے جانے والے تشدد کی ہی ایک پیداوار ہے جو کہ طاقت کا استعمال کرکے سفید فام لوگوں کی بالا دستی برقرار رکھنے میں دلچسپی رکھتے تھے۔ متعدد مواقعہ پر وسطی ٹیکساس کے اصل باشندوں اور سودیشی لوگوں کی نسل کشی کی گئی

یعنی ان کا شکار کیا گیا، انہیں حراست میں لیا گیا، ان کا مذہب تبدیل کرایا گیا اور بغیر کسی رکاوٹ کے انہیں نوآبادی بنایا گیا۔ بہت سے لوگ دیگر اقوام میں ضم بھی ہو گئے، جن میں کوباہوئیتیکان کہلانے والے زیادہ تر لوگ اور بہت سارے ایسے لپان اپاچی بھی شامل ہیں جن کا کوئی معاہدہ یا شناخت نہیں ہے۔

اس جگہ جو بھی زمینی ترقی ہوئی ہے وہ انسانیت کی عدم مساوات اور ناانصافی کی ایک طویل تاریخ کے ساتھ لازم و مَلزوم طور پر مربوط ہے، جس کا ارتکاب استعماریّت اور غلامی کی میراث نے عوام الناس کا، زمین کا اور قدرتی وسائل کا استحصال کرکے کیا ہے۔ آج کی تاریخ میں، مشرقی آسٹن میں سیاہ فام، سودیشی اور مختلف رنگ و نسل کے افراد (BIPOC) کی جاری نقل مکانی مزدور کے استحصال، زمین کی چوری، قدرتی مقامات کی تبدیلی، اور ثقافتوں کے خاتمے کی میراث کے ساتھ مربوط ہے۔ وسائل کی تلاش میں، مختلف حکومتوں نے ماضی میں بہت سے ماحولیاتی نظام، روایتی انسانی علم، اور موسمیاتی تبدیلی کو روکنے کے لیے ضروری گفتگوکو تباہ کیا ہے اور انہوں نے ابھی تک انہیں تباہ کرنا جاری رکھا ہوا ہے۔ اس لیے، ہمیں ارادی طور پر یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ ہم اس جگہ کا اور یہاں کے سودیشی لوگوں کا احترام کس طرح سے قائم کریں گے۔.

اعترافات

یہ ان لوگوں کے لیے وقف ہے جنہیں پہلے ہی آسٹن سے بےگھر کیا جا چکا ہے نیز ان لوگوں کے جو فی الوقت ہماری کمیونٹی میں اشراف داری (جینٹرِفِکیشن) اور خردینے کی استطاعت کی کمی کا دباؤ اور چیلنجز برداشت کر رہے ہیں۔

شہر آسٹن کے ووٹرز

نسلی مساوات کے سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس)

اینا ایگوے
مونی الکنتارا
سُوزانا المنزا
مارسیا بیکفورڈ
نِکّی برڈ سانگ
گاوینو فرنانڈیز جونیئر
ویلیری فروج
کوری پِل
میلونی ہاؤس
مارگریٹ ہارٹن
لِنڈا جیکسن
کرِسٹیانا جیفرز
کرِسچین جورڈن
نور کے
لُونر لاناس
ڈینیئل لیلنس
آری لُونا
لیکریشیا نیک میلکم
الِزبیتھ میسّی
کرسٹل میکسویل
ٹامکا کوئین
لیسبیا راموس
بیٹّی ٹیلر
سیرینا تِجیرینا
لیرِک وارڈلو
سٹیفنی ویب
جیسمین وِلّس
لینس ینگ

شہر آسٹن کے پروجیکٹ لیڈز

نیفرٹیٹی جیکمن، کمیونٹی ڈسپلیسمنٹ پرِیوینشن آفیسر،
ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ڈیپارٹمنٹ برائن اوکس،
چیف ایکویٹی آفیسر، ایکویٹی آفس

الموظفون الإضافيين لموظفي أوستن

پرَگھر باجپائی، آفس آف اِنّوویشن
کارا برٹرون، ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ڈیپارٹمنٹ
سوزانا کارباخال، اکنامک ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
کیلی کولمین، ایکویٹی آفس
لیانے کونتے، پروجیکٹ کنیکٹ آفس
جینیفر گولیچ، پروجیکٹ کنیکٹ آفس
امانڈا جاسّو، ایکویٹی آفس
ایرِیکا لیک، ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ڈیپارٹمنٹ
لیسی پیٹرسن، ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ڈیپارٹمنٹ
کیری او کونر، آفس آف اِنّوویشن
آلبا سیرینو، آفس آف اِنّوویشن
سیم ٹیڈفورڈ، ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ڈیپارٹمنٹ
ریچیل ٹیپّر، ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ڈیپارٹمنٹ

مساوی ڈیولپمنٹ کے مشیر

رایین کرّن
نورا لِیُو

تم إنشاء هذا التقرير مع محفزي المساواة العرقية بالاشتراك مع موظفي مدينة أوستن وتسهيل إصداره من جانب مستشاري التطوير المتكافئ.

فہرست مضامین

کسی جگہ کے اصل باشندوں کو تسلیم کرنا..2

اعترافات...3

باب 1: نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول کیا ہے؟ 7

باب 1 میں اس ٹُول کی ضرورت، اسے کیسے تیار کیا گیا، نسلی مساوات کے اصول اور اہم تعریفات کی وضاحت کی گئی ہے۔ اہم اصطلاحات کی مشترکہ تعریفیں امتیازات اور نقل مکانی کو سمجھنے اور ان میں تبدیلی کرنے کے لیے اہم ہیں۔

باب 2: نسلی مساوات کا ویژن (تصور) اور اس کے ڈرائیورز (پیچھے کی وجوہات)...........................27

باب 2 میں ویژن، مشن، اور نسلی مساوات کے چھ ڈرائیورز کا تفصیل کے ساتھ ذکر ہے۔ یہ آئیڈیاز کے ایک انضمام شدہ تانے بانے کو پیش کرتا ہے، جن میں سے ہر ایک مساوی مستقبل کے وژن کے ایک جزو پر بات کرتا ہے۔

باب 3: بنیادی وجوہات اور موجودہ دور میں عدم مساوات 39

باب 3 موجودہ امتیازات کا ایک مختصر جائزہ اور ان کی تاریخی ماخذ پیش کرتا ہے۔ ایک مددگار آن لائن ٹُول کا استعمال کرکے صارفین ایک متعامل نقشے میں نقل مکانی کے خطرات دیکھ سکتے ہیں اور مواقع تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔

باب 4: نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول 53

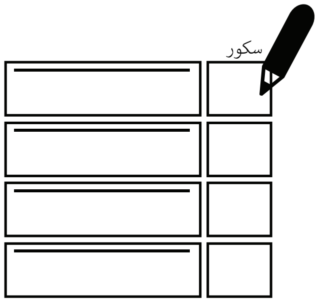

باب 4 دراصل نقل مکانی مخالف فنڈ اور دیگر پالیسیوں، منصوبوں، پروگراموں اور پروجیکٹس متعلق تجاویز کا جائزہ لینے کے لیے ایک متعامل اسکور کارڈ ہے۔ یہ مختلف اقسام کے لوگوں کے ذریعہ استعمال کئے جانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس میں آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ، کیپیٹل میٹرو، شہر آسٹن، پارٹنر ادارے، اور کمیونٹی کے ممبران شامل ہیں، خاص طور پر وہ لوگ جو نقل مکانی سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔

باب 5: کمیونٹی کے زیر قیادت نفاذ اور جوابدہی 65

باب 5 میں ٹُول کو اس طرح سے نافذ کرنے کے لیے سات حکمت عملیوں اور کارروائیوں کا ایک خاکہ پیش کیا گیا ہے کہ جس سے اعتماد پیدا ہو اور جو کمیونٹی کو جوابدہ ہو۔

حرف آخر 84
ضمیمہ 1 85
ضمیمہ 2 86

سرورق اور ہر باب کے عنوان کے صفحات نسلی مساوات کی سرگرم رکن جیسمین وِلّیس نے ڈیزائن کئے ہیں

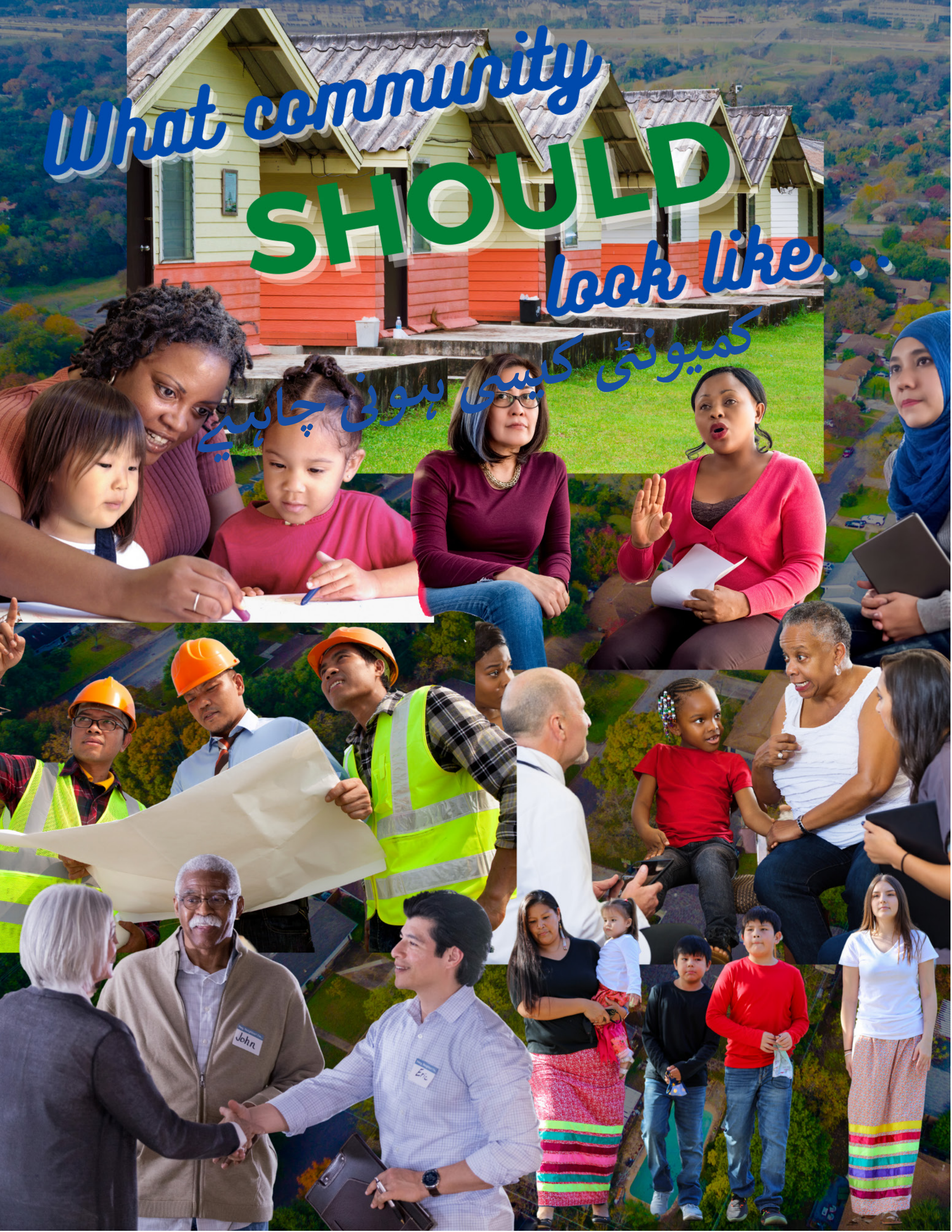
What community
SHOULD
look like. . .
کمیونٹی کیسی ہونی چاہیے
John

باب 1: نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول کیا ہے؟

پروجیکٹ کنیکٹ کے تمام فیصلوں کو نسلی مساوات کے ویژن پر مرکوز کرنے کے لیے کمیونٹی کی ترجیحات، ڈیٹا اور انکوائری کا استعمال کرنا

کارروائی کرنے کے لیے ایک پکار

مساوات قائم کرنے کے عمل میں پالیسیاں اور نظام ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

آسٹن کے رائے دہندگان نے ایک دلیرانہ کام سر انجام دیا جب اس نے پروجیکٹ کنیکٹ میں تعاون کرنے کے لیے اس کے ساتھ ہی ایک 300$ ملین ڈالر کی مالیت کے نقل مکانی مخالف فنڈ کی منظوری دی۔ یہ فنڈ تقاضا کرتا ہے کہ آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ، کیپیٹل میٹرو، اور شہر آسٹن اُن لوگوں کے ساتھ پارٹنرشپ میں اور ان کی حمایت میں کام کرے جو بے گھر ہونے کے دباؤ سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں تاکہ ہماری بنیادیں مضبوط ہوں اور آسٹن ایک ایسا شہر بنے جس کے نتائج ہماری اقدار کے عین مطابق ہو۔

جدّت (اِنّوویشن) اور کاروباری روح کے ایک شہر کے طور پر آسٹن کافی زیادہ متاثر کرتا ہے۔ بلکہ، یہ ملک کے سب سے تیزی سے بڑھتے ہوئے میٹروپولیٹن علاقوں میں سے ایک ہے، جو بڑی بڑی ٹیکنالوجی کارپوریشنز کو اپنی طرف راغب کرتا ہے۔ حالانکہ، جب ہم مختلف رنگ و نسل کی کمیونٹیز اور کم آمدنی والے محلّوں کو نظر انداز کرنے لگتے ہیں تو پھر اس قسم کی تبدیلیاں شہر کا اثاثہ نہیں رہتی کیونکہ ہماری اصل طاقتیں ہماری ثقافتی، نسلی اور معاشی تنوع کی بنیاد پر ہی قائم ہوتی ہیں۔

عدم مساوات کے نتیجے میں سب کو تکلیف پہنچتی ہے – صرف سماجی اور معاشی سیڑھی کے نچلے درجے والے لوگوں کو ہی نہیں۔ ایسے علاقے اور ممالک جہاں دوسروں کی نسبت بہتر اقتصادی مساوات قائم ہیں، ان کی اقتصادی ترقی بھی دوسروں سے زیادہ پائیدار اور مضبوط ہے اور وہاں کمیونٹی کے اکثر افراد کے لیے بہتر نتائج بھی ظاہر ہوتے ہیں۔[1] اگر ہم ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کرتے ہیں جہاں تمام لوگ اپنے خوابوں کو پورا کر سکتے ہیں اور اپنا بہترین حصہ ڈال سکتے ہیں، تو اس سے ہم سب کو ہی فائدہ پہنچے گا۔ مساوات کے نتیجے میں تمام لوگ امریکی خواب میں شریک ہوتے ہیں اور ہمارے شہر کو بڑھنے اور مضبوط بنانے میں مدد کرتے ہیں۔

شہر آسٹن، آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ، کیپیٹل میٹرو، کے لیے اصل چیلنج ایک ایسا منصفانہ اور عدل پسند نظام بنانا ہے جہاں تمام شہریوں کو بہترین مواقع میسر آئیں۔ محفوظ اور کفایتی رہائش، صحت مند غذا، صاف پانی اور اپنی کمیونٹی کے ساتھ تعلق بنیادی انسانی ضروریات میں شامل ہیں۔ پھر بھی ایک محلّے سے دوسرے محلّے میں، ان بنیادی ضروریات تک عوام کی رسائی بڑے پیمانے پر مختلف ہوتی ہے۔ نسل، آمدنی اور زپ کوڈ طے کرتے ہیں کہ ہم کتنے صحت مند ہیں اور یہاں تک یہ بھی کہ ہم کتنا عرصہ زندہ رہتے ہیں۔ مساوات ہم سے مطالبہ کرتا ہے کہ ہم سب سے زیادہ ضرورت مند کمیونٹیز کی بہتری کے لیے انہیں مواقعہ فراہم کریں اور جن لوگوں کے پاس زیادہ اختیارات نہیں ہیں ان کے لیے مزید اختیارات پیدا کریں تاکہ کمیونٹی کے تمام طبقات ترقی کریں۔

[1] امریکہ کا کل: مساوات ترقی کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے، پالیسی لنک 2011

کفایتی رہائش، مقامی روزگار، اور روز مرہ کے وسائل جیسے صحت مند غذا، معیاری طبی نگہداشت، معیاری تعلیم، اور موثر نقل و حمل ہر انسان کے لیے قابل حصول ہونا چاہے خواہ اس کا تعلق کسی بھی نسل، قومیت سے ہو یا اس کی آمدنی یا زپ کوڈ کچھ بھی ہو۔ لیکن حقیقت میں ہمارے ادارے اور ہماری پالیسیاں طے کرتی ہیں کن لوگوں کو دولت، صحت اور خوشحالی تک رسائی ملے۔ ان وسائل کی تقسیم کے عمل میں جو امتیازات ہیں انہیں آپس میں پیچیدگی کے ساتھ جڑی ہوئی طاقتوں کے ایک نیٹ ورک کے ذریعے برقرار رکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ہم جانتے ہیں کہ جب طلباء بھوکے یا بیمار ہوتے ہیں تو وہ اس حالت میں ان کے لیے اسکول میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا کافی مشکل ہو جاتا ہے؛ اسلیے زندگی کی تیاری کرنے کے لیے غذا، ہیلتھ کیئر اور تعلیم سب ہی ہمارے نوجوانوں کے لیے کافی ضروری ہیں۔ کمیونٹی کے تمام طبقات کی خاطر ان وسائل کو مکمل طور پر قابل حصول بنانے کے لیے طاقتوں کے اس پورے نیٹ ورک کا مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔

مختلف رنگ و نسل کی کمیونٹیز اور کم آمدنی والی کمیونٹیز اپنے لیے کیے جانے والے فیصلوں اور اپنی آوازوں، ترجیحات اور طاقتوں کو نظر انداز کیے جانے کی شکل میں باقاعدگی سے ادارہ جاتی نسل پرستی کا سامنا کرتی ہیں۔ یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ آسٹن کے تمام شہری فیصلہ سازی، منصوبہ بندی، ترقی، فوائد اور خوشحالی میں برابر شامل ہوں۔ سب سے زیادہ بامعنی، عادلانہ اور پائیدار تدابیر ایسی کمیونٹیز کے ساتھ پارٹنرشپ کرکے ہی بنائی جا سکتی ہیں جن کے پاس زندہ تجربہ اور علم ہے اور تندرست رہنے اور ترقی کرنے کے لیے جو بھی ضروری ہے اس کے بارے میں ماہرانہ تجویز ہے چنانچہ انہیں تسلیم کیا جانا چاہیے اور ان باتوں پر عمل کیا جانا چاہیے۔

جملہ تدابیر جامع ہونی چاہئیں۔ مستقبل کی ملازمتوں کے لیے ایک ہنر مند افرادی قوت اہم ہے۔ تمام شعبوں میں کل وقتی ملازمت پانے کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو ختم کرنے کے نتیجے میں مزید مہارتیں اور تخلیقی صلاحیت آئے گی۔ ایک معیاری تعلیمی نظام مستقبل کی معیشت کی ضروریات کو پورا کرسکتا ہے۔ اگر خاندانوں کے پاس مضبوط اور متحرک محلّے ہوں اور انہیں کفایتی اور صحت مند غذا، محفوظ اور مؤثر نقل و حمل، اور کفایتی اور معیاری رہائش تک رسائی حاصل ہو تو، وہ لازماً اس سے فائدہ اٹھائیں گے، صحت مند بنیں گے، اور وہ کامیاب بھی ہو سکتے ہیں۔ آسٹن کے تمام رہائشی اس قابل ہونے چاہئیں کہ وہ بطور منیجرز، مالکان اور مخترع آسٹن کی معیشت میں مکمل طور پر اپنا حصہ ڈالیں۔

نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول اس بڑھتے ہوئے خطے کو ایک ایسی جگہ بنانے کے لیے شہر آسٹن، آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ، کیپیٹل میٹرو کو درکار رہنمائی اور اسٹرکچر فراہم کرتا ہے، جہاں ہر شخص اپنی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لا سکتا ہے۔

نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول کی ضرورت کیوں ہے؟

سٹن کے مشرقی کریسنٹ (ہلال چاند جیسی شکل) کا علاقہ ثقافت، شناخت اور تاریخ کی دولت سے مالا مال ہے جو کہ کسی حد تک نسلی معاہدوں کی تاریخ اور نسلی امتیاز کی جانب سے تخلیق کردہ ہے جو آسٹن میں بڑے وسیع پیمانے پر موجود تھا۔ ان پالیسیوں اور طرز عمل کے نتیجے میں، مختلف رنگ و نسل کے افراد کے لیے اپنی مرضی کے مطابق رہنا ممکن نہیں تھا اور یہاں تک کہ انہیں بہت سے محلّوں، کاروباری اداروں، عوامی سہولیات (بشمول اسکولوں اور لائبریریوں)، اور دیگر اداروں میں داخل ہونے نہیں دیا جاتا تھا۔[2] مختلف رنگ و نسل کے افراد کی کسی جائیداد کو لیز پر لینے، خریدنے یا یہاں تک کہ اس میں بسنے کی صلاحیت کو واضح طور پر بعض مخصوص محلّوں تک ہی محدود کرنے والے نسلی امتیازی طرز عمل کے نتیجے میں ایسے تنگ اضلاع بنے جن میں ایک مکمل کمیونٹی کے اہم اسٹرکچرز شامل تھے۔ مکانات، سامان اور خدمات، ثقافتی مراکز اور عبادت گاہیں عام طور پر سبھی انہی تنگ حدود میں واقع تھیں۔ اس کے نتیجے میں، یہ محلّے بہترین سوشل نیٹ ورکس اور ان کمیونٹیز کی زندگی پر مرکوز ثقافتی مراکز کے ساتھ واضح طور پر قابل شناخت مراکز بن گئے۔ آج بھی یہی حقیقت ہے، لوگوں کے منتقل ہونے یا انہیں بے گھر کیے جانے کے اتنے زیادہ عرصے بعد بھی۔ ساتھ ہی، ریڈ لائننگ کی تاریخ نے ان کمیونٹیز کو ناکافی وسائل کا حامل اور ہماری جارحانہ معیشت میں ترقی کرنے کے لیے نااہل بنا دیا ہے۔

انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کو کم کرنے، محدود وسائل والے اسکولوں، اور تجارتی اور رہائشی قرضوں پر پابندیوں نے ان محلّوں پر اور یہاں کے لوگوں پر ایک دیرپا اثر چھوڑا ہے۔ جیسے جیسے علاقائی رئیل اسٹیٹ کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا جارہا ہے، ویسے ویسے ان محلّوں کی مانگ بھی بڑھتی جا رہی ہے کیونکہ یہ شہر کے مرکز میں واقع ہیں اور کافی کفایتی ہیں اگر چہ ابھی بھی بہت سارے ایسے لوگ ان محلوں میں رہتے ہیں جو رہائشی، تجارتی اور کمیونٹی کی نقل مکانی کے دباؤ کو برداشت کرنے کی سب سے کم استطاعت رکھتے ہیں۔ ایک بھرپور متنوع ثقافت والی کمیونٹی کو محفوظ بنانے کے لیے ہمیں ان لوگوں کی حفاظت کرنی چاہیے جو سب سے زیادہ خطرے میں ہیں۔

نقل و حمل میں سرمایہ کاری کرنے کے نتیجے میں کمیونٹیز کو کافی فائدہ ہو سکتا ہے، لیکن اس بہتری کے نتیجے میں جائیداد کی قیمتیں بھی بڑھ سکتی ہیں اور اس کے نیتجے میں نئے ترقیاتی کام بھی شروع ہو سکتے ہیں۔ ہر دو تبدیلیوں کے نتیجے میں پراپرٹی ٹیکس، کرایوں، اور کوئی کاروبار یا کمیونٹی تنظیم کو چلانے کے اخراجات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ کم آمدنی والے خاندان، کرایہ دار، چھوٹے کاروباری مالکان ، اور دیگر غیر محفوظ طبقے جو زندگی گزارنے کی بھاری قیمت برداشت نہیں کر سکتے، انہیں اپنے گھروں سے زبردستی نکالے جانے کے امکانات ہیں۔ اس منفی اثر سے بچنے کے لیے، ووٹرز نے نومبر 2020 کے انتخابات میں پروجیکٹ کنیکٹ کے لیے فنڈز کے ساتھ ہی نقل مکانی سے بچاؤ کے لیے 300$ ملین ڈالر کی منظوری دی۔ نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول اس ضمن میں رہنمائی کرے گا کہ یہ 300$ ملین ڈالر کیسے خرچ کیے جائیں۔

[2] آسٹن پر پابندی: ترقی پسندی، زوننگ، نجی نسلی معاہدے، اور ایک الگ شہر بنانا

نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول کیسے بنایا گیا تھا؟

نسلی مساوات کو بہتر بنانے اور نقل مکانی کے عمل کو کم سے کم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے نسلی مساوات کے سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس)—وہ کمیونٹی ممبران جو اپنے زندہ تجربے کی وجہ سے نسلی مساوات کے ماہر ہیں—نے نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول (ٹُول) تیار کرنے کے لیے شہر کے عملے اور مساوی ڈیولپمنٹ کے مشیروں کے ساتھ مل کر کام کیا۔

یہ ٹُول پالیسی، منصوبہ بندی اور فنڈنگ کے فیصلوں کو نسلی مساوات پر مرکوز کرنے کے لیے کمیونٹی کی ترجیحات، ڈیٹا اور انکوائری کا استعمال کرتا ہے۔ اسے چار ماہ کے عرصے میں مختلف ورکشاپس اور تبادلہ خیال کی ایک سیریز کے بعد تیار کیا گیا تھا۔

یہ ٹُول آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ، کیپیٹل میٹرو، اور شہر آسٹن کےمنتخب شدہ عہدیداران، قیادت اور عملے؛ کمیونٹی کے ممبران اور دیگر پارٹنرز کی مندرجہ ذیل کاموں میں مدد کرے گا:

1. مزید مساوی نتائج حاصل کرنے کے لیے نقل و حمل میں سرمایہ کاری میں 7.1$ بلین ڈالر کا تخمینا لگانا اور خاکہ بنانا، اور
2. کمیونٹی کی جانب سے شناخت شدہ ایسے منصوبوں میں 300$ ملین ڈالر منتقل کرنا جو ماضی کے نقل مکانی کے نقصان کا ازالہ کرتے ہیں اور مستقبل میں نقل مکانی کو روکتے ہیں۔

یہ ٹُول پروجیکٹ کنیکٹ کا ایک حصہ ہے، جو کہ شہر بھر میں ایک تیز رفتار نقل و حمل کا نظام ہے جس میں لائٹ ریل، تیز رفتار بسیں، نئی پارک اور سفر کی سہولیات، اور سائیکل اور پیدل چلنے والوں کے لیے بہتری شامل ہیں۔ 13 سال کے عرصے میں اس سسٹم کو بنانے کے لیے وفاقی اور مقامی فنڈز میں 7.1$ بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

سٹی کونسل نے 300$ ملین ڈالر کی مالیت والے نقل مکانی مخالف فنڈز کے زمین کی حصولی، اقتصادی نقل و حرکت کی سرمایہ کاری، اور کفایتی ہاؤسنگ مالیاتی ٹُولز جیسے کاموں کے لیے وسیع جائز استعمال کا ایک خاکہ پیش کیا ہے۔[3] اس ٹُول میں ان زمروں کے علاوہ دیگر زمروں کے لیے بھی کمیونٹی کی جانب سے شناخت شدہ ترجیحات شامل ہیں۔

[3] سٹی کونسل کا ریزولیوشن نمبر 20200423-038

نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول کا مقصد

اس ٹُول کو فیصلوں میں نسلی مساوات پر واضح طور پر غور و فکر کرنے کے طریقہ کار کا انضمام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ ایک پروڈکٹ بھی ہے اور پروسیس بھی۔ اس ٹُول کا استعمال کرکے ایسی حکمت عملیاں اور کارروائیاں تیار کرنے میں مدد مل سکتی ہے جن سے نسلی عدم مساوات یعنی نقل مکانی کو ختم کیا جا سکتا ہو، اور جو تمام گروہوں کی کامیابی کو بہتر بنانے کا موجب بنیں۔

نیز اس کے ساتھ ساتھ، ٹُول کے مستقل استعمال سے حکومتی فیصلہ سازی میں بامعنی شرکت کو فروغ دینے اور حکومت کی اپنے تمام حلقوں کی خدمت کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے کمیونٹی کی شمولیت اور پارٹنرشپ کی نئی حکمت عملیاں تیار ہوں گی۔ یہ ٹُول کمیونٹی میں اعتماد پیدا کرے گا۔ اس ٹُول کے استعمال کو فروغ دینے کے نتیجے میں ایسا انتظامی نظام قائم ہوگا جو پہلے سے زیادہ مساوی، جوابدہ اور شفاف ہو گا۔

نسلی مساوات نقل مکانی مخالف اصول[4]

اس ٹُول کو مندرجہ ذیل اصولوں کے تحت ڈیزائن کیا گیا ہے:

- نظام کو درست کریں، نہ کہ لوگوں کو؛ ان تمام پالیسیوں اور اداروں کو تبدیل کریں جو تمام کامیابی کے اشاروں میں عدم مساوات کی اصل وجہ ہیں۔
- سب سے زیادہ تاثر ہونے والے افراد کو توجہ کا مرکز بنائیں: اس بات کو یقینی بنائیں کہ جملہ تدابیر مختلف رنگ و نسل کی کمیونٹیز کے تجربے پر مبنی ہیں اور یہی ان کا مخرج ہے۔ اس کے لیے مختلف رنگ و نسل کے اُن رہنماؤں کو ملوث کریں جو ان کمیونٹیز کے حضور جوابدہ ہیں۔
- اس وقت جو عدم مساوات موجود ہے اس کی بنیادی وجوہات کو سمجھیں اور پتہ لگائیں کہ پروجیکٹ کنیکٹ کے اقدامات ان حالات مزید بدتر بنانے کی بجائے بہتر کیسے بنا سکتے ہیں۔
- اثرات اور نسلی امتیازات کی نشاندہی کرنے کے لیے کمیونٹی کی جانب سے جانچ شدہ ڈیٹا کا استعمال کریں اور قابل پیمائش، نتائج پر مبنی مساوات کے اہداف مقرر کریں۔ جیسے جیسے ڈیٹا کی نئی پرتیں دستیاب ہوتی ہیں، نئی متعلقہ میٹرکس کے انضمام کی سہولت فراہم کریں۔ محض ڈیٹا سے طریقہ کاروں کو متحک نہیں کیا جاسکتا، لیکن ڈیٹا مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ ڈیٹا معیاری اور مقداری ہوتا ہے—کمیونٹی کے ممبران کی آوازوں اور مقامی صحت، آبادیاتی اور دیگر ذرائع سے۔
- سب سے زیادہ متاثر ہونے والی کمیونٹیز پر غیر مساوی نتائج یا بوجھ کو ختم کریں۔
- جملہ اقدامات اور فیصلہ سازی میں نسلی مساوات کو فروغ دیں۔
- سب سے زیادہ ضرورت والی حکمت عملیوں کو ٹارگٹ کرنے اور باقاعدگی سے ان کا جائزہ لینے اور ان حکمت عملیوں کے اثرات کے بارے میں اسٹیک ہولڈر کو رپورٹ دینے کے لیے نسل اور قومیت کی بنیاد پر علیحدہ کیے گئے ڈیٹا کا استعمال کریں۔

---

[4] نسلی طور پر مساوی پالیسی پلیٹ فارمز کے لیے ریس فارورڈ کے اصولوں سے ترمیم شدہ

نسلی مساوات قائم کرنے کے شہر کے عزم کو عملی شکل دینا

شہر آسٹن، آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ اور کیپیٹل میٹرو نے متعدد قوانین میں اور انتظامی پالیسیوں میں ایک ایکویٹی ٹُول کو استعمال کرنے کے اپنے عزم کو منظم رنگ میں قانونی شکل دی ہے۔[5] یہ قانون، ووٹرز کے ساتھ شہر کے معاہدہ کے سمیت، مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے ٹُول کے استعمال کی اجازت دیتا ہے:

- نقل مکانی کو روکنے اور مزید معاشی مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے محلّے کی سطح پر اور شہر بھر میں مختلف حکمت عملیاں بنانے کے لیے ایسی کمیونٹیز کے ساتھ مل کر کام کرنا جنھیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے یا جنھیں نقل مکانی کا تجربہ ہو چکا ہے۔
- جملہ فیصلہ جات کا جائزہ لینے میں آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ کے بورڈ کی مدد کرنا تاکہ وہ نقل و حمل کے پروجیکٹ اور اس پروجیکٹ سے متعلقہ سہولیات سب کو مساوی طور پر فراہم کر سکیں۔
- پروجیکٹ کنیکٹ کی تشکیل کو مساوی بنانے کے لیے شفاف اسٹرکچرز ڈیزائن کرنا اور انہیں عوام پر نافذ کرنا۔
- مساوات کے اہداف کی حصولی کے لیے ہونے والی پیش رفت کو ٹریک کرنا۔
- اس عمل میں حصہ لینے والی کمیونٹیز کے راستوں میں حائل رکاوٹوں کو ٹریک کرنا اور وسائل تک رسائی حاصل کرنا۔

شہر کے ایکویٹی آفیسر اور کمیونٹی ڈسپلیسمنٹ پریوینشن آفیسر نے ٹُول کے استعمال کو نسلی مساوات قائم کرنے کے شہر کے عزم کے ہم آہنگ بنانے کے لیے اسے ڈیزائن کرنے اور اس کے انتظامات کی نگرانی کرنے کے کام میں شہر کے دیگر محکموں کے ساتھ مل کر ایک قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔ عملی طور پر، اس میں درج ذیل امور شامل ہیں:

- شہر کی نسلی مساوات کی اقدار اور اس کے لیے شہر کے مشترکہ مینڈیٹ کو توجہ کا اصل مرکز بنانا
- طاقت کو دوبارہ متوازن کرنا اور فیصلہ سازی کے اسٹرکچرز میں نقل مکانی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والی کمیونٹیز کو توجہ کا مرکز بنانا
- نقل مکانی کے دباؤ سے سب سے زیادہ براہ راست متاثر ہونے والے افراد کے حضور جوابدہ ہونا۔

---

[5] سٹی کونسل کا ریزولیوشن نمبر 20200807-003، نقل مکانی کے تعلق سے میئر اور سٹی کونسل کے نام میمورینڈم (7/21/2020)

نسلی مساوات کو آگے بڑھانا اور بے گھر ہونے والے نقصان کی روک تھام کرنا

ترقی کی جانب ایک مساوی حکمت عملی کے تحت، شہر ایک نسلی اور سماجی مساوات کے لینس سے جملہ پالیسیوں، پروگراموں اور سرمایہ کاری کا جائزہ لے گا۔ یہ حکمت عملی سیاہ فام، سودیشی اور مختلف رنگ و نسل کے افراد (BIPOC) اور دیگر ترجیحی آبادیوں کی نقل مکانی کو روکنے کے لیے جملہ ترقیاتی کاموں کو سنبھالے گی اور مختلف موقع تک ان کی رسائی میں اضافہ کرے گی۔ یہ ٹُول ایک ایسا لینس ہے۔

نقل و حمل میں سرمایہ کاری کرنے سے جہاں کسی موقعہ تک پہنچے کے لیے ایک کمیونٹی کی نقل و حمل تک رسائی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے وہیں دوسری طرف اس کی وجہ سے زندگی گزارنے یا کوئی چھوٹا کاروبار چلانے کی لاگت میں وسیع پیمانے پر اضافے کے ساتھ ساتھ محلّوں کی سطح پر کرایوں، زمین، اور گھر کی فروخت کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔ جس کے نتیجے میں مختلف رنگ و نسل کی کمیونٹیز شہریوں، کاروباروں اور کمیونٹی کے اداروں کی وہاں سے نقل مکانی کا نسبتاً زیادہ تجربہ کرتے ہیں، سینکڑوں سالوں سے ان کمیونٹیز کو حکومت کی مدد سے منظم رنگ میں گھروں سے نکالنے اور منتقل کرنے کا جو طریقہ کار چلا آ رہا ہے، وہ آگے بھی جاری رہتا ہے۔

محلّوں میں نقل و حمل کو بہتر بنانے کے غیر ارادی نتائج میں اس ٹرانزٹ سسٹم کے ذریعہ سب سے زیادہ سفر کرنے والے مسافروں کو کسی دوسری جگہ منتقل کرنا شامل ہے جو روز مرہ کے سفر کے علاوہ دیگر ٹرپس کے لیے ٹرانزٹ پر سب سے زیادہ منحصر ہوتے ہیں۔ اس سے ٹرانزٹ کے مسافروں کی تعداد اور کرایے سے ہونے والی آمدنی کم ہوجاتی ہے۔[6] ان منتقل ہونے والے شہریوں کی جگہ ایسے زیادہ آمدنی والے شہری لے لیتے ہیں جن میں سے اکثر کے پاس اپنی کار ہوتی ہیں جو زیادہ تر ٹرانزٹ کا استعمال روزمرہ کا سفر کرنے کے لیے کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں گاڑیوں کے استعمال اور گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔[7]

پروجیکٹ کنیکٹ مشترکہ وینچرز، پارٹنرشپز، اور BIPOC کی ملکیت والے پرائم اور ذیلی کنٹریکٹرز کے استعمال، اور ڈیزائن اور پروجیکٹ مینیجمنٹ کنسلٹنٹس کے ذریعے BIPOC کمیونٹیز، نیز افرادی قوت کے پروگراموں اور کمیونٹی تنظیم کی پارٹنرشپز میں تعمیراتی سرمایہ کاری کا ایک نمونہ بن سکتا ہے۔ BIPOC میں مالکان سے لے کر اِنٹرنز، شاگردوں اور غیر ہنر مند مزدوروں تک، ہر سطح کے افراد شامل ہیں۔ تجاویز تیار کرنے اور فیصلوں کا جائزہ لینے کے لیے ٹُول کا استعمال عدم مساوات کو کم کرے گا، اس سے مہنگے غیر ارادی نتائج سے بچا جاسکے گا، اور اس سے سب کے لیے بہتر نتائج رونما ہوں گے۔

[6] پورٹ لینڈ میں، اقتصادی نقل مکانی ٹرانزٹ رائیڈر شپ کے نقصان کا ایک ڈرائیور ثابت ہوسکتی ہے۔.

[7] امریکہ کے مساوات سے بھرپور محلّوں میں تنوع کو برقرار رکھنا: محلّوں میں مساوی تبدیلی کے لیے ٹُولز

کمیونٹی پر مرکوز اور شہر کی جانب سے تعاون یافتہ مشترکہ طور پر تیار کرنے کا عمل

اس ٹُول کو نسلی مساوات کے سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس)، قل مکانی کے دباؤ سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے کمیونٹی ممبران نے تیار کیا ہے، جنوں نے اس کے لیے اپنی نسلی مساوات اور نقل مکانی مخالف مہارتوں کا استعمال کیا۔ نسلی مساوات کے بارے میں ایک مشترکہ تفہیم تیار کرنے، ٹُول بنانے، اور کمیونٹی کی طاقت پیدا کرنے کے لیے سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) نے چار مہینوں تک مل کر کام کیا۔

اس ٹُول کی کو بنانے میں مدد کرنے کے لیے چیف ایکویٹی آفیسر اور کمیونٹی ڈسپلیسمنٹ پرِیوینشن آفیسر نے سمیت شہر کے عملے پر مشتمل ایک بین محکماتی (انٹر ڈپارٹمنٹل) ٹیم نے سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) کے ساتھ مل کر کام کیا۔ عملے نے معاوضے کے انتظام (ایڈمنسٹریشن)، ترجمہ/ترجمانی، پروجیکٹ مینجمنٹ، اور کوآرڈینیشن، تکنیکی معلومات، ڈیٹا کا تجزیہ، اور عوامی مواصلات کی صورت میں مدد فراہم کی۔

نسلی مساوات کے سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) کو نقل مکانی کے خطرے سے متعلق خصوصیات کی بنیاد پر کمیونٹی کی 117 درخواستوں میں سے منتخب کیا گیا۔ اس موقع کو وسیع پیمانے پر عوام کے لیے دستیاب کرایا گیا تھا اور خاص طور پر ان لوگوں تک پہنچنے کو مدّنظر رکھا گیا تھا جنہیں دوسروں کی نسبت نقل مکانی کا زیادہ خطرہ لاحق ہے اور وہ لوگ جنہیں پہلے ہی منتقل کیا جا چکا ہے؛ درخواست دینے کا موقع ڈیجیٹل طور پر ایسے گروپس اور تنظیموں کے ساتھ شیئر کیا گیا جو سب سے زیادہ خطرے کا شکار لوگوں کی خدمت کرتی ہیں یا انہی لوگوں پر مشتمل۔ Facebook پر خصوصی توجہ دی گئی، خصوصاً وہ پیجز جہاں لوگ اپنی روز مرہ کی زندگی کی سرگرمیاں انجام دیتے ہیں جیسے ثقافتی طور پر متعلقہ اشیاء اور خدمات کی مائیکرو تجارت، اور ثقافتی/آبادیاتی سے تعلق رکھنے والے گروپس۔ Covid-19 کی وجہ سے، شہر کے عملے نے محدود پیمانے پر شخصی طور پر شمولیت کا انعقاد کیا، لیکن ان اداروں کے ساتھ معلومات شیئر کی گئیں جو اپنی ذاتی سرگرمیوں میں مصروف العمل تھے جیسے کھانے کی تقسیم، دستیاب امداد یا پبلک ہیلتھ کیمپینز کے بارے میں معلومات کی فراہمی یا ان اداروں کے ساتھ جو باقاعدگی سے متعلقہ آبادیوں کے ساتھ کمیونٹی کو منظم کرنے والی سرگرمیاں کر سکتے ہیں۔

تصویر 1۔ پیشرفت کی ٹائم لائن

تقریباً تمام سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) سیاہ فام، سودیشی اور مختلف رنگ و نسل کے افراد (BIPOC) میں سے ہیں، یا وہ مشرقی کریسنٹ کے موجودہ یا سابقہ رہائشی ہیں، اور آسٹن کی اوسط آمدنی سے کم کماتے ہیں؛ آدھوں کے پاس کسی کار تک کوئی رسائی نہیں ہے۔

سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) اور مشیروں نے سماجی دوری کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ورچوئل ورکشاپز اور بامعنی مشغولیت کو فروغ دینے والے گفتگو کی ایک سیریز میں چار مہینوں کے اندر یہ ٹُول بنایا ہے۔

88% مشرقی کریسنٹ کے موجودہ یا سابقہ رہائشی ہیں

100% آسٹن کی اوسط آمدنی سے کم کماتے ہیں

50% کے پاس کوئی ذاتی گاڑی نہیں ہے یا وہ ٹرانزٹ پر منحصر ہیں

90% مختلف رنگ و نسل کے افراد ہیں

57% افریقی امریکی ہیں

37% ہسپانوی، لیٹینو/a، لاٹینکس، چیکانو ہیں

20% سودیشی ہیں

7% ایشیائی امریکی، آبائی ہوائی یا بحر الکاہل جزیرے والے ہیں ہیں

13% سفید فام ہیں

نوٹ: کچھ ممبران اپنی شناخت ایک سے زیادہ نسلی یا قومی گروہ سے تعلق رکھنے والے کے طور پر کرتے ہیں

تصویر 2۔ *سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) کی آبادیاتی معلومات*

یہ عمل اس طرح سے شروع ہوا کہ شہر آسٹن، آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ، اور کیپیٹل میٹرو کے سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) اور عملے نے دو مختلف ٹریننگ حاصل کیں، جو کہ نسلی مساوات، مساوی ڈیولپمنٹ، اور کمیونٹی کی طاقت پر مرکوز تھیں۔ اس کے بعد، پانچ ورکشاپس کے عمل کے دوران، سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) نے ٹُول کے درج ذیل اجزاء تیار کئے:

1. نسلی طور پر مساوی ترقی کے لیے، وژن، مشن اور اس کے ڈرائیورز
2. نقل مکانی مخالف فنڈ کے لیے افراد، جگہ، اور مقصد کی ترجیحات
3. نقل مکانی مخالف فنڈ کی تجاویز اور دیگر پالیسیوں، منصوبوں، پروگراموں اور پروجیکٹس کا جائزہ لینے کا اہل بننے کے لیے معیار
4. پروجیکٹ کنیکٹ میں طویل مدتی شمولیت کے لیے کمیونٹی کے وسائل اور کمیونٹی کی زیرِ قیادت چلنے والے ترقیاتی منصوبوں کی گنجائش
5. مساوی فیصلہ سازی کے عمل کے لیے اصول اور گارڈ ریلس (حفاظتی باڑ)
6. نقل مکانی مخالف فنڈ کے علاوہ درکار نظامی تبدیلی
7. نگرانی کے عمل، پیشرفت اور نتائج کے لیے کمیونٹی کی جانب سے شناخت شدہ ڈیٹا

اہم تعریفیں

اہم اصطلاحات کی مشترکہ تعریفیں ووٹرز کی جانب سے منظور کردہ پروجیکٹ کنیکٹ نقل مکانی مخالف فنڈ کی کامیابی کے لیے نہایت ہی اہم ہیں۔ اس وجہ سے، اس ٹُول کو بنانے کا عمل دو ورکنگ سیشنز کے ساتھ شروع ہوا جس میں سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) کے ساتھ ساتھ شہر، کیپیٹل میٹرو، اور آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ کا عملہ بھی شامل تھا تاکہان قوتوں کے بارے میں ایک مشترکہ تفہیم بن سکے جنہوں نے امتیازات اور نقل مکانی کا وہ دباؤ پیدا کیا ہے جسے ہم دیکھتے ہیں اور جنہوں نے اس دباؤ کو برقرار رکھا ہوا ہے؛ اور تاکہ اس دباؤ کو ختم کرنے کے لیے مشترکہ تعریفیں اور فریم ورک بنایا جا سکے۔ یہ تصورات ٹُول کا اہم حصہ ہیں۔ ٹُول کو سمجھنے اور اسے نافذ کرنے کے لیے مفید اہم اصطلاحات کی تعریفیں مندرجہ ذیل ہیں۔ انہیں اس ترتیب میں درج کیا گیا ہے کہ کسی ایک اصطلاح کو سمجھنے سے بعد کی اصطلاحات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

طاقت: طاقت سے مراد ہے "کسی چیز کو کرنے کے قابل ہونا۔" اس کا نتیجہ دوسرے لوگوں کے لیے حقیقت کی وضاحت کرنے کی صلاحیت پیدا ہونا اور دوسرے لوگوں کو اپنے لیے حقیقت کا تعین کرنے کی صلاحیت نہ دینا ہو سکتا ہے۔

> "نقل مکانی کا تعلق طاقت کے ساتھ ہے۔ بازار پر، پالیسی پر، جگہ کی شناخت پر اختیار یعنی طاقت۔ نقل مکانی ثقافتی مفہوم کو مٹانے کا عمل ہے۔"
>
> *— مینوئل پاسٹر، جنوبی کیلیفورنیا یونیورسٹی*

کمیونٹی کی طاقت: کسی کمیونٹی (کمیونٹیز) کی صلاحیت جو اپنے لیے حقیقت کا تعین کرنے کے لیے نظامی (سیسٹیمیٹک) عدم مساوات کا سامنا کرتی ہے یا کرتی ہیں۔

نسلی مساوات: جب کسی کی نسل دیکھ کر کامیابی کا اندازہ نہیں لگایا جاتا اور نتائج سب کے لیے بہتر ہوں۔

ادارہ جاتی نسل پرستی: جب متعدد اداروں کی پالیسیاں، کارروائیاں اور طریقہ کار کئی دہائیوں اور نسلوں سے مختلف رنگ و نسل کے افراد کو نظر انداز کرتے ہوئے سفید فام لوگوں کے لیے بہتر کام کریں، اگرچہ غیر ارادی طور پر۔ ادارہ جاتی نسل پرستی نے ایک دُور رس اثرات والا نظام تشکیل دیا ہے جس نے مختلف رنگ و نسل کی کمیونٹیز پر کافی تباہ کن اثرات مرتب کئے ہیں۔

بنیادی وجوہات: نسلی انصاف کو فوقیت دے کر، ہم نقل مکانی اور غیر مساوی ترقی کی بنیادی وجوہات کو حل کرنے کا عزم کر رہے ہیں تاکہ ہم اُن تدابیر پر توجہ دے سکیں جو سب سے زیادہ مؤثر ہیں اور جو سب سے بڑی ضروریات کو پورا کرنے والی ہیں۔ نسلی عدم مساوات کی ایک بنیادی وجہ وہ بنیادی کیفیت ہے جو اس پوری وجہ کو متحرک کرتی ہے اور ردّ عمل کو متاثر کرتی ہے جس کے نتیجے میں بالآخر وہ عدم مساوات پیدا ہوتے ہیں جنہیں ہم آج دولت، صحت، رہائش، آمدنی اور دیگر معیار زندگی کے نتائج میں ملاحظہ کرتے ہیں۔ غلامی، استعماریّت، نجی قیاس آرائی، اور سیاہ فام اور بھوری کمیونٹیز میں بلدیاتی سرمایہ کاری کو کم کرنے کی میراث ہمارے قانونی، سیاسی، زمین کے استعمال اور اقتصادی نظام میں سرایت کر گئی ہے۔ نقل مکانی اسی میراث کی ایک توسیع ہے۔ نقل مکانی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے قلیل مدتی تدابیر جیسے لوگوں کے لیے کرائے سے متعلق امداد کافی اہم ہیں، لیکن نقل مکانی کے دباؤ کو زیادہ وسیع پیمانے پر اور فعال طور پر ختم کرنے کے لیے بنیادی وجوہات سے نمٹنے والی طویل

مدتی تدابیر زیادہ ضروری ہیں۔ ضمیمہ I. میں مقامی حکومتوں کی ان کارروائیوں کی ایک جزوی فہرست دی گئی ہے جنہوں نے غیر مساوی ترقی کی حمایت کی تھی اور ابھی بھی کر رہی ہیں۔ خلاصہ کلام یہ کہ، ہم معاشرے میں جو نسلی امتیازات دیکھتے ہیں وہ موروثی یا حیاتیاتی نہیں ہیں؛ بلکہ وہ ادارہ جاتی نسل پرستی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں اور ابھی تک جاری ہیں۔ چونکہ یہ امتیازات پیدا کیے گئے ہیں، اسلیے ارادی طور پر بنیادی وجوہات کو حل کرکے ان کا وجود ''ختم'' بھی کیا جا سکتا ہے۔

BIPOC: سیاہ فام، سودیشی اور مختلف رنگ و نسل کے افراد مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔ جملہ سہولیات، فوائد اور/یا کامیابیوں تک رسائی حاصل کرنے کی ان کی صلاحیت کا تعین ادارہ جاتی نسل پرستی کے ذریعہ کیا گیا ہے؛ وہ ادارہ جاتی نسل پرستی کا بوجھ برداشت کرتے ہیں۔

نسلی طور پر مساوی ترقی: ادارہ جاتی نسل پرستی کے نتیجے میں، عام طور پر BIPOC کمیونٹیز سرکاری اور نجی سرمایہ کاریوں سے فائدہ نہیں اٹھا پاتے ہیں۔ یا تو ان کے محلّے سرکاری اور نجی طور پر سرمایہ کاری کم کئے جانے کے مسئلے کا سامنا کرتے ہیں، یا اگر ایسی سرمایہ کاریاں کی بھی جاتی ہے تو اس کے نتیجے میں رئیل اسٹیٹ کی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے اور ان کی وجہ سے نقل مکانی کا ایسا شدید دباؤ پیدا ہوتا ہے جس کا مقابلہ کرنے کے لیے BIPOC کمیونٹیز متعدد بنیادی وجوہات کی وجہ سے (جیسے ناموافق روزگار، ذاتی یا کاروباری قرضے دینے میں امتیازی سلوک، جائیداد کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے فنڈ کی کمی کا شکار اسکول، رئیل اسٹیٹ میں مفاد پرستوں کی کارروائیوں کی صورت میں قانونی مدد کا فقدان وغیرہ) ہر گز تیار نہیں ہوتیں۔ لہذا، نسلی طور پر مساوی ترقی کے ذریعہ مندرجہ ذیل مقاصد حاصل کئے جانے چاہیے:

- کسی محلّے میں فی الوقت رہائش پزیر اور کام کرنے والے افراد نیز وہاں نئے منتقل ہونے والے افراد دونوں ہی معیار زندگی کے نتائج کا یکساں طور پر تجربہ کریں اور ایسا نہ ہو کہ موجودہ رہائشی، عام طور پر BIPOC کمیونٹیز کو بے گھر کیا جا رہا ہو جبکہ نئے آنے والے لوگ عوامی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھائیں اور بہتر معیار زندگی سے لطف اندوز ہوں ۔
- سرکاری اور نجی سرمایہ کاریاں، پروگرامز اور پالیسیاں بشمول مختلف رنگ و نسل کی کمیونٹیز، شہریوں کی ضروریات کو پورا کرنے والی ہوں؛ نسلی امتیازات کو کم کرنے والی ہوں اور ماضی کی تاریخ اور موجودہ حالات کو مدنظر رکھیں۔

انٹرسیکشنلٹی: لوگ اپنی زندگیوں میں ایک سے زیادہ اور متفرق کردار ادا کرتے ہیں۔ تاریخی طور پر پسماندہ ہونے والے تمام گروپس —جیسے BIPOC یا LGBTQ افراد، خواتین، معذور افراد، اور کم آمدنی والے گھرانے — نظامی (سیسٹیمیٹک) عدم مساوات کا سامنا کرتے ہیں۔ بہت سے لوگ اور بہت ساری کمیونٹیز ان کرداروں کے چوراہے پر رہتے ہیں اور ایک ساتھ مختلف قسم کی عدم مساوات کا تجربہ کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ متصل اُن مسائل کو حل کرنا نہایت ہی ضروری ہے جو لوگوں کو اپنی مکمل صلاحیت اجاگر کرنے کے مواقع کو محدود کرکے رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں۔ نسل اور نسل پرستی پر توجہ دے کر، شہر آسٹن تمام کمیونٹیز کو متاثر کرنے کی اپنی صلاحیت کو تسلیم کرتا ہے۔ دیگر پسماندہ گروپس کے فائدے کو مدّنظر رکھتے ہوئے نسلی عدم مساوات کے مسئلہ کو دور کرنے کے لیے ادارہ جاتی اور ساختی حکمت عملیاں نافذ کی جا سکتی ہیں اور بافذ کی جانی چاہئیں۔

مواقع تک رسائی: جب زندگی کے اہم اجزاء کو پانے کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو ہٹا دیا جائے۔ اس میں معیاری تعلیم، کیریئر کے مواقعہ، بنیادی تنخواہ والی نوکریوں، ثقافتی طور پر متعلقہ اشیاء اور خدمات، صحت مند غذا، مؤثر محفوظ ٹرانزٹ، عوامی سہولیات، اور سماجی، معاشی، ذہنی اور جسمانی خیر خیریت کے دیگر اہم عناصر کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو ہٹانا شامل ہے۔

صلاحیت سازی: کمیونٹی پر مبنی اُن تنظیموں کے ساتھ طویل مدتی پارٹنرشپز قائم کرنا جنھوں نے قیادت کی ترقی، تنظیمی اور پارٹنرشپ کے انفراسٹرکچر، اور پالیسی بعد پالیسی، مسئلہ بعد مسئلہ، سال بہ سال مساوات کے حصول کے مقصد سے پائیدار شہری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے تحریک سازی کو سپورٹ کرکے کامیاب نتائج فراہم کرنے کے لیے ماضی میں BIPOC کمیونٹیز کے زیر قیادت کام کیا ہے، اُن کے ساتھ مل کر کام کیا ہے، ان کے لیے کام کیا ہے، اور جو ان کے حضور جوابدہ رہی ہیں۔

نقل مکانی مخالف: اس بات کو تسلیم کرنا کہ کسی علاقے میں تمام لوگوں کو رہنے کا حق حاصل ہے خواہ ان کے منافع کمانے کی صلاحیت کچھ بھی ہو۔ اس میں بازار پر مبنی سرمایہ کاروں کی اپیل کی بنیاد پر محنت کش طبقے سے تعلق رکھنے والے شہریوں کو الگ نہ کرنا اور بشمول متنوع سماجی و معاشی تجربات کے، اچھے سماجی ماحولیاتی نظام کا احترام کرنا شامل ہے۔

کفایتی رہائش: ایسی رہائش جو کہ اس محلّے کے شہریوں کے لیے محفوظ، مہذب، طویل عرصے کے لیے صحیح سائز اور مناسب قیمت والی ہو جنھیں یا تو اس وقت نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے یا جنھیں ماضی میں بے گھر کیا جا چکا ہے۔ اس میں نہایت ہی کفایتی رہائش اور عوامی رہائش کے علاوہ کرائے پر اور فروخت کے لیے دستیاب یونٹس بھی شامل ہونے چاہئیں۔ ایک ایسا سٹوڈیو جسے علاقے کی اوسط آمدنی (AMI) کا 80% کمانے والا کوئی بھی شخص یا جوڑا خریدنے کی حیثیت رکھتا ہو جس کی تعمیر ایک ایسے محلّے میں ہوئی ہو جہاں لوگوں نے 35000$ کی آمدنی پر اپنے اہل خانہ کی پرورش کی ہے، اس کے نتیجے میں اس علاقے کے کرایوں میں اضافہ ہوگا اور وہ نقل مکانی کا باعث بنے گا۔ یہ ”کفایتی رہائش“ کی تعریف پر پورا نہیں اترتا ہے۔

ثقافتی اینکرز: یعنی کمیونٹی پر مبنی تنظیمیں جو ان کی کمیونٹی کے استحکام کے لیے نہایت ہی ضروری ہیں۔ وہ اپنی کمیونٹی کو خدمات، مدد اور وکالت فراہم کرتے ہیں جبکہ ساتھ ہی ثقافتی پہچان کو مضبوط بنانے کے لیے اجتماع کے مقامات کے طور پر بھی خدمات سر انجام دیتے ہیں۔ ثقافتی اینکرز .سالم کمیونٹیز کے اہم اجزاء میں شامل ہیں۔

نقل مکانی: جب لوگ براہ راست، اقتصادی، ثقافتی، یا آب و ہوا کے دباؤ کی وجہ سے اپنے گھروں اور محلّوں کو چھوڑنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

نقل مکانی کے ڈرائیورز (پیچھے کی وجوہات): نقل و حمل نقل مکانی کا ایک اہم ڈرائیور ہوسکتا ہے۔[8] نقل مکانی کے ڈرائیورز کو سمجھنے سے کمیونٹی کے استحکام کے لیے درکار اینکرز کی مکمل رینج فراہم کرنے کے لیے سرمایہ کاری میں توازن پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

[8] سٹی کونسل کے ریزولیوشن نمبر 20200423-038 میں تحریر ہے کہ ”ہماری کمیونٹی کی ضرورت کے مطابق، نقل و حمل کی سہولیات میں بہتری لانے کے نتیجے میں جائیداد کی قدر اور قیمت میں بڑھوتری ہو سکتی ہے۔ یہ نتائج آخر کار نقل مکانی کا باعث بن سکتے ہیں، اور کم آمدنی والے شہریوں کو نسبتاً زیادہ متاثر کر سکتے ہیں۔“

تصویر 3- *نقل مکانی کے ڈرائیورز (کریڈٹ: پالیسی لنک)*

- **براہ راست:** ممکنہ کارروائیوں کی ایک بڑی تعداد کے ذریعہ لوگوں کو، کاروباری اداروں کو اور کمیونٹی کی تنظیموں کو کسی جگہ سے نکلنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ دائرہ البارزہ، بے دخلی، رہن کی ہوئی چیز کی ضبطی، ناقص انتظام کی وجہ سے رہائش کے مسائل، قید، لیز کا خاتمہ، اور مکان مالک کے ذریعہ کرایے والی جائیداد کو فروخت کرنا اس کی چند مثالیں ہیں۔
- **اقتصادی:** لوگ، کاروباری ادارے اور کمیونٹی تنظیمیں حد سے زیادہ رئیل اسٹیٹ کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے یا ایک ناکام معیشت کی وجہ سے آمدنی یا کمائی میں ہونے والی کمی کی وجہ سے کسی جگہ مزید رہنے کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے۔ ان اخراجات میں کرایہ، پراپرٹی ٹیکسز اور یوٹیلیٹیز شامل ہو سکتے ہیں۔
- **ثقافتی:** لوگ اس وجہ سے بھی کسی جگہ سے چلے جاتے ہیں کہ انہیں محسوس ہوتا ہے کہ ان کا اس جگہ سے اب کوئی تعلق نہیں رہا، خواہ یہ اس وجہ سے ہو کہ نئے محلّے دوسروں پر اپنی توقعات مسلط کردیتے ہیں یا اس وجہ سے کہ وہ کاروباری ادارے جو بعض معروف اشیاء اور خدمات فراہم کرتے تھے وہ اس جگہ سے منتقل ہو گئے ہیں۔ جیسے جیسے رہائشی تبدیلی کا پیمانہ بڑھنے لگتا ہے، اور دکانیں اور خدمات نئے شہریوں پر توجہ دینے لگتی ہیں تو اس صورت میں جو بقیہ شہری ہیں، انہیں بے گھر ہونے کا احساس ہو سکتا ہے اگرچہ کہ جسمانی طور پر وہ اسی محلّے میں رہ رہے ہیں۔ اس سے محلّے کے بدلتے ہوئے نسلی یا قومی کردار کی عکاسی بھی ہو سکتی ہے—نہ کہ صرف اس کی کلاس کمپوزیشن کی۔
- **آب و ہوا:** لوگ آب و ہوا یا ماحولیاتی واقعات کی وجہ سے بھی کسی جگہ کو چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، چاہے انسانی یا ادارہ جاتی کارروائیاں ان واقعات میں اضافہ کرنے کا باعث بنے ہوں یا نا بنے ہوں۔

نسلی مساوات کے ڈرائیورز (دیکھیں باب 2): **آخیالات** کا ایک انضمام شدہ تانہ بانہ، جن میں سے ہر ایک مساوی مستقبل کے وژن کے ایک مخصوص جزو پر بات کرتا ہے۔ نسلی مساوات کے ڈرائیورز کو اور اس کے نتائج کو علیحدہ سے دیکھنا درست نہیں ہے؛ صحیح طریقے سے ڈیزائن شدہ، ہم آہنگ، اور صحیح وقت پر کی جانے والی سرمایہ کاریاں آج کے دور میں موجود امتیازات کی اصل وجہ، ادارہ جاتی نسل پرستی کو ختم کرنے کے لیے ایک بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ اگر ان پر علیحدہ طور پر غور کیا جاتا ہے تو، اس کا نتیجہ ٹرانزیکشنل جیت ہوگی جس سے دیرپا تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔ اگر انہیں ایک ساتھ حاصل کیا جائے تو، ان میں ٹرانسفورمیٹِو سسٹمز چینج (نظامی تبدیلی) کو بدلنے کی صلاحیت موجود ہے، جو کہ موجودہ بے ترتیب اقتصادی ترقی کے راستے سے منتقل ہونے کے لیے نہایت ہی ضروری ہے یعنی ایک ایسا راستہ جو بہت سارے لوگوں کو پسماندہ بناتا ہے اور اس تنوع سے سمجھوتہ کرتا ہے جو آسٹن کو رہنے، کام کرنے اور کھیلنے کے لیے ایک پُرکشش جگہ بناتا ہے۔

1. رہائشی، تجارتی اور کمیونٹی کی نقل مکانی کو روکیں۔ ایسی پالیسیاں اور پروگرام نافذ کریں جو ترجیحی آبادیوں، کاروباری اداروں اور کمیونٹی تنظیموں کو اپنے محلوں میں رہنے اور پھلنے پھولنے میں مدد کریں۔
2. اقتصادی نقل و حرکت اور مواقع میں اضافہ کرناس۔ ترجیحی آبادیوں کے لیے اقتصادی مواقع کو فروغ دیں، انٹرپرینیورشپ کی مدد کریں، اور ثقافتی اینکرز کو بہتر بنائیں۔ معیاری تعلیم، ٹریننگ، اور بنیادی تنخواہ والی نوکریوں تک رسائی فراہم کریں۔
3. مقامی کمیونٹی کے اثاثوں پر تعمیر کریں۔ مقامی کمیونٹی کے کردار، ثقافتی تنوع، چھوٹے کاروباروں اور اقدار کا احترام کریں۔ ثقافتی کمیونٹیز کو محفوظ کریں اور انہیں مضبوط کریں اور ان کے شہریوں، رہنماؤں، تنظیموں، چھوٹے کاروباروں اور اتحادیوں میں خود مختاری کی بہترین صلاحیت پیدا کریں۔
4. نقل و حمل کی نقل و حرکت اور رابطے کو فروغ دیں۔ نقل و حمل پر منحصر کمیونٹی کی مدد کرنے والے موثر اور کفایتی نقل و حمل کے ذرائع میں سرمایہ کاری کرنے کو ترجیح دیں۔
5. جملہ محلّوں کو صحت مند اور محفوظ بنائیں۔ ایسے محلّے بنائیں جو عوامی سہولیات تک رسائی؛ صحت مند، کفایتی اور ثقافتی طور پر متعلقہ غذا؛ اور سب کے لیے محفوظ ماحول کے ذریعے کمیونٹی کی صحت کو بہتر بنانے کا موجب بنیں۔
6. تمام محلّوں تک مساوی رسائی۔ سہولیات میں رہنے والی خلا کو پُر کرنے، سپلائی، رہائش کی مختلف اقسام اور ملازمت کے آپشنز کو بڑھانے کے لیے اور ایسے محلّوں تک مساوی رسائی پیدا فراہم کرنے کے لیے سرکاری اور نجی ڈیولپمنٹس کا فائدہ اٹھائیں جہاں مواقع تک کافی زیادہ رسائی دستیاب ہے۔

نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول کی ترجیحات (دیکھیں باب 5):
وہ ترجیحات جن کی نشاندہی سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) نے کی ہے یعنی جن کے لیے لوگوں کو اور مقامات کو نقل مکانی مخالف فنڈ سے فائدہ اٹھانا چاہیے اور کن مقاصد کے تحت اس فنڈ کی سرمایہ کاری کی جانی چاہیے۔

1. **لوگ۔** [BIPOC](#) جنہیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے۔

ترجیحی آبادیاں: وہ BIPOC جنہیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے ایک خاص سب سیٹ کے ساتھ جن کی حالت اور بھی زیادہ کمزور ہے جس میں افریقی امریکی، اصل باشندے اور سودیشی، لاٹینکس، یا وہ تارکین وطن جو کرایہ دار بھی ہیں، سینئر مکان مالکان، کم آمدنی والے ملازمین، LGBTQ افراد، معذور افراد، اسکولی بچوں والے خاندان، بے گھر نوجوان، اور/یا سابقہ قیدی شامل ہیں۔

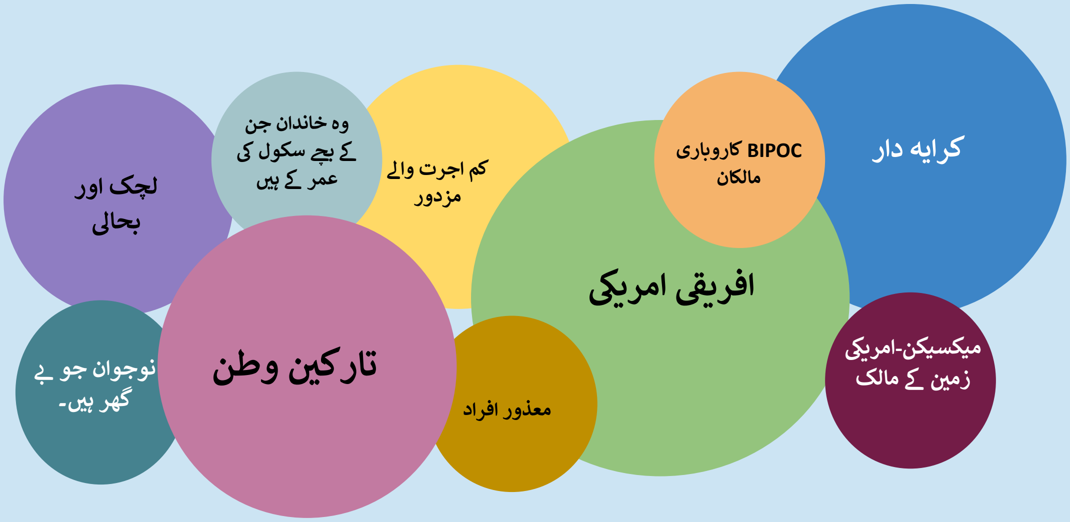

تصویر 4۔ *ترجیحی آبادیاں*

مقام–مشرقی کریسنٹ: وہ علاقہ جہاں نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے اسے عام طور پر "مشرقی کریسنٹ" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس علاقے کا نقشہ ایک الٹے حرف "C" جیسا ہے اور یہ مشکل سے تین شاہراہوں کے ساتھ منسلک ہے: مغرب میں [I-35](#) (خاص طور پر دریائے کولوراڈو کے شمال میں)، شمال اور مشرق میں US 183 اور جنوب میں US 71۔ مشرقی کریسنٹ میں رہنے والے لوگوں کی کئی نسلوں کو اس علاقے میں جبری نقل مکانی کا سامنا کرنا پڑا ہے، نیز اس کے ساتھ ہی علیحدگی، ریڈلائننگ اور سرمایہ کاری میں کمی کا بھی سامنا کرنا پڑا ہے۔ ابھی حال ہی میں، مشرقی کریسنٹ کو اشراف داری (جینٹرِفکیشن) اور اس علاقے سے نقل مکانی کرنے کے نئے سلسلے کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

تصویر 5۔ *مشرقی کریسنٹ کا نقشہ*

ترجیحی مقامات: نئی ٹرانزٹ سرمایہ کاری کی وجہ سے پیدا ہونے والے نقل مکانی کے دباؤ کو حتی الوسع مؤثر انداز میں کم کرنے کے لیے، اپرُوٹیڈ پروجیکٹ اور نقل مکانی کے خطرے کا نقشہ بنانے والا شہر کا کام اس ضمن میں اہم رہنمائی فراہم کرتا ہے کہ نقل مکانی مخالف فنڈ کی سرمایہ کاریاں کس پر مرکوز ہونی چاہئیں۔[9] فنڈ کی سرمایہ کاریاں ان علاقوں میں پروجیکٹ کنیکٹ کے اسٹیشنز سے ایک میل کے فاصلے میں موجود علاقوں پر مرکوز ہونی چاہئیں جو غیر محفوظ، فعال یا دائمی طور پر نقل مکانی کے خطرے کے تحت ہیں۔ (جن کا نقشہ ذیل میں دیا گیا ہے)۔

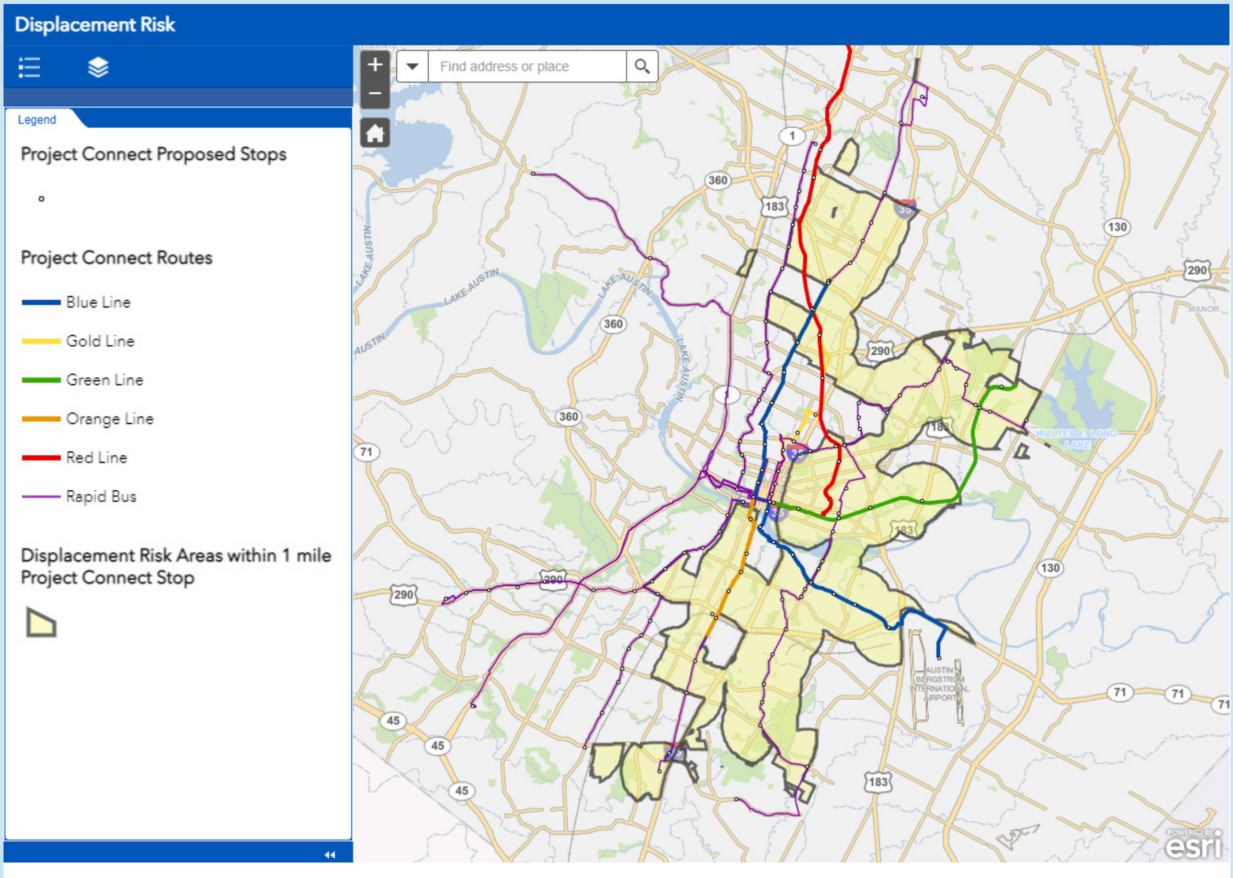

تصویر 6۔ یہ تصویر پروجیکٹ کنیکٹ کے نسلی مساوات نقل مکانی مخالف نقشے سے لی گئی ہے جس میں پروجیکٹ کنیکٹ کے اسٹیشن سے 1 میل کے فاصلے میں موجود ان علاقوں کو دکھایا گیا ہے جہاں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے (آن لائن نقشے کا لِنک)

[9] اپرُوٹیڈ: آسٹن کے امیروں والے محلّوں میں رہائشی نقل مکانی اور اس کے بارے میں کیا کیا جا سکتا ہے

2. **ترجیحی مقاصد:** سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) نے ان کی کمیونٹیز اور محلّوں میں سرکاری اور نجی طور پر سرمایہ کاری میں کمی کرنے کی ایک طویل تاریخ کے نتیجے میں پیدا ہونے والی ان کی غیر مستحکم حالت کو ٹھیک کرنے کے مقصد سے فنڈز کی سرمایہ کاری کرنے کے لیے ایک متوازن حکمت عملی کی ضرورت تعین کیا۔ وہ ماضی کے، موجودہ اور مستقبل کے نقل مکانی کے خطرات سے نمٹنے اور ایسی تدابیر پیش کرنے کی ضرورت کو دیکھتے ہیں جو نقل مکانی کے دباؤ کی پیچیدہ ڈائنامک نوعیت کی عکاسی کرتی ہیں۔ اگرچہ کہ رہائشی نقل مکانی اور کفایتی رہائش سب سے اولین ترجیح ہیں، لیکن یہ بات واضح ہے کہ ان فنڈز کو کاروباری اور ثقافتی نقل مکانی کے دباؤ کو بھی روکنا چاہیے۔

جملہ ترجیحی مقاصد کو توازن پیدا کرنے اور زیادہ سے زیادہ اثر ڈالنے کے لیے نقل مکانی مخالف فنڈ کی سب سے بڑی سے لے کر سب سے چھوٹی مجوزہ تقسیم کے مطابق درج کیا گیا ہے۔

1. *کفایتی رہائش*

◊ موجودہ کم لاگت والے مارکیٹ ریٹ پر کرائے کے مکان خریدیں، جب ان کی قیمتیں کم ہوں، اور انہیں طویل مدتی استطاعت کے تقاضوں (99 سال) کے ساتھ باضابطہ کفایتی رہائش میں تبدیل کر دیں اور علاقائی اوسط آمدنی استعمال کرنے کے بجائے ان کے کرائے اُن مقامی باشندوں کی استطاعت کے اندر ہوں جنہیں لیے نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے۔ جب ممکن ہو تو، خستہ حال اور لاوارث ویران پڑی ہوئی جائیدادوں کو خرید کر اور انہیں بحال کرکے ذریعے بڑھتی ہوئی ڈویلپمنٹ کو ترجیح دیں۔

◊ مذکورہ بالا طویل مدتی استطاعت کے تقاضوں کے مطابق ہی نئے ملٹی فیملی اور مختلف استعمال کے کفایتی رہائش کی تعمیر کریں۔ نئی تعمیر میں مقامی شہریوں کے گھرانے کے حجم اور بیڈروم کی ضروریات کی عکاسی ہونی چاہیے۔

◊ کم آمدنی والے BIPOC گھرانوں کی استطاعت کے مطابق گھر کی ملکیت حاصل کرنے کے مواقع پیدا کرنے کے لیے کرائے کے مکانات تعمیر کریں یا مکانوں کو کرائے کے مکانات میں تبدیل کریں (منتشر سائٹ کے گھر، ٹاؤن ہومز ، اور ملٹی فیملی یونٹس) تاکہ انہیں پیسے بچانے کا ایک موقعہ مل سکے۔ دیرپا خردینے کی استطاعت فراہم کرنے اور گھریلو دولت کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کی دولت جمع کرنے کے لیے کوآپریٹو مشترکہ مساوات کے ماڈلز ڈیزائن کئے جا سکتے ہیں یا گھریلو دولت جمع کرنے کے لیے انفرادی مساوات کے ماڈلز استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

2. *BIPOC کی ملکیت والے کاروبار*

◊ تنخواہ، کرایہ پر سامان، اور لیز وغیرہ جیسی چیزوں کے لیے کم لاگت والے معیاری قرضوں؛ کسی کاروبار کو شروع کرنے اور اسے بڑھانے کے لیے تکنیکی مدد؛ اور کرایہ داروں کی بہتری کے لیے گرانٹس وغیرہ، سمیت دیگر وسائل فراہم کریں۔

◊ مارکیٹ کی قیمت سے کم کرائے پر موجودہ سستی تجارت کے لیے مخصوص جگہوں کو محفوظ کرنے اور ایسی نئی جگہیں تعمیر کرنے کے لیے سرمایہ تک اور کاروبار کو ابھارنے اور بڑھانے کے لیے تکنیکی معاونت تک رسائی فراہم کریں۔

3. ***BIPOC کے رہائشیوں کی فوری نقل مکانی کو کم سے کم کریں***

- ◊ کم آمدنی والے کرایہ داروں اور مکان مالکان کو نقد امداد، کرایہ یا رہن سےراحت اور یوٹیلیٹی امداد فراہم کریں۔
- ◊ کم آمدنی والے طویل مدتی مکان مالکان کے لیے محصولات کی چھوٹ اور ناجائز محصولات کی ادائیگی شروع کریں۔
- ◊ کم آمدنی والے کرایہ داروں اور مکان مالکان کو یوٹیلیٹی کی امداد فراہم کریں۔

4. ***اعلی معیار کی نوکریاں***

- ◊ ایسے افرادی قوت کے پروگرام بنائیں اور انہیں وسعت دیں جو روزگار حاصل کرنے کے لیے سسٹیمیٹک رکاوٹیں کا سامنے کرنے والے BIPOC کارکنان کو اپرنٹسشپ، ملازمت کی تربیت، اور بنیادی تنخواہ والی نوکریوں میں ملازمت حاصل کرنے کے لیے کیریئر کے راستے فراہم کریں۔
- ◊ مناسب اجرت اور فوائد والی نوکریوں کے معیار کو بہتر بنائیں، جس میں خدمات والی نوکریاں بھی شامل ہیں۔
- ◊ خاص طور پر اعلیٰ معیار والی نوکریوں اور نسلی اعتبار سے غیر مساوی افرادی قوتوں والی صنعتوں میں اچھے معیار کے کیریئر کے مواقعہ اور بنیادی تنخواہ والی نوکریاں حاصل کرنے کے راستوں میں حائل رکاوٹوں کو دُور کریں۔

5. ***ثقافتی اینکرز***

- ◊ BIPOC کے ذریعہ چلائے جانے والی غیر منفعتی تنظیموں کو سرمایہ فراہم کریں جو اپنی خود کی جگہ خرید کر یا پہلے سے خریدی ہوئی جگہ میں توسیع کرکے یا اس میں بہتری لا کر طویل مدتی استحکام پیدا کرنے کے لیے ثقافتی اینکرز کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔

6. ***لینڈ بینک***

- ◊ ایسی زمین خریدیں جسے ترجیحی آبادیوں کے فائدے کے لیے رکھا جائے گا، خاص طور پر اُن لوگوں کے لیے جنہیں نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے، جو اس جائیداد کے مستقبل میں استعمال سے متعلق آگاہ کریں گے اور رہنمائی کریں گے۔ مستقبل میں جائیدادوں کا استعمال نقل مکانی مخالف فنڈ کے تقاضوں اور ترجیحات کو مدّنظر رکھتے ہوئے کیا جانا چاہئے۔
- ◊ واضح طور پر ترک کردہ ویران زمین کو خریدنے پر زور دیں۔
- ◊ ضبطی کے بحران سے متاثر طویل مدتی BIPOC شہریوں کے لیے گھر کی ملکیت کے نئے مواقع پیدا کرنے کی غرض سے نئی تعمیر کرنے کے لیے رہن کی ہوئی چیز کی ضبطی، قبضہ، نیلامیوں وغیرہ کی شکار جائیدادوں کو خریدیں۔

7. ***کمیونٹی کی طاقت اور صلاحیت*** *(ملاحظہ کریں کمیونٹی کی گنجائش کو بڑھانے والے فنڈ کی تفصیل)*

- ◊ BIPOC کے زیر قیادت چلنے والی اور BIPOC کی خدمت کرنے والی کمیونٹی پر مبنی اُن تنظیموں کی مدد کرنے کے لیے فنڈز فراہم کریں جو کامیاب نتائج فراہم کر رہی ہیں۔

8. ***کرایہ داروں اور مکان مالکان کے حقوق کو مضبوط کرنا***

- ◊ اُن کرایہ داروں اور مکان مالکان کو قانونی اور مالی امداد فراہم کریں جو بے دخلی، رہن کی ہوئی چیز کی ضبطی کا سامنا کر رہے ہیں یا مفاد پرستوں کی کارروائیوں سے دوچار ہیں۔
- ◊ کرایہ داروں اور مکان مالکان کی تعلیم اور آؤٹ ریچ کی حمایت کریں۔
- ◊ ترجیحی آبادیوں کے کرایہ داروں کی اپنی عمارتیں خریدنے میں اور انہیں معیاری رہائش کے معیار پر لانے میں مدد کریں۔

4. متوازن مختص کرنے کی ترجیحات: نقل مکانی کے دباؤ کا تجربہ کرنے والے افراد کے خلاف ہونے والا نسلی امتیاز ادارہ جاتی نسل پرستی کی وجہ سے ہوتا ہے، یعنی ادارہ جاتی پالیسیوں، پروگراموں اور طریقہ کاروں کا ایک نیٹ ورک جو BIPOC کے مقابلے میں سفید فام لوگوں کے لیے بہتر کام کرتا ہے۔ نقل مکانی کے دباؤ کو ختم کرنے کے لیے سارے سسٹمز میں ہم آہنگ اور متوازن سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سروے کے نتائج دیکھنے کے لیے ضمیمہ II ملاحظہ کریں جس میں سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) سے پوچھا گیا ہے کہ وہ فنڈنگ کو کیسے مختص کر سکتے ہیں۔

تصویر 7۔ *نسلی مساوات کی سرگرم رکن جیسمین وِلّس کی تخلیق کردہ مثال*

5. **سسٹمز چینج کی ترجیحات**: پالیسیوں، طریقہ کاروں اور جملہ اداروں کے اخراجات میں تبدیلیاں کرنے کے نتیجے میں نقل مکانی مخالف فنڈز کا اثر بڑھ جائے گا کیونکہ ہم سسٹمز، یا بنیادی وجہ، سطح پر نقل مکانی کے مسئلے کو حل کریں گے۔ شہر آسٹن، آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ، اور کیپیٹل میٹرو کی جانب سے کی جانی چاہئیں اور ان کے لیے نقل مکانی مخالف فنڈ کے **باہر** کہیں اور سے ادائیگی کی جانی چاہئے۔

نسلی مساوات
کا ویژن اور
اس کے ڈرائیورز

باب 2: نسلی مساوات کا ویژن (تصور) اور اس کے ڈرائیورز (پیچھے کی وجوہات)

پروجیکٹ کنیکٹ کی کامیابی کے لیے ایک ویژن جہاں کوئی بھی فرد بے گھر نہیں ہوتا اور نقل و حمل اور کمیونٹی کی تعمیر میں اس سرمایہ کاری کے نتیجے میں ہر فرد ترقی کرتا ہے۔

ویژن اور مشن

عدم مساوات کو ختم کرنے کے لیے ایک مطلوبہ مساوی نتائج اور حکمت عملیوں کا قیام کرنا اور نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول کے اہم اجزاء ہیں۔ ٹُول کے استعمال کے لیے ایک ویژن اور مشن اسٹیٹمنٹ مندرجہ ذیل ہے۔

ویژن

ہم ایک ایسے آسٹن شہر کا تصور کرتے ہیں جو شہر کی اختراعی اور کاروباری روح کی بنیاد کے طور پر اپنی مضبوط کمیونٹیز اور ہمسایہ محلوں اور اس کے اقتصادی اور نسلی تنوع کے لیے مشہور ہو۔ ہم ایک ایسے آسٹن شہر کا تصور کرتے ہیں جو یہاں آنے والے تمام نسلی گروپس، نئے BIPOC ٹرانسپلانٹس، کا خیرمقدم کرنے والا ہو، اور ایک ایسا آسٹن جو اپنے مقامی اور طویل عرصے سے یہاں وہ رہے BIPOC شہریوں، کاروباری اداروں اور کمیونٹی تنظیموں کی قدر کرنے والا ہو۔ ہم ایک ایسا مستقبل دیکھ رہے ہیں جس میں ہم سب آسٹن کے باشندے ہے، نسل یا ذرائع سے قطع نظر، اپنے مستقبل کا تعین کرنے کی طاقت کے ساتھ ترقی کر رہے ہیں۔

اس ویژن کو سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) کی اُس بات چیت کے دوران تیار کیا گیا تھا جس میں انہوں نے اس موضوع پر گفتگو کی تھی کہ انہیں اپنے محلّے کے بارے میں کون سی باتیں سب سے زیادہ پسند ہیں اور اگر پروجیکٹ کنیکٹ کامیاب رہتا ہے، یعنی جہاں کسی کو بھی بے گھر نہیں کیا جاتا اور ہر کوئی ترقی کرتا ہے تو، انہوں نے اپنی کمیونٹیز کے لیے کیا تصور کیا ہے۔

Sería bonito vivir en una comunidad, libre de diferencias raciales, religión, políticas, social, compartiendo y ayudándonos unos con otros, transparencia política, que el salario de los trabajadores sea justo y equilibrado al esfuerzo físico, no importando idiomas ni nacionalidades. Un lugar feliz todo .un cuento de hadas

– لیسبیا راموس، نسلی مساوات کے سرگرم رکن (کیٹالِسٹ)

مشن

ہم لوگوں، کاروباری اداروں اور کمیونٹی تنظیموں کی نقل مکانی کی روک تھام کرکے؛ بے گھر ہونے والے لوگوں کو واپس آنے کا حق فراہم کر کے؛ اس بات کو یقینی بناکر کہ جملہ گھرانوں کو مناسب صحیح سائز والی اور مناسب قیمت والی رہائش حاصل ہو؛ اس بات کو یقینی بنا کر کہ لوگوں کو مناسب تنخواہ والی نوکریاں ملیں؛ اور ہمارے محلّے محفوظ اور صحت مند رہیں؛ اس ویژن کو حاصل کریں گے؛ اور ہم یہ سب اُن BIPOC کمیونٹیز کور جوابدہ رہتے ہوئے کریں گے جنھیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے۔

اس مشن اسٹیٹمنٹ کو سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) کی اُس بات چیت کے دوران تیار کیا گیا تھا جس میں انہوں نے اس موضوع پر گفتگو کی تھی کہ کن حکمت عملیوں کے ذریعہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکتا ہے کہ جن کمیونٹیز کو سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے وہ پروجیکٹ کنیکٹ کی سرمایہ کاریوں سے بے گھر ہونے کی بجائے ترقی کیسے کر سکتی ہیں۔

تصویر 8۔ *اس سوال پر ورڈ کلاؤڈ کے جوابات: ”آپ کو اپنے محلّے کے بارے میں کون سی باتیں سب سے زیادہ پسند ہیں؟“ (کریڈٹ: کیٹالِسٹس کی بات چیت)*

تصویر 9۔ *اس سوال پر ورڈ کلاؤڈ کے جوابات: ”نقل مکانی کے ڈرائیورز کے لیے تریاق کیا ہیں؟ شہر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کو بے گھر ہونے کے بجائے ترقی کرنے میں کون سی چیزیں مدد کرتی ہیں؟ (کریڈٹ: کیٹالِسٹس کی بات چیت)*

نسلی مساوات کے ڈرائیورز

اس ویژن کو حاصل کرنے اور اس مشن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے (1) مضبوط کمیونٹیز اور لوگوں اور (2) مساوی رسائی کے ساتھ بہترین جگہوں پر مسلسل توجہ دینے اور سرمایہ کاریاں کرنے کی ضرورت ہے۔

- **مضبوط کمیونٹیز اور لوگ:** وہ لوگ اور کمیونٹیز جو نقل مکانی کے دباؤ کے سامنے استحکام اور لچک کا مظاہرہ کرتی ہیں وہ دوسروں سے زیادہ کامیاب ہوتی ہیں۔ ایک یکجا کمیونٹی جس میں تمام افراد، اپنی نسل، قومیت، یا خاندانی پس منظر سے قطع نظر، اعلیٰ معیار کی نوکریاں اور مالی تحفظ؛ ثقافتی لحاظ سے مناسب سامان، خدمات اور سپورٹ حاصل کرنے کے اہل ہیں؛ اور ایسے مضبوط سماجی نیٹ ورکس جو متعدد ثقافتوں کی شمولیت کی حمایت کرتے ہیں ان کے نتائج بہتر نکلتے ہیں۔
- **مساوی رسائی کے ساتھ بہترین جگہیں:** ایک ایسا شہر جہاں کے تمام محلّے صحت مند اور محفوظ ہیں، اور اپنے مکینوں کو فلاح و بہبود کے اُن اہم عناصر تک رسائی فراہم کرتے ہیں جو شمولیت کو فروغ دیتے ہیں۔

نسلی مساوات کے ٹُول کو نسلی مساوات کے چھ ڈرائیورز کے ارد گرد بنایا گیا ہے جنھیں نقصانات کو کم کرنے اور ترجیحی آبادیوں کے لیے مساوی نتائج کو بہتر بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ مساوی نتائج حاصل کرنے کے لیے وسائل کو یکساں طور تقسیم کرنے کے بجائے مساوی طور پر تقسیم کرنا ضروری ہے۔ اگرچہ ان ڈرائیورز کو سب سے زیادہ ضرورت والے مخصوص محلّوں کو ٹارگٹ کرنے کے لیے ہی بنایا گیا ہے، تاہم ان سے پورے شہر کے تمام محلوں کو فائدہ پہنچے گا۔ ان میں سے بعض ڈرائیوروز سب سے زیادہ امتیازات والی مخصوص ترجیحی آبادیوں کو ٹارگٹ کریں گے، جیسے سیاہ فام نوجوانوں میں بے روزگاری کا مسئلہ۔ نقل مکانی کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ان تمام ڈرائیورز کو ایک ساتھ متوازن طریقے سے نافذ کیا جائے۔

پہلے تین ڈرائیورز کو فروغ دینے کی حکمت عملیوں کے بارے میں سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) کی تفصیلی گفتگو تفصیل کے نیچے الفاظ کے بلبلوں میں درج کی گئی ہے۔

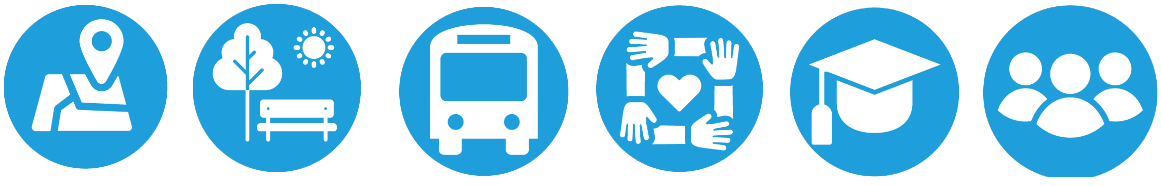

تصویر 10۔ *نسلی مساوات کے ڈرائیورز*

ڈرائیور نمبر ایک: رہائشی، تجارتی اور کمیونٹی کی نقل مکانی کو روکیں

ایک ایسا بین الاقوامی شہر بنے رہنے کی آسٹن کی قابلیت کے لیے جو ثقافتی، نسلی اور اقتصادی لحاظ سے متنوع ہو، کمیونٹیز کے لیے اہم اسٹرکچرز میں نقل مکانی مخالف عزم کی ضرورت ہے: یعنی ان کے گھر، وہ کاروباری ادارے جو ثقافتی طور پر ضروری سامان، خدمات اور نوکریاں فراہم کرتے ہیں، اور کمیونٹی اینکرز جو مدد فراہم کرتے ہیں اور ثقافتی پہچان اور تحفظ کو مضبوط بناتے ہیں۔

اس کے لیے مندرجہ ذیل مساوی نتائج پر ایک ہم آہنگ اور بہتر طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہوگی:

- **رہائشی نقل مکانی کو روکیں:**
  - ◊ ***ترقی کا نظم کریں***- ترقی کو مساوی طور پر تقسیم کریں تاکہ ترجیحی آبادیاں بڑے پیمانے پر ہونے والی کمیونٹی تبدیلیوں کی وجہ سے بڑھتے ہوئے بالواسطہ نقل مکانی کے خطرات سے محفوظ رہیں۔
  - ◊ ***نقصانات کو روکیں***- بڑھتے ہوئے رہائشی اخراجات، مسمار کرنے، تعمیر نو کرنے، اور کفایتی رہائش خاص طور پر فیملی کے سائز والے یونٹس میں تبدیل کرنے کے بوجھ اور فوائد کو مساوی طور پر تقسیم کریں۔
  - ◊ ***کفایتی رہائش تعمیر کریں اور اسے بنائے رکھیں***- کرائے پر دستیاب اور برائے فروخت رہائش کے اخراجات کے بوجھ میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں، خاص طور پر بچوں والے خاندانوں کے لیے۔ رہائش مہذب، محفوظ، موجودہ رہائشیوں کے لیے صحیح سائز اور مناسب قیمت والی ہونی چاہیے اور طویل عرصے کے لیے کفایتی ہونی چاہیے۔ اس میں کرائے والے اور ملکیت والے یونٹس شامل ہیں۔
  - ◊ ***بڑھتے ہوئے اخراجات کو کم کریں***- پراپرٹی ٹیکسز، چھوٹ اور بانڈز کے بوجھ اور فوائد کو منصفانہ طور پر تقسیم کریں۔
- **تجارتی نقل مکانی کو روکیں:**
  - ◊ ***ترقی کا نظم کریں***- ترقی کو مساوی طور پر تقسیم کریں تاکہ ترجیحی آبادیوں کی خدمت کرنے والے کاروباری ادارے بڑے پیمانے پر ہونے والی کمیونٹی تبدیلیوں کی وجہ سے بڑھتے ہوئے بالواسطہ نقل مکانی کے خطرات سے محفوظ رہیں۔
  - ◊ ***نقصانات کو روکیں***- بڑھتے ہوئے کرائے، مسمار کرنے اور ترجیحی آبادیوں کی خدمت کرنے والے کاروباری اداروں کے قبضے والی تجارتی جگہوں کے تعمیر نو کے بوجھ اور فوائد کو مساوی طور پر تقسیم کریں۔
  - ◊ ***کفایتی رہائش تعمیر کریں اور اسے بنائے رکھیں***- ترجیحی آبادیوں کی خدمت کرنے والے کاروباری اداروں کے لیے تجارتی جگہوں کے اخراجات کے بوجھ میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔
  - ◊ ***سرمائے تک رسائی***- چھوٹے کاروباروں، بالخصوص BIPOC کی ملکیت والے کاروباروں کے لیے سرمائے تک رسائی میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔
  - ◊ ***بڑھتے ہوئے اخراجات کو کم کریں***- اُن پالیسیوں، اجازت ناموں، ٹیکسز اور فیسز کے بوجھ اور فوائد کو مساوی طور پر تقسیم کریں جو بالخصوص ترجیحی آبادیوں کی خدمت کرنے والے کاروباری اداروں پر لاگو ہوتے ہیں۔

◊ **کمیونٹی کی نقل مکانی کو روکیں:**

◊ ***ترقی کا نظم کریں***- مواقع تک رسائی بڑھانے کے لیے ترقی کو مساوی طور پر تقسیم کریں اور ٹارگیٹ کرکے بہتری پیدا کریں تاکہ کمیونٹی کا پیچیدہ اسٹرکچر سلامتی کے ساتھ قائم رہے اور ترجیحی آبادیوں میں کسی جگہ فروغ پانے کی صلاحیت پیدا ہو۔

◊ ***نقصانات کو روکیں*** - بڑھتے ہوئے کرائے، مسمار کرنے اور تعمیر نو کرنے کے بوجھ اور فوائد کو مساوی طور پر تقسیم کریں تاکہ ایک سالم کمیونٹی کے یہ اہم اجزاء کم، اِدھر ادھر نہ ہو جائیں، یا ان میں کوئی خلل پیدا نہ ہو جائے۔

◊ ***ثقافتی اینکرز***- کمیونٹی کی خدمت کرنے والے اداروں کو جاری رکھیں اور انہیں مضبوط کریں جو اہم سامان، خدمات، وکالت اور مدد فراہم کرتے ہیں، اور ایک کمیونٹی کے دل کی مانند ہیں۔

◊ ***ثقافتی طور پر مناسب سامان اور خدمات***- ترجیحی آبادیوں کی خدمت کرنے والے کاروباری اداروں اور کاروباری ڈسٹرکٹس کو محفوظ اور مضبوط بنائیں۔

◊ ***ثقافتی کاروباری ڈسٹرکٹ***- سثقافتی کاروباری ڈسٹرکٹس کو محفوظ اور مضبوط بنائیں کیونکہ وہ اپنی کمیونٹیز کے حقیقی اور علامتی مراکز ہوتے ہیں۔

◊ ***سوشل نیٹ ورکس***- اُن غیر رسمی تعلقات کو محفوظ بنائیں اور ان میں خلل پڑنے سے انہیں بچائیں جو ایک ساتھ مل کر "گاؤں" بناتے ہیں اور جملہ افراد، خاندانوں اور کمیونٹیز کی مدد کرتے ہیں۔

نقل مکانی کو روکنے کے لیے حکمت عملیاں:

نقل مکانی مخالف فنڈ کی ترجیحات

ڈرائیور نمبر دو: اقتصادی نقل و حرکت اور مواقع میں اضافہ کرنا

ہماری مضبوط معیشت میں اپنا حصہ ڈالنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی لوگوں کی صلاحیت کے لیے مؤثر تعلیم اور تربیت، واضح راستوں اور اعلی معیار کے کیریئرز کو پانے کے لیے کھلے دروازے، مالی تحفظ، اور مختلف پیمانوں اور متعدد اقسام کے کاروباری مواقع کے ساتھ ایک مقامی معیشت کی ضرورت پڑتی ہے۔

اس کے لیے مندرجہ ذیل مساوی نتائج پر ایک ہم آہنگ اور بہتر طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہوگی:

- **موثر تعلیم:** تعلیمی کامیابی اور ہر سطح پر تعلیم کے حصول میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں یعنی پری-کے سے پوسٹ سیکنڈری تک۔
- **مالی تحفظ:** روزگار، اجرت اور ملازمت کے شعبوں میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔
  - ◊ ***اچھی نوکریاں*** - تمام محلّوں کے لوگوں کے لیے بنیادی تنخواہ، کیریئر کے راستے، خاندانی کاروبار (سروس معیشت سمیت) اور متوسط طبقے والی نوکریوں میں اضافہ کریں۔
  - ◊ ***مؤثر ٹریننگ*** - تمام لوگ کیریئرکے مواقعہ بنیادی تنخواہ والی نوکریوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔
  - ◊ ***دروازے کھولیں*** - کیریئر کے راستوں، بنیادی تنخواہ والی نوکریوں اور اعلی معیار کے کیریئر کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دُور کریں؛ مزدوروں کے ساتھ امتیازی سلوک کی روک تھام کریں؛ علاقے کی افرادی قوت کی ہر سطح پر ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔
- **دولت:** دولت حاصل کرنے میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔ دولت ہنگامی حالات کا مقابلہ کرنے اور بالغوں اور اگلی آنے والی نسل کے لیے اعلیٰ تعلیم کے اخراجات برداشت کرنے کے لیے لچک فراہم کرتی ہے۔ وراثت کی صورت میں ملنے والی دولت، خاص طور پر جب یہ نسل در نسل چلی آرہی ہو، ہمارے بچوں کو ایک برتری دلاتی ہے؛ اور مکان مالکان کے پاس رہائشی استحکام کی ایک اضافی سطح ہوتی ہے جو کرایہ داروں کے پاس نہیں ہوتی۔ دولت ملازم بننے اور کرایہ دار بننے سے نہیں آتی۔
  - ◊ ***مساوی گھروں کی ملکیت*** - دولت حاصل کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کریں؛ گھروں کی ملکیت میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔
  - ◊ ***مضبوط مقامی معیشت*** - کاروباری کامیابی میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔
  - ◊ ***مضبوط چھوٹے کاروبار*** - سرمائے، کاروباری مواقع تک رسائی اور طویل مدتی استحکام میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔

اقتصادی نقل و حرکت اور مواقع میں اضافہ کرنے کی حکمت عملیاں:
نقل مکانی مخالف فنڈ کی ترجیحات

ڈرائیور نمبر تین: مقامی کمیونٹی کے اثاثوں پر تعمیر کریں

ترجیحی آبادیوں کی کسی جگہ فروغ پانے کی صلاحیت اور آسٹن کو ایک آفاقی شہر کے طور پر اپنی شناخت سے فائدہ اٹھانا جاری رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ترجیحی آبادیاں اپنے مستقبل کو سنوارنے کی صلاحیت رکھتی ہوں اور یہ کہ وہ اثاثے جو ان کو ممتاز کرتے ہیں اور مضبوط بناتے ہیں وہ مضبوط اور واضح طور پر قابل شناخت ہوں۔ کمیونٹی کے کردار، ثقافتی شناخت کار اور اقدار کا احترام کرنا اور ان میں بہتری لانا نہایت ہی ضروری ہے۔ ایک ساتھ، وہ ایک سالم کمیونٹی کے اہم اجزاء میں شامل ہیں۔

اس کے لیے مندرجہ ذیل مساوی نتائج پر ایک ہم آہنگ اور بہتر طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہوگی:

- **سالم کمیونٹیز:** سوشل نیٹ ورکس کی حفاظت کریں اور مقامی اثاثوں اور ترجیحی آبادیوں کے وسائل کی تعمیر کریں تاکہ ان لوگوں کے خلاف ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کیا جاسکے جو مکمل محلوں میں رہتے ہیں یعنی ایسے محلّے جو محفوظ ہیں اور جہاں سوشل نیٹ ورکس کے ساتھ ساتھ ثقافتی لحاظ سے مناسب سامان اور خدمات تک آسان رسائی کی سہولت موجود ہے۔ اس میں مختلف اقسام کے رہائشی آپشنز، کفایتی صحت مند غذا اور دیگر تجارتی خدمات، معیاری سرکاری اسکول، عوام کے لیے کھلی جگہیں اور تفریحی سہولیات، کفایتی فعال نقل و حمل کے آپشنز، اور شہری سہولیات شامل ہیں۔

- **کمیونٹی کا کردار:** مقامی کمیونٹی کے کردار، ثقافتی تنوع، چھوٹے کاروباروں اور اقدار کی حفاظت کریں تاکہ ان لوگوں کے خلاف ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کیا جاسکے جو محلّوں میں ہونے والی تبدیلی سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔
- **ثقافتی اینکرز اور نیٹ ورکس:** اُن ثقافتی اینکرز کے مابین وسائل کو مساوی طور پر تقسیم کریں جو اپنی کمیونٹیز کو برقرار رکھتے ہیں اور انہیں استحکام فراہم کرتے ہیں، اور ان لوگوں کے خلاف ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں جو محلّوں میں ہونے والی تبدیلی سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ مؤثر اور مشغول کمیونٹی کی قیادت کے ایک اسٹرکچر کے طور پر ثقافتی اینکرز کے ایک نیٹ ورک کی حمایت کریں۔ وہ ایک کامل نقل مکانی مخالف کوششوں کے لیے ضروری ہیں۔
- **خود ارادیت:** وہ کمیونٹیز جو کمیونٹی کے مضبوط رہنماؤں، تنظیموں، اور ترجیحی آبادیوں کی نمائندگی اور خدمت کرنے والی اور ان کے حضور جوابدہ اتحادوں کی ڈویلپمنٹ کی حمایت کرکے شہر کی پالیسیوں، پروگراموں اور سرمایہ کاریوں کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، اُن کے خلاف ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔

مقامی ثقافتی اثاثوں پر تعمیر کرنے کی حکمت عملیاں:
نقل مکانی مخالف فنڈ کی ترجیحات

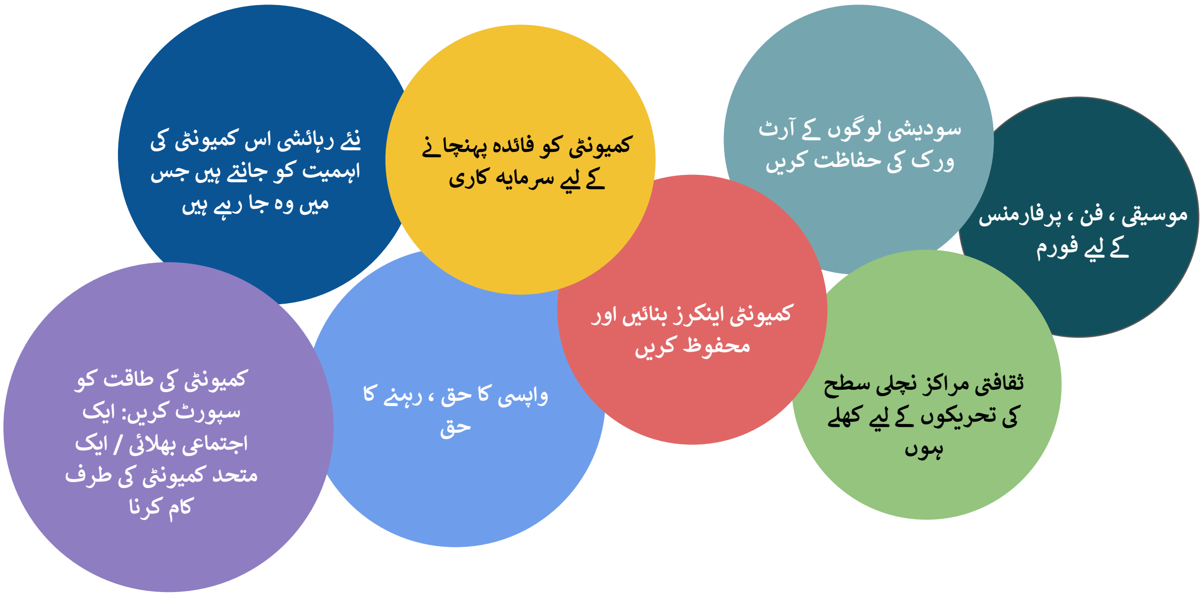

ڈرائیور نمبر چار: نقل و حمل کی نقل و حرکت اور رابطے کو فروغ دیں۔

لوگوں کو ترقی کرنے کے مواقعہ فراہم کرنے کے لیے مؤثر اور کفایتی پبلک ٹرانسپورٹ کی ضرورت ہوتی ہے، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو اس پر زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ یہ ٹرپ عام طور پر سفر کے اوقات کے دوران رہائشی کمیونٹی سے جاب نوکری کے مرکز تک کئے جانے والے روزمرہ کے کاروباری سفر سے کافی مختلف ہو سکتے ہیں۔ بہت سے ایسے لوگ جو پبلک ٹرانسپورٹ پر منحصر ہوتے ہیں اُن کے لیے دن کے مختلف اوقات میں ملازمت پر، اسکولوں، دکانوں، خدمات اور دیگر اہم مقامات تک پہنچنے کی غرض سے سفر کرنے کے لیے ایک مکمل نیٹ ورک نہایت ہی ضروری ہے۔

اس کے لیے مندرجہ ذیل مساوی نتائج پر ایک ہم آہنگ اور بہتر طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہوگی:

- **مکمل نیٹ ورکس:** اہم منزلوں کو آپس میں ملانے والے نیٹ ورکس کی تکمیل کو ترجیح دے کر اور نقل و حمل پر منحصر افراد اور نقل مکانی کے خطرے والے محلوں میں بسنے والی ترجیحی آبادیوں کی ضروریات کے لیے وقت نکال کر کام کے لیے روزمرہ کے سفر کے وقت میں اور روزمرہ کی زندگی کے ان دیگر پہلوؤں جیسے اسکول، معیاری بچوں کی دیکھ بھال، سامان اور خدمات، ثقافتی اینکرز، اور تفریح تک رسائی میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔
- **کفایتی نقل و حمل:** ترجیحی آبادیوں کے لیے کرایوں کو کم کرنے کے مقصد سے مختلف پالیسیاں اور پروگرام بنا کر نقل و حمل کے اخراجات میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔ آجروں کو کام کرنے کے لچکدار حالات پیدا کرنے کی ترغیب دیں جس میں لوگوں کو گھر سے کام کرنے کی اجازت دی جاتی ہو۔
- **نقل و حمل تک مساوی رسائی:** پورے شہر میں جملہ محلوں تک کفایتی اور قابل اعتماد نقل و حمل کی سہولت فراہم کرکے تمام محلوں تک مساوی رسائی کو ممکن بنائیں۔

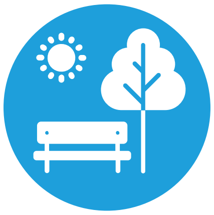

ڈرائیور نمبر پانچ: جملہ محلّوں کو صحت مند اور محفوظ بنائیں

ترجیحی آبادیوں اور کمیونٹیز کی فروغ پانے کی صلاحیت ان کے صحت مند اور محفوظ محلوں میں رہنے کی صلاحیت پر منحصر ہے جہاں وہ اپنی بنیادی ضروریات کو پورا کر سکیں۔ ایسے محلّے بنانا نہایت ہی ضروری ہے جو عوامی سہولیات (اسکول، اقتصادی موقع، معیاری بچوں کی دیکھ بھال، شہری انفراسٹرکچر، نقل و حمل، پارکس، کھلی جگہ، صحت کی دیکھ بھال، اور دیگر خدمات) تک رسائی؛ کفایتی اور ثقافتی طور پر متعلقہ غذا؛ اور سب کے لیے محفوظ ماحول کے ذریعے کمیونٹی کی صحت کو بہتر بنانے کا موجب بنیں۔

اس کے لیے مندرجہ ذیل مساوی نتائج پر ایک ہم آہنگ اور بہتر طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہوگی:

- **مناسب رہائش:** ایسی پالیسیاں اور پروگرام بنا کر رہائشی امتیاز، معیار اور عدم تحفظ میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں جو محفوظ، بہتر طور پر منظم، صحیح سائز اور مناسب قیمت والی رہائش کی تعمیر کرتے ہیں اور جو منصفانہ ہاؤسنگ قوانین، مضبوط کرایہ داروں کی حفاظت، اور مناسب رہائش کے معیارات کو نافذ کرتے ہیں۔
- **صحت مند غذا:** کفایتی صحت مند غذاؤں کی قیمت اور دستیابی میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔ ایسا کرنے کے لیے ایسی پالیسیوں، پروگرامز اور سرمایہ کاریوں کو نافذ کریں جو ثقافتی لحاظ سے مناسب صحت مند غذا کو ترجیحی آبادیوں کے لیے دستیاب کرائے، ملٹی فیملی رہائشوں میں کمیونٹی گارڈن فراہم کریں اور جب صحت مند غذا کی قیمتیں بڑھانے والے کاروباری ادارے موجودہ کاروباروں کو کسی جگہ سے بے دخل کردیں یا ان محلوں میں داخل ہوں جہاوہ وہ لوگ رہتے ہیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے تو، ان سے کمیونٹی فوائد کے معاہدے طلب کریں۔
- **محفوظ محلّے:** ترجیحی آبادیوں کو جرائم اور حادثات سے محفوظ رکھ کر حادثات، جرائم اور ہنگامی ردعمل کی کارروائیوں کے اوقات میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔ عوامی حفاظت کی کارروائیوں میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔ زمین کے استعمال کے مسائل کو حل کریں جن کی وجہ سے سیلاب اور کٹاؤ پیدا ہوتا ہے اور نالے اور پانی کے دیگر ذرائع آلودہ ہوتے ہیں۔
- **صحت مند ماحول:** ماحولیاتی تخفیف کی سرمایہ کاریوں اور آلودگی کو کنٹرول کرنے کے اقدامات کے ذریعے آبادی اور محلّے کی صحت کے انڈیکٹرز، جیسے دمہ اور ٹاکسن کے رابطے میں آنا، میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں۔ صحت سے متعلق فوائد فراہم کرنے والے محلّے کے انڈیکٹرز میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں جیسے درختوں کی کینوپیز کی مقدار اور معیار میں، خاص طور پر سڑک کنارے درخت،[10] اور محفوظ اور قابل رسائی فٹ پاتھ کا نیٹ ورک۔ زمین کے استعمال کے مسائل کو مناسب طریقے سے حل کریں جو ہیٹ آئی لینڈ کے اثر میں اضافہ کرتے ہیں۔

---

[10] اربن ٹری کینوپی شہروں کے لیے اہم کیوں ہے؟

ڈرائیور نمبر چھ: تمام محلّوں تک مساوی رسائی

اعلی نقل مکانی کے خطرے والے علاقوں میں سہولیات کی کمی کو پورا کرنے کے لیے نجی ترقی کا فائدہ اٹھانا، اور بیک وقت خارج ہونے کی تاریخ رکھنے والے اور BIPOC خاندانوں اور کارکنوں کے لیے موجودہ رکاوٹوں والے محلوں کو مساوی رسائی فراہم کرنے کے لیے رہائش اور روزگار کے اختیارات کی فراہمی اور تنوع کو بڑھانا ضروری ہے۔

اس کے لیے مندرجہ ذیل مساوی نتائج پر ایک ہم آہنگ اور بہتر طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہوگی:

- **نجی شعبے سے فائدہ اٹھائیں:** اجرت میں ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں اور ایسی پالیسیاں بنا کر ملازمتوں کے لیے مساوی رسائی فراہم کریں جو نجی تجارتی سرمایہ کاریوں سے مطالبہ کریں کہ وہ اُن BIPOC ملازمین کے لیے رنٹس شپس، ملازمت کی ٹریننگ اور نوکری کے جو روزگار میں نظامی رکاوٹوں کا سامنا کر رہے ہیں۔
- **مساوی رسائی:** مندرجہ ذیل اقدامات کے ذریعہ رئیل اسٹیٹ کی خارجی کارروائیوں کی تاریخ والے محلّوں میں رہنے والے کے ساتھ ہونے والے نسلی امتیازات کو ختم کریں:
    - ◊ سستی ہاؤسنگ میں عوامی سرمایہ کاری کے ذریعے فیئر ہاؤسنگ کو مثبت انداز میں آگے بڑھانا۔
    - ◊ ریاستی قانون کی اجازت کے مطابق نئی نجی پیشرفتوں کی توجہ سستی ہاؤسنگ فراہم کرنے کی طرف مرکوز کرنا۔
    - ◊ ان پالیسیوں کو ثقافتی لحاظ سے متعلقہ خدمات اور تنظیموں میں اضافی سرمایہ کاری کے ساتھ جوڑنا جو کمیونٹیز میں معاشرتی ہم آہنگی اور شمولیت کی تعمیر کرتی ہیں۔
    - ◊ ایسی کمپنیوں کو شہر کے وسائل تک رسائی سے انکار کرنا جو سستی ہاؤسنگ بنانے یا BIPOC کو انتہائی معاوضہ والی پوزیشنوں تک رسائی کی اجازت دینے کے لیے ناپسندیدگی کے نمونوں کا مظاہرہ کرتی ہیں۔

نسلی مساوات کے ڈرائیورز کو اور اس کے نتائج کو علیحدہ سے دیکھنا درست نہیں ہے۔ صحیح طریقے سے ڈیزائن شدہ، ہم آہنگ، اور صحیح وقت پر کی جانے والی سرمایہ کاریاں آج کے دور میں موجود امتیازات کی اصل وجہ، ادارہ جاتی نسل پرستی کو ختم کرنے کے لیے ایک بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ اگر ان پر علیحدہ طور پر غور کیا جاتا ہے تو، اس کا نتیجہ ٹرانزیکشنل جیت ہوگی جس سے دیرپا تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔ وہ آئیڈیاز کے ایک انضمام شدہ تانے بانے کو پیش کرتے ہیں، جن میں سے ہر ایک مساوی مستقبل کے وژن کے ایک مخصوص جزو پر بات کرتا ہے۔ اگر انہیں ایک ساتھ حاصل کیا جائے تو، ان میں ٹرانسفورمیٹِو سسٹمز چینج (نظامی تبدیلی) کو بدلنے کی صلاحیت موجود ہے، جو کہ موجودہ بے ترتیب اقتصادی ترقی کے راستے سے منتقل ہونے کے لیے نہایت ہی ضروری ہے یعنی ایک ایسا راستہ جو بہت سارے لوگوں کو پسماندہ بناتا ہے اور اس تنوع سے سمجھوتہ کرتا ہے جو آسٹن کو رہنے، کام کرنے اور کھیلنے کے لیے ایک پُرکشش جگہ بناتا ہے۔

جیسے سب کے لیے اچھا سمجھتے ہیں ہمیشہ

2013 جان سورنسن www.jansorensen.com

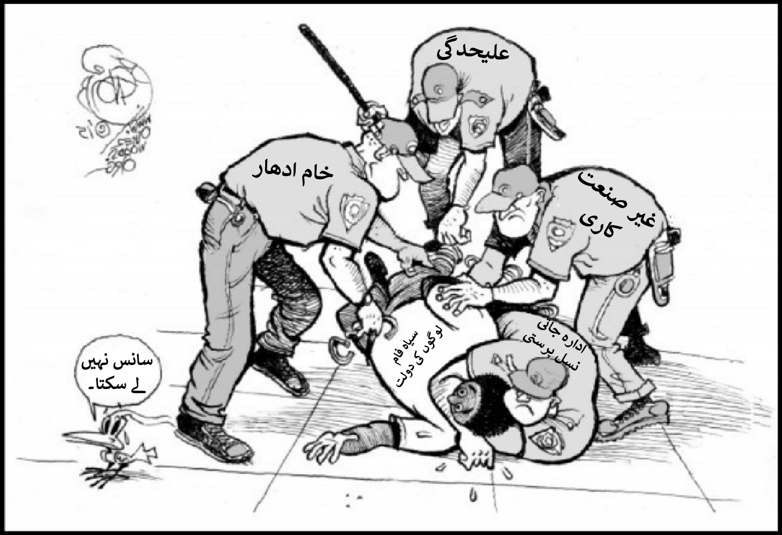

"خنق ثروة السود" كارتون لأذر ووردس بواسطة خليل بنديب

ویسا نہیں ہوتا اور یہ آپ کی

"عوائق المساواة" إيمانو

"قمع السكان الأصليين" كلاي جونز claytoonz.com

زندگی کو بدلنے والی پالیسیوں اور اقدامات سے ظاہر ہوتا ہے!

باب 3: بنیادی وجوہات اور موجودہ دور میں عدم مساوات

آسٹن کی غیر مساوی ترقی کی تاریخ آج کل کے نتائج میں بالکل واضح ہے

سلسلے وار نسل پرستی کی آسٹن کی تاریخ

موجودہ امتیازات اور ان کے تاریخی ماخذوں کو سمجھنا بہتر نتائج کے لیے ڈیزائن کرنے کے لیے نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول کو استعمال کرنے کے لیے اہم ہے۔

آسٹن کی نظامی نسل پرستی کی طویل تاریخ نے ہاؤسنگ، نقل و حمل ، صحت ، تعلیم اور معاشی نتائج میں امتیازات پیدا کئے۔[11] نسلی عدم مساوات میں سے بہت سے جو آج موجود ہیں ماضی اور موجودہ قوانین ، آرڈیننسز اور سٹی پلاننگ کا براہ راست نتیجہ ہیں ، بشمول:

- **اصل باشندوں اور سودیشی لوگوں کی نسل کشی اور نوآبادیات**: سینٹرل ٹیکساس کے مقامی لوگوں کی متعدد مواقع پر نسل کشی کی گئی۔ مقامی باشندوں کا سفید فام، میکسیکو اور دیگر بسنے والوں کی پے درپے لہروں نے شکار کیا، انیں حراست میں لیا ، ان کا مذہب تبدیل کرایا اور نوآبادیاتی بنایا۔ تشدد کے درمیان ، مقامی باشندوں کو اس طرح نسلی رنگ دیا گیا جس سے وہ تباہی کے شکار بن گئے اور انسانی ایجنسی کے بنیادی تصور سے بھی محروم ہو گئے۔[12] سودیشی لوگوں کی منظم نقل مکانی اور قتل عام کو کونسل کے اجلاسوں، معاہدوں کی بات چیت، تجارتی مقابلوں ، صحافتی انٹرویوز ، اور بہت کچھ میں ان کے الفاظ سے دستاویزی کیا جاتا ہے۔ نسلی صفائی کو بطور حکمت عملی ، بعض اوقات واضح — بعض اوقات واضح طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔[13]
- **افریقی لوگوں کی غلامی اور نوآبادیات**: غلام افریقی لوگوں کی محنت کا استحصال ہسپانوی حکمرانی کے تحت ٹیکساس کی اصل نوآبادیات کا ایک حصہ تھا۔ اسپین سے آزادی حاصل کرنے کے بعد میکسیکن حکومت کی جانب سے قانونی قرار دئیے جانے کے باوجود، اسٹیفن ایف آسٹن اور کئی سفید فام آباد کاروں نے غلاموں کو رکھنے کے اپنے حق کی ضمانت کے لیے فعال طور پر کام کیا۔ جمہوریہ ٹیکساس میں غلامی قانونی تھا اور آزاد سیاہ فام افراد کو آئین کے تحت ٹیکساس سے نکال دیا گیا تھا۔ ٹیکساس میں سیاہ فام لوگوں کی غلامی جاری رہی، اس کے پہلے ریاست ہائے متحدہ امریکا میں اور بعد میں وفاقی ریاست امریکہ میں شامل ہونے کے بعد بھی۔ آزادی کے اعلان کے قانونی طور پر غلامی کے خاتمے کے بعد بھی سفید فام باغات کے مالکان نے اپنے غلام کارکنوں کو رہا کرنے سے انکار کر دیا اور انھیں تب تک رہا نہیں کیا جب تک دو سال بعد وفاقی فوجیوں کو اس اعلان کو نافذ کرنے کے لیے ٹیکساس نہیں بھیجا گیا۔ جم کرو ساؤتھ میں سفید فام لوگوں کی جانب سے سیاہ فام لوگوں کے خلاف امتیازی سلوک اور تشدد آزادی کے بعد اور بھی کئی دہائیوں تک جاری رہا۔ وسطی ٹیکساس میں افریقی امریکیوں کی زندگیاں صدیوں کی غلامی ، تشدد اور قانونی امتیازی سلوک سے تشکیل پائی ہیں۔

---

[11] موروثی عدم مساوات: آسٹن کی علیحدگی اور اسٹراف داری (جینٹرِفکیشن)

[12] لاسنٹ کی تلاش–ٹنی وارڈ

[13] ٹیکساس کی تاریخ: ٹیکساس میں مقامی امریکیوں کے ساتھ کیا ہوا؟

- **فریڈم کالونیز کی نقل مکانی:** کلارکس وِل، وہیٹ وِل، کِنچیؤن وِل، میسن ٹاؤن، اور گریگوری ٹاؤن جیسی کمیونٹیز کا قیام سابقہ غلام لوگوں نے خانہ جنگی کے بعد کیا تھا اور پھر یہ پورے شہر میں اور اس کے مضافات میں پھیل گئی۔ نسلی بنیادوں پر علیحدہ کرنے کے طریقہ کار کو نافذ کرنے لیے اور سیاہ فام خاندانوں کو مشرقی آسٹن میں منتقل کرنے کے لیے، شہر نے انہیں وہ عوامی خدمات فراہم کرنے سے انکار کر دیا جن سے آس پاس کے محلّے لطف اندوز ہوتے ہیں جیسے پکی گلیاں، سائیڈ والکس یا فُٹ پاتھ، گلیوں میں روشنی کا انتظام، سیوریج، اور سیلاب پر قابو پانے کے اقدامات۔ ساتھ ہی انہی دنوں میں، مقامی پالیسیوں جیسے آسٹن کے لیے شہر کے 1928 کے منصوبے کو اپنانے کی وجہ سے اور ادارہ جاتی نسل پرستی کے ساتھ بینکنگ کے شعبے میں امتیازی طرز عمل کے نتیجے میں، فریڈم کالونی کے مکینوں کو اپنے گھروں کی مرمت وغیرہ کرانے یا انہیں بہتر بنانے کے لیے کافی جدوجہد کرنا پڑی۔
- **میکسیکن امریکیوں کو ہٹانے کا عمل:** آسٹن کے پرانے فرسٹ وارڈ اور شوال کریک کے ساتھ لگتی بستیوں میں سے بعض حصوں میں میکسیکن اور میکسیکن امریکیوں کی اکثریت تھی۔ دریائے کولوراڈو کے استحکام اور آسٹن کے کاروباری ڈسٹرکٹ ”ڈاؤن ٹاؤن“ کے عروج کے نتیجے میں زمین کی قیمت میں ہونے والے اضافے نے میکسیکن امریکی شہریوں، کاروباری اداروں اور گرجا گھروں کو باہر نکلنے پر مجبور کر دیا۔
- **آسٹن کے لیے شہر کا 1928 کا منصوبہ سٹی پلان اور ایک علیحدہ ”نیگرو ڈسٹرکٹ“ کا قیام:** 20 ویں صدی کے اوائل میں زوننگ اور پلاننگ کی پالیسی کے ذریعے، شہر نے سیاہ فام افراد کو سفید فام لوگوں سے الگ رکھنے کے لیے ایک ”نیگرو ڈسٹرکٹ“ کا قیام کیا۔ شہر کے منصوبہ ساز اس حقیقت سے واقف تھے کہ قانون انہیں نسلی بنیادوں پر محلّوں کی زوننگ کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے، لیکن پھر بھی انہوں نے ایک ”نیگرو ڈسٹرکٹ“ بنانے کی سفارش کی کیونکہ سیاہ فام افراد کی سب سے بڑی آبادی پہلے ہی مشرقی آسٹن میں واقع تھی۔ انہوں نے اس منصوبے میں لکھا کہ:

> آسٹن کے ساتھ ساتھ دوسرے شہروں میں بھی نسلی علیحدگی کے مسئلے کے حوالے سے کافی بات چیت ہوئی ہے۔ اس مسئلے کو قانونی طور پر کسی بھی زوننگ کے قانون کے تحت حل نہیں کیا جا سکتا جو فی الحال ہمیں معلوم ہے۔ آسٹن میں ہماری تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ عملی طور پر شہر کے تمام حصوں میں، نیگروز (سیاہ فام افراد) نہایت ہی قلیل تعداد میں موجود ہیں، سوائے اس علاقے کے جو ایسٹ ایوینیو کے عین مشرق میں اور شہر کے قبرستان کے جنوب میں واقع ہے۔ یہ نیگروز کی آبادی کی اکثریت والا علاقہ لگتا ہے۔ ہماری یہ تجویز ہے کہ نسلی اعتبار سے علیحدگی کے مسئلے کا حل نکالنے کے لیے سب سے بہترین حکمت عملی اس ڈسٹرکٹ کو ایک نیگرو ڈسٹرکٹ قرار دینے کی تجویز ہوگی....[14]

یہ ضلع شہر کا واحد حصہ تھا جہاں سیاہ فام لوگ سکولوں ، عوامی سہولیات اور دیگر عوامی خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے تھے۔ تاہم ، شہر نے ضلع میں عوامی خدمات کی فنڈنگ کو کم کر دیا، اور نجی ڈویلپرز نے رہائشیوں کے لیے متبادل آپشن کے طور پر افادیت فراہم کرنے سے انکار کردیا ، جیسا کہ سفید فام لوگوں کے محلوں میں عام تھا۔ ضلع کے کچھ حصوں میں 1960 اور 1970 کی دہائی تک سڑکیں پکی نہیں تھیں۔ ضلع وہ علاقہ بھی تھا جہاں کم سے کم زوننگ کی پابندیاں تھیں۔

- **ریڈلائننگ:** آسٹن میں لوگوں اور صنعتی استعمال کی علیحدگی اور حراستی کو ہوم اونرز لون کارپوریشن (HOLC) نے مزید برقرار رکھا ، جسے امریکی کانگریس نے 1933 میں رہن کو ڈیفالٹ میں ری فنانس کرنے اور رہن کی ہوئی چیز کی ضبطی کو روکنے کے لیے قائم کیا تھا۔ 1935 میں کارپوریشن نے 239 شہروں کے لیے رہائشی حفاظتی نقشے بنائے تاکہ حکومت کی حمایت یافتہ رہن اور دیگر قرضوں کے لیے سیکورٹی کی سطح کی نشاندہی کی جا سکے۔ نقشے پر قرض دینے کے لیے ”بہترین“ علاقوں کو ٹائپ A گریڈ دیا گیا۔ یہ علاقے بنیادی طور پر شہر کے مضافات میں خوشحال مضافاتی علاقے تھے۔ ”ابھی بھی مانگ ہے“ والے محلوں کو ٹائپ B گریڈ دیا گیا ، اور پرانے محلوں کو ٹائپ C گریڈ دیا گیا اور انہیں ”یقینی طور پر زوال پزیر“ سمجھا گیا۔ ٹائپ D محلوں کو ”خطرناک“ کا لیبل دیا گیا تھا اور انہیں قرضوں کے لیے انتہائی خطرناک سمجھا جاتا تھا۔ آسٹن کے زیادہ تر ٹائپ D کے علاقے ”نیگرو ڈسٹرکٹ“ کے آس پاس کے محلّے تھے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ اس علاقے میں جائیداد خریدنے کے خواہاں خاندان - اکثر سیاہ فام خاندان سازگار شرائط کے ساتھ قرض تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ وہ خاندان جنھوں نے جائیداد خریدی تھی انہیں سفید فام والے بیچوان خریداروں سے گزرنا پڑتا تھا یا چھوٹے گھر خریدنے پڑتے تھے اور بعد میں مزید رقم جمع کر کے اسے بڑھانا پڑتا تھا۔ ریڈ لائننگ نے سیاہ فام والے جائیداد کے مالکان کو اپنی عمارتوں کی دیکھ بھال ، مرمت اور توسیع کے لیے محدود کردیا ہے؛ کیونکہ ان کے پاس صرف ذاتی فنڈز دستیاب تھے؛ اور بعد میں اس کی وجہ سے ، ان علاقوں کو ”کچی آبادیاں“ سمجھا جانے لگا۔

[14] آسٹن، ٹیکساس کے لیے شہر کا ایک پلان

- **نسلی طور پر پابند عہد اور علیحدہ عوامی رہائش:** نجی کاموں اور معاہدوں میں "صرف کاکیشین" یا "صرف سفید فام" کا استعمال کرنے والی، تین نسلی امتیاز کی ایک نئی شکل سامنے آئی۔ اس نے "افریقی نسل کے لوگوں کو پابندی ہے" کی پہلے استعمال شدہ زبان سے تبدیلی کی نشاندہی کی اور یہ میکسیکو یا "میکسیکن نسل" کے لوگوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کا براہ راست ردعمل تھا۔ اس تین نسلی نظام نے سیاہ فام اور لاطینی دونوں لوگوں کو مشرقی آسٹن سے باہر بہت سے محلوں میں گھر خریدنے یا کرائے پر لینے سے محدود کر دیا۔[15] فیڈرل ہاؤسنگ ایڈمنسٹریشن کی جانب سے اکثر یہ پابندیاں گھروں کی تعمیر کے لیے فنانسنگ کو حاصل کرنے کے لیے درکار ہوتی تھیں۔

  1930 کی دہائی میں، سٹی کونسل نے بھی نسلی طور پر علیحدہ کی گئی عوامی ہاؤسنگ کی تعمیر کرنے کے حق میں ووٹ دیا، سانتا ریٹا کورٹس (میکسیکن امریکیوں کے لیے) ، روز وُوڈ کورٹس (افریقی امریکیوں کے لیے) اور چیلمرز کورٹس (سیاہ فام افراد کے لیے)، یہ ملک کے ابتدائی وفاقی عوامی ہاؤسنگ کے منصوبے تھے جن میں سے ہر ایک مشرقی آسٹن میں واقع تھے۔

- **ابتدائی چینی تارکین وطن کو آسٹن میں جائیداد رکھنے سے منع کیا گیا تھا:** امتیازی قوانین نے چینی تارکین وطن کو (جنھیں وفاقی قانون کے تحت شہریت سے منع کیا گیا تھا) آسٹن میں جائیداد رکھنے کے حق سے محدود رکھا تھا۔ ان تارکین وطن کی بیویوں سے ان کی امریکی شہریت اور اس کے فوائد چھین لیے جا سکتے تھے۔

- **1957 میں مشرقی آسٹن کے بڑے حصوں کو صنعتی زون کے طور پر نامزد کیا گیا تھا:** 1957 کے صنعتی ترقیاتی منصوبے نے اس بات کی ضمانت دی ہے کہ آلودگی پھیلانے والی صنعتیں بنیادی طور پر مختلف رنگ و نسل کی کمیونٹیز میں واقع تھیں اور اس کے نتیجے میں خطرناک رہائشی حالات ، جائیداد کی اقدار میں کمی ، اور ٹانک فارم اور ہولی اسٹریٹ پاور پلانٹ جیسی زہریلی خصوصیات کی تعمیر عمل میں آئی۔ جائیداد کی کم اقدار کا مطلب یہ ہے کہ جائیداد کے مالکان کی دولت کم ہو گئی، ان کے لیے اپنی عمارتوں کی دیکھ بھال اور توسیع کے لیے قرض حاصل کرنا مشکل ہو گیا، اور اس سے بعد کے سالوں میں مفاد پرست خریداری کے طریقہ کار کے دروازے کھل گئے۔

- **I-35 اور Mopac کی تعمیر:** بیسویں صدی کے وسط میں وفاقی حکومت نے انٹر اسٹیٹ ہائی وے سسٹم کی تعمیر پر بھاری سبسڈی دی۔ ملک بھر کے شہروں میں ، ٹرانسپورٹیشن ایجنسیوں نے ایسے راستوں کا انتخاب کیا جنھوں نے قائم شدہ مرکزی محلوں کو مسمار کر دیا ، جہاں اکثر مختلف رنگ و نسل کی کمیونٹیز رہائش پذیر تھیں، تاکہ نئی شاہراہوں کے لیے جگہ بنائی جائے، وہ بھی متاثرہ کمیونٹیز کے تھوڑے یا بلکل ان پٹ کے بغیر۔

  21 اگست 1958 کو، سٹی کونسل نے I-35 کو وسیع کرنے کے لیے زمین کے حصول کی منظوری دی تاکہ ایسٹ ایونیو کو I-35 میں بڑھایا جاسکے، جس کے نتیجے میں سیاہ فام اور لاطینی افراد کی اکثریت والے خاندانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کرلیا گیا۔[16] اگرچہ آسٹن میں نسلی اعتبار سے علیحدگی نے I-35 کی تعمیر کی پیش گوئی کی تھی، جب یہ 1960 کی دہائی کے اوائل میں مکمل ہوئی تو نئی شاہراہ نے جسمانی طور پر شہر کو تقسیم کر دیا اور آس پاس کی کمیونٹیز کی صحت کو نقصان پہنچانا جاری رکھا۔ سال 1971 میں، موپیک (MoPac) ایکسپریس وے کی تعمیر نے تاریخی کلارکس وِل فریڈم کالونی کے تقریباً ایک تہائی گھروں کو تباہ کر دیا تھا، جس کی وجہ سے بہت سے سیاہ فام خاندان بے گھر ہو گئے تھے۔ جب کراس ٹاؤن ایکسپریس وے پروجیکٹ نے محلّے کے دوسرے آدھے حصے کو ختم کرنے کی دھمکی دی ، کلارکس ویل کے رہائشیوں نے شہر کو عدالت میں لے لیا، محلّے کو فری وے کے منصوبوں سے ہٹا دیا ، اور محلّے کے لیے ریاستی اور وفاقی تاریخی عہدہ جیت لیا۔

- **شہری تجدید یا "شہری درجہ ختم کرنا":** اس وفاقی فنڈ سے چلنے والے پروگرام نے کچی آبادیوں اور "خراب" علاقوں کو توڑ کر دوبارہ ترقی کے لیے سائٹس کے حصول اور کلیئرنس کو سبسڈی دی۔ 1 فیصد سے بھی کم رقم دوبارہ آباد ہونے والے شہریوں کی مدد کے لیے گئی۔ آسٹن کی شہری تجدید کی کوششیں بنیادی طور پر ان علاقوں پر مرکوز تھیں جن میں زیادہ تر سیاہ اور لاطینی آبادی تھی جیسے بریکنریج (1969) ، یونیورسٹی ایسٹ (1968) ، کیلنگ (1966) ، اور بلیک شیئر (1969)۔ ان منصوبوں نے مختلف رنگ و نسل کے افراد کو بڑے علاقوں سے بے گھر کر دیا اور سابقہ رہائشی زمینوں کو پارکوں اور سکولوں میں تبدیل کر دیا اور بے گھر گھرانوں کو واپسی کے مناسب مواقع بھی فراہم نہیں کیے گئے۔ اس وجہ سے یہ پروگرام مختلف رنگ و نسل کے لوگوں کی طرف سے "شہری نکالنے" کے نام سے مشہور ہوا۔

[15] آسٹن پر پابندی: ترقی پسندی، زوننگ، نجی نسلی معاہدے، اور ایک الگ شہر بنانا

[16] منصوبے میں شامل نہیں: آسٹن کی منصوبہ بندی کی تاریخ میں مختلف رنگ و نسل کی کمیونٹی کو خاموش کرانا

- **ماحولیاتی پالیسیاں اور آرڈیننسز خاص طور پر مغربی آسٹن پر مرکوز تھیں، جس سے مشرقی آسٹن کو زیادہ گہری ترقی ملی:** 1990 کی دہائی کے اوائل میں ، بنیادی طور پر سفید فام مغربی آسٹن مکان مالکان نے ایڈورڈز ایکویفر کے اوپر پینے کے پانی کے تحفظ کے علاقے جیسے سخت ترقیاتی کنٹرول آرڈیننس کی کامیابی سے وکالت کی۔ 1990 کی دہائی کے آخر تک ، شہر نے ترقی اور بحالی کو مغربی آسٹن کے ماحولیاتی حساس علاقوں سے چھین کر مشرقی آسٹن تک لے جانے کے لیے مطلوبہ ترقیاتی زون (DDZ) قائم کیا ، جس کی وجہ سے سیاہ فام اور لاطینی لوگوں کی اشراف داری (جینٹرِفِکیشن) اور نقل مکانی ہوئی۔ ان منصوبوں کا آج بھی مشرقی آسٹن کو نشانہ بنانے کے لیے فعال طور پر حوالہ دیا جاتا ہے۔
- **آسٹن کی معیشت کو جدت اور ٹیکنالوجی کے مرکز کے طور پر متنوع کرنے کے لیے شہر سے تعاون یافتہ زوننگ اور اقتصادی ترقی کی سرگرمیاں جو شہر کے تمام حصوں میں یکساں خوشحالی نہیں لائی ہیں:** 1950 کی دہائی سے آج تک، کاروباری رہنماؤں نے ٹیک انڈسٹری (بنیادی طور پر سفید فام افرادی قوت) کے ساتھ شہر کی معاشی بنیاد کو بڑھانے کے لیے معاشی ترقی کی کوشش کی قیادت کی ہے۔ چونکہ تیز رفتار مقامی معیشت اور ثقافتی چمک روزانہ 150 نئے رہائشیوں کو شہر کی طرف کھینچتی ہے اور رہائش کی قیمت کو بڑھاتی ہے، ایسٹ آسٹن کے رہائشی محلوں میں پرانے مکانات اور اپارٹمنٹس کی عمارتیں زیادہ آمدنی والے ، اکثر سفید فام ، گھر والوں اور ڈویلپرز نے خریدیں ہیں جو اس تیز رئیل اسٹیٹ مارکیٹ میں اچھی طرح سے مقابلہ کر سکتے ہیں۔

تاریخ آج بھی ہمارے ساتھ ہے: سرخ اور زرد لائننگ کے اثرات

پروجیکٹ کنیکٹ کی بہت سی سرمایہ کاری ان علاقوں میں کی جا رہی ہے جہاں نسلی بنیادوں پر غیر سرمایہ کاری کی طویل تاریخ ہے۔ اس تاریخ کے موجودہ اثرات آج بھی ان گھرانوں اور کاروباری اداروں کو درپیش ہیں جو سرمائے ، بین الصوبائی دولت اور سیاسی طاقت وغیرہ میں رکاوٹوں کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ تاریخ اور اس کی میراث ان علاقوں کو رئیل اسٹیٹ کی قیاس آرائیوں اور نقل مکانی کے لیے قابل بنا دیتی ہے جسے نئی ٹرانزٹ سرمایہ کاری سے ہوا مل سکتی ہے۔

صفحہ 40 پر بیان کردہ ریڈلائننگ کا عمل اس تاریخ کی ایک اچھی مثال ہے۔ جیسا کہ نیچے دیا گیا نقشہ بتاتا ہے، ٹائپ D کے بیشتر علاقے، 1928 سٹی پلان کے ذریعہ بیان کیے گئے "نیگرو ڈسٹرکٹ" کے ارد گرد کے علاقے ہیں۔ حکومتی پالیسی کی وجہ سے ٹائپ D اور C کے علاقوں میں پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر کی جانب سے کم سرمایہ کاری کی گئی تھی۔ اس کم سرمایہ کاری کے نتیجے میں ، ان علاقوں میں جائیداد کی اقدار کم ہیں اور لہذا یہ کم آمدنی والے لوگوں اور کم آمدنی والے کاروباروں کے لیے گھر ہیں جو خاص طور پر نقل مکانی کے لیے حساس ہیں۔

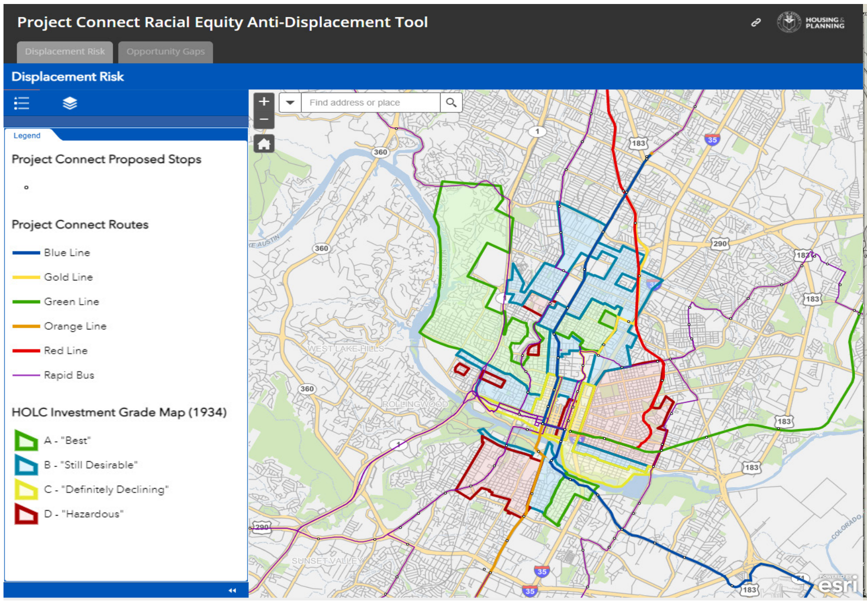

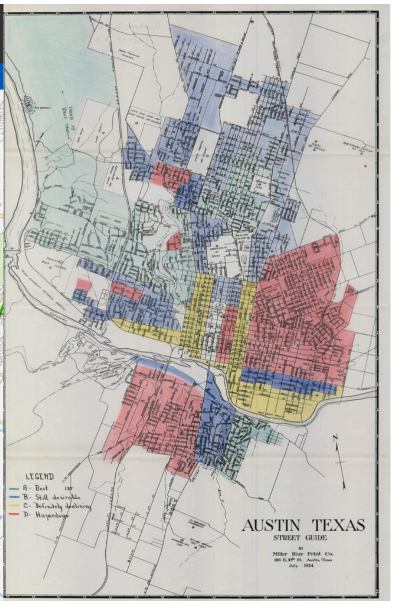

تصویر 11- بائیں - 1934 کے HOLC انویسٹمنٹ گریڈ نقشے کی تصویر۔ (کریڈٹ: میپنگ اِنِکوالِٹی پروجیکٹ، یونیورسٹی آف رچمنڈ)

تصویر 12- دائیں - یہ تصویر پروجیکٹ کنیکٹ کے نسلی مساوات نقل مکانی مخالف نقشے سے لی گئی ہے جس میں 1934 کی HOLC انویسٹمنٹ گریڈز اور پروجیکٹ کنیکٹ کی لائنز دکھائی گئی ہیں (آن لائن نقشہ) کا لنک

آج کے دور میں نقل مکانی کا خطرہ اور عدم مساوات

آسٹن کی تیز رفتار نمو اور زندگی کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے موجودہ سیاق و سباق میں ، اکیلے مارکیٹ کی قوتیں مساوی نمو پیدا نہیں کرسکیں گی۔ ترجیحی آبادیوں کے لیے نقل مکانی کا خطرہ آج بھی موجود ہے اور بڑھتا رہے گا جب تک کہ کمیونٹی کی قیادت اور حکومت کے تعاون والے اقدامات کمیونٹی کے استحکام اور معاشی نقل و حرکت کے لیے حالات پیدا نہیں کرتے۔ اکثر ، مطالعے نفسیاتی اور جذباتی عوامل کی جانچ نہیں کرتے ہیں جو نقل مکانی کے دوران اور بعد میں مساوات کا حصہ ہیں۔ نقل مکانی ایک تکلیف دہ تجربہ ہے جس کے دیرپا اثرات ہو سکتے ہیں: نہ صرف ذہنی بلکہ جسمانی بھی۔ سماجی ، جسمانی اور معاشی فلاح و بہبود کے کلیدی عاملوں کا اسکین اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وہ مساوی طور پر تقسیم نہیں ہیں اور یہ کہ بہت سی کمیونٹیز کے پاس پہلے ہی پھلنے پھولنے کے ذرائع نہیں ہیں۔

پروجیکٹ کنیکٹ کے نسلی مساوات نقل مکانی مخالف نقشے

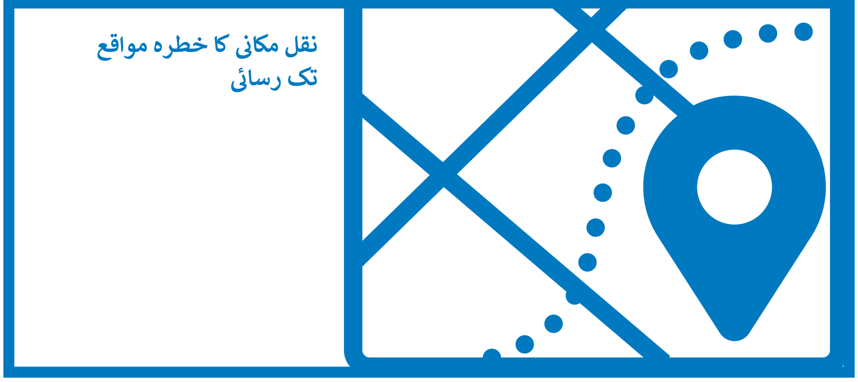

اس باب کے ساتھ ایک آن لائن نقشے کی سیریز کو بھی شامل کیا گیا ہے جس کی مدد سے صارفین ایک متعامل نقشے کے فارمیٹ میں جغرافیائی معلومات ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

نقل مکانی کا خطرہ

اپرُوٹیڈ: آسٹن کے امیروں والے محلّوں میں رہائشی نقل مکانی اور اس کے بارے میں کیا کِیا جا سکتا ہے یونیورسٹی آف ٹیکساس اسکول آف لاء اور آسٹن مینیونیورسٹی آف ٹیکساس کمیونٹی اور ریجنل پلاننگ پروگرام (2018) کے ساتھ فیکلٹی کا ایک مشترکہ اقدام ہے۔[17] اس پروجیکٹ نے ایسے نرم علاقوں کی نشاندہی کی جہاں کے رہائشی ہے گھر ہونے کے سب سے زیادہ خطرے میں ہیں۔ محققین نے تین حصوں کا تجزیہ کیا: کمزور آبادیوں کی موجودگی ، رہائشی مارکیٹ کی تعریف، اور آبادیاتی تبدیلی۔ کمزور آبادیوں کا تعین کرنے کے لیے ، اکھاڑے ہوئے مصنفین نے ایسے اشارے استعمال کیے جو رہائشیوں کی شناخت کرتے ہیں جو کہ تعلیمی تحقیق کے مطابق کم از کم رہائشی اخراجات کو جذب کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) نے نشاندہی کی کہ یہ ایک مکمل فہرست نہیں ہے، اور کئی دوسرے گروہ ہیں جن پر غور کیا جانا چاہیے جیسے: مختلف رنگ و نسل کے ریٹائر افراد جو بڑھتے ہوئے ٹیکس کی ادائیگی یا تو نہیں کر پا رہے ہیں یا اس کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، طبی لحاظ سے کمزور افراد ، معذور افراد اور رضاعی دیکھ بھال یا تعزیراتی نظام سے باہر نکلنے والے لوگ، وغیرہ۔

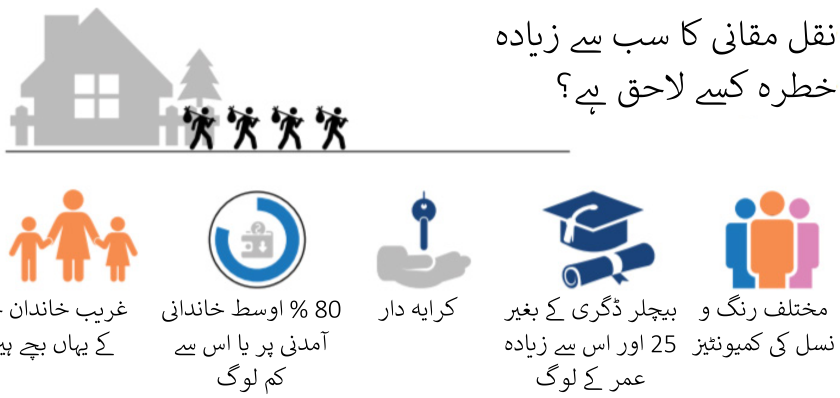

تصویر 13- *اپرُوٹیڈ رپورٹ کے گرافک*

[17]اپرُوٹیڈ: آسٹن کے امیروں والے محلّوں میں رہائشی نقل مکانی اور اس کے بارے میں کیا کیا جا سکتا ہے

آسٹن شہر کے ہاؤسنگ اور پلاننگ کے عملے نے سال 2019 میں اس ڈیٹا کو اپ ڈیٹ کیا اور درج ذیل زمرہ جات کو آسان بنایا۔

1. **غیر محفوظ:** غیر محفوظ آبادیاں موجود ہیں، کوئی خاص آبادیاتی تبدیلی نہیں ہے، کچھ پلاٹ زیادہ قدر و قیمت والے علاقوں کے قریب ہیں۔
2. **فعال نقل مکانی کا خطرہ:** غیر محفوظ آبادیاں موجود ہیں، فعال آبادیاتی تبدیلی، ہاؤسنگ مارکیٹ کی بڑھتی قیمتیں اور اس میں تیزی آنا۔
3. **دائمی نقل مکانی کا خطرہ:** غیر محفوظ آبادیوں کو بے گھر کیا جا چکا ہے، کافی زیادہ آبادیاتی تبدیلی رونما ہوئی ہے، ہاؤسنگ مارکیٹ کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں اور اس میں کافی تیزی آ رہی ہے۔
4. **تاریخی طور پر بے دخلی:** ان علاقوں میں تاریخی طور پر بے دخل کی گئی غیر محفوظ آبادیاں رہتی ہیں اور یہ دوسروں کی طرح اشراف داری (جینٹرِفِکیشن) اور نقل مکانی سے متاثر نہیں ہوتے۔

جیسا کہ نقشے میں ظاہر ہے، وہ علاقے جہاں نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے—یعنی وہ علاقے جنہیں غیر محفوظ، فعال اور دائمی نقل مکانی کے خطرے کے ساتھ تعبیر کیا گیا ہے—وہ مؤثر طریقے سے اس علاقے کی پیروی کرتے ہیں جسے مشرقی کریسنٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

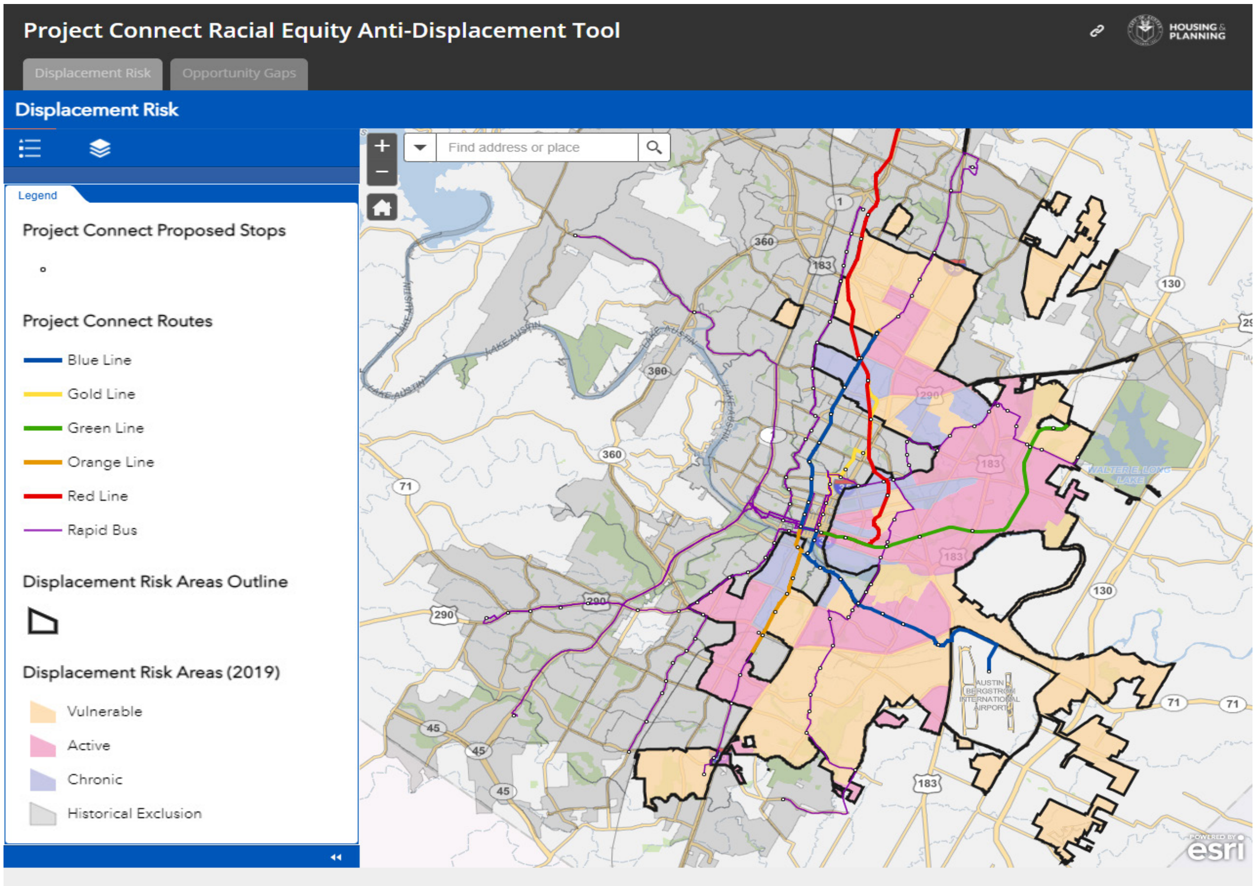

*تصویر **14**۔ یہ تصویر پروجیکٹ کنیکٹ کے نسلی مساوات نقل مکانی مخالف نقشے سے لی گئی ہے جس میں نقل مکانی کے خطرے کے زمرے اور پروجیکٹ کنیکٹ کی لائنز دکھائی گئی ہیں (آن لائن نقشہ) کا لنک*

نقل مکانی کے خطرے کے زمرے کو ٹُول میں استعمال کیا جاتا ہے تاکہ وہ سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس)وں کی درست تصدیق کر سکیں، مشرقی کریسنٹ کے ان محلوں کا تجربہ کریں جہاں نقل مکانی سب سے بڑا خطرہ ہے۔ یہ ان علاقوں کو اینٹی نقل مکانی فنڈز کی سرمایہ کاری کی ترجیح کے طور پر درست کرتا ہے۔

کمزور، فعال اور دائمی نقل مکانی کی تین اقسام بھی نقل مکانی کے عمل کی عارضی نوعیت کو ظاہر کرتی ہیں جس کی رپورٹ کیٹیلسٹس نے دی ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ کب نقل مکانی آرہی ہے، اصل وقت میں یہ کیسا لگتا ہے، اور حقیقت کے بعد نقل مکانی کے دیرپا اثرات کیا ہوتے ہیں۔ نقل مکانی کے خطرے کے زمرے ٹُول میں اس بات کا جائزہ لینے کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں کہ آیا پروجیکٹ کنیکٹ کے فیصلے ، خاص طور پر فنڈنگ کے فیصلے ، اس وقتی عمل کے لیے ہیں۔ مثال کے طور پر ، دائمی نقل مکانی کے علاقوں میں سرمایہ کاری کو ڈیزائن کیا جانا چاہیے تاکہ بے گھر کمیونٹیز کو دوبارہ جڑیں قائم کرنے میں مدد ملے۔[18] ایسے علاقوں میں سرمایہ کاری جہاں بڑھتی ہوئی کمزوری کی وجہ سے زمین کے اخراجات میں اضافے سے قبل کمیونٹی کی زیر قیادت منصوبوں کے لیے زمین کو محفوظ بنانے کو ترجیح دی جا سکتی ہے۔ فعال نقل مکانی کے علاقوں کو موجودہ رہائشیوں کے لیے زیادہ مستحکم سرمایہ کاری کی ضرورت پڑ سکتی ہے جیسے کرایہ دار اور گھر کے مالک کے حقوق یا کم قیمت مارکیٹ ریٹ ہاؤسنگ کا حصول اور تحفظ۔

نقل مکانی کے خطرے کے زمرے میں استعمال ہونے والا ڈیٹا مخصوص محلوں کے لیے حل تجویز کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ سرکاری عملے اور رہنماؤں کو اس طرح استعمال کرنے کا لالچ نہ دیا جائے۔ اینٹی نقل مکانی پلیس بیسڈ حکمت عملی اور پروجیکٹس کو ان کمیونٹیز کے ذریعہ تیار کیا جانا چاہیے جو شہر کے ساتھ مصروفیت اور شراکت داری کے ذریعے نقل مکانی کے خطرے میں ہیں۔ زمرے ان منصوبہ بندی کے عمل کے لیے ایک نقطہ آغاز فراہم کرتے ہیں لیکن متبادل نہیں ہو سکتے۔

مواقع تک رسائی

موقع تک رسائی سے مراد وہ سہولیات حاصل کرنے کی صلاحیت ہے جوسماجی، معاشی، ذہنی اور جسمانی خیر خیریت کے کلیدی عوامل ہیں۔ یہ نقل مکانی کی روک تھام کے اہم اجزاء بھی ہیں۔

ٹُول پوچھتا ہے کہ کیا پالیسیاں اور نقل مکانی کے خلاف سرمایہ کاری کمیونٹیز کے ذریعہ شناخت کردہ مواقع میں خلا کو پُر کرتی ہے یا موجودہ سہولت سے فائدہ اٹھاتی ہے۔ آسٹن شہر نے کچھ سہولیات کی نقشہ بندی کی ہے جن کی کیٹالسٹس نے نشاندہی کی ہے اور تحقیق نے تصدیق کی ہے کہ یہ اعلیٰ معیار زندگی کے ضروری اجزاء ہیں۔

ٹُول کی پوری زندگی میں اضافی ڈیٹا پوائنٹس کا نقشہ بنایا جانا چاہیے۔ ایک مواقع انڈیکس بھی بنایا جانا چاہیے تاکہ نقل مکانی کے خطرے کے زمرے کے ساتھ جوڑا جائے تاکہ شہر میں موقع کی مساوی تقسیم کی طرف پیش رفت کو زیادہ آسانی سے ٹریک کیا جاسکے اور ان حلوں کے ڈیزائن کو آسان بنایا جا سکے جو کسی مخصوص جگہ پر بے گھر ہونے کے خطرے میں ہیں۔

[18] شہر پورٹلینڈ کی ترجیحی پالیسی

صحت مند، کفایتی کھانے سے نزدیکی

صحت مند غذا ریٹیلرز کا یہ نقشہ صحت مند ، سستی خوراک تک رسائی کی وضاحت کرتا ہے۔ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ ان میں سے بیشتر مقامات ثقافتی حوالہ شدہ خوراک پر نہیں بلکہ "جائز" خوردہ فروشوں پر مبنی ہیں۔ مندرجہ ذیل نقشہ SNAP فوائد قبول کرنے والی کسی صحت مند کھانے کی دکانوں سے 5، 10، 15 اور 20 منٹ کے فاصلے پر واقعہ جملہ علاقے دکھاتا ہے۔ زیادہ تر صحت مند غذا ریٹیلرز مشرقی کریسنٹ سے باہر واقع ہیں۔

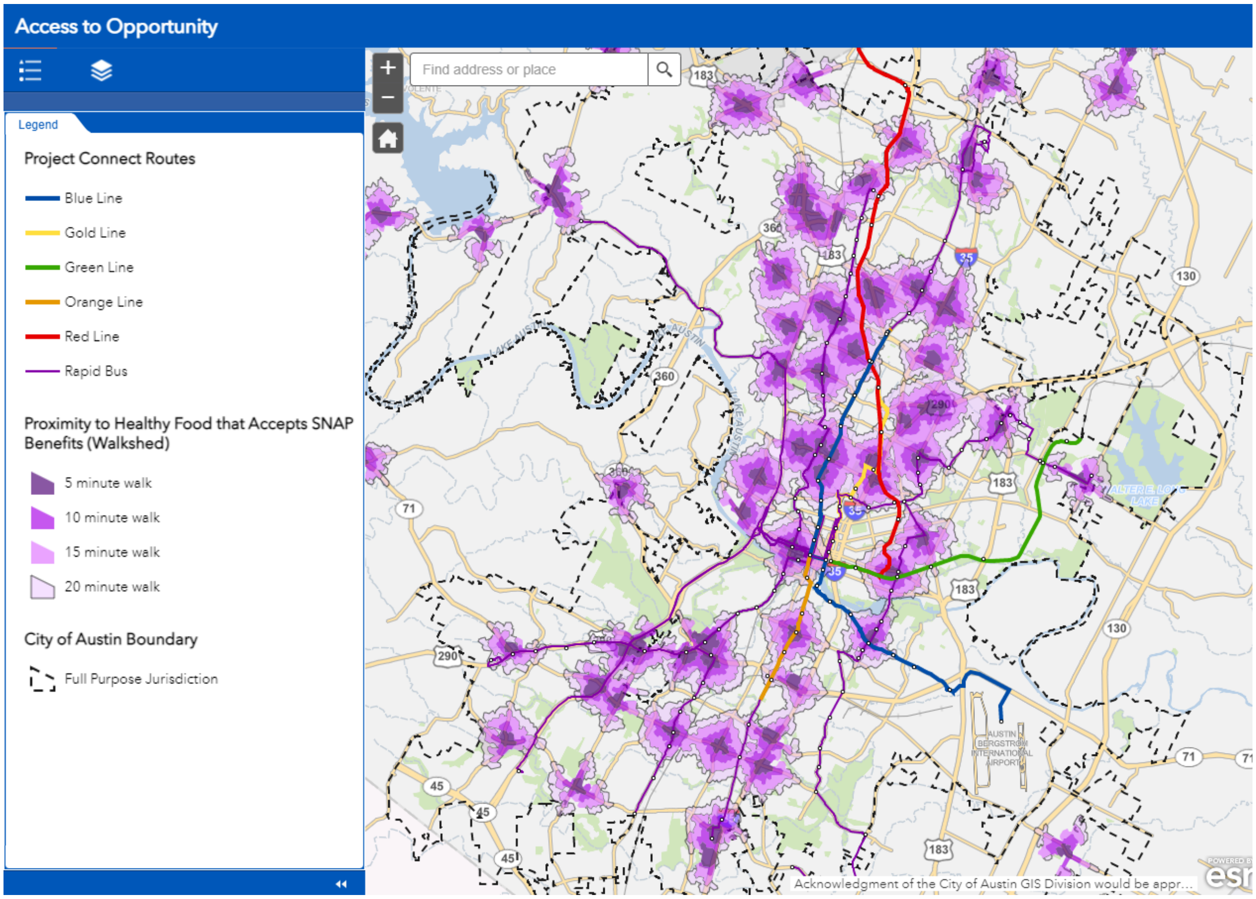

تصویر 15- یہ تصویر پروجیکٹ کنیکٹ کے نسلی مساوات نقل مکانی مخالف نقشے سے لی گئی ہے جس میں SNAP فوائد قبول کرنے والے صحت مند کھانے سے نزدیکی اور پروجیکٹ کنیکٹ کی لائنز دکھائی گئی ہیں (آن لائن نقشہ) کا لنک۔ (کریڈٹ: شہر آسٹن کے استحکام کے دفتر کی جانب سے ڈیٹا)

کسی پبلک لائبریری سے نزدیکی

لائبریریاں عوامی سہولیات میں شامل ہیں جو شہر کے زیر انتظام چلتی ہیں اور جو مختلف تعلیمی، سیاسی، سماجی اور شہری کام انجام دیتی ہیں۔ مندرجہ ذیل نقشہ کسی لائبریری سے 5، 10، 15 اور 20 منٹ کے فاصلے پر واقعہ جملہ علاقے دکھاتا ہے۔

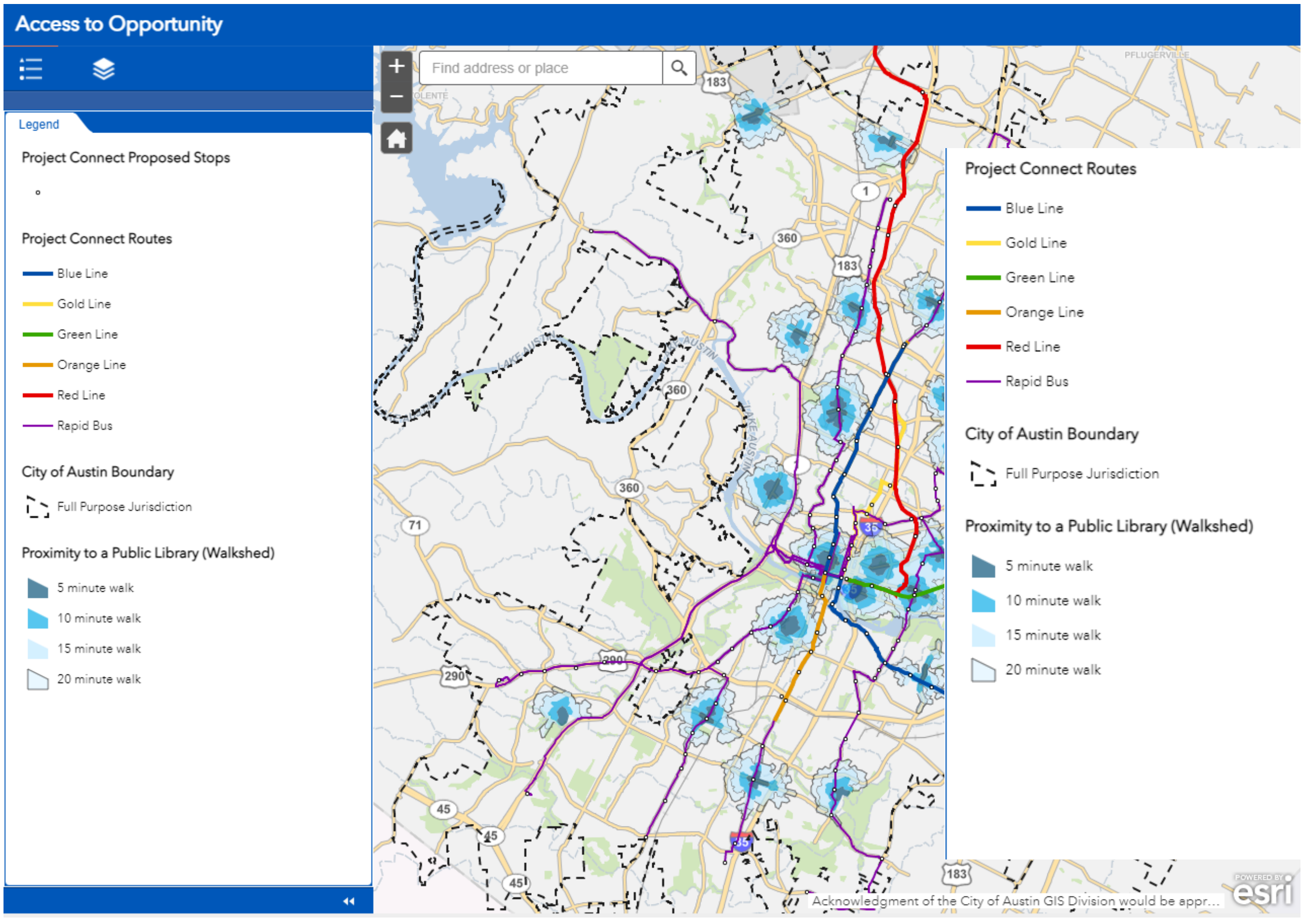

تصویر 16۔ *یہ تصویر پروجیکٹ کنیکٹ کے نسلی مساوات نقل مکانی مخالف نقشے سے لی گئی ہے جس میں عوامی لائبریریوں اور سے نزدیکی پروجیکٹ کنیکٹ کی لائن سے نزدیکی ز دکھائی گئی ہیں (آن لائن نقشہ) کا لنک*

کسی پبلک اسکول سے نزدیکی

پبلک اسکول عوامی سہولیات میں شامل ہیں جو آسٹن آزاد اسکول ڈسٹرکٹ (AISD) اور دیگر اسکول ڈسٹرکٹز کے زیر انتظام چلتے ہیں اور جو مختلف تعلیمی، سیاسی، سماجی اور شہری کام انجام دیتے ہیں۔ مندرجہ ذیل نقشہ کسی AISD پبلک سکول سے 5، 10، 15 اور 20 منٹ کے فاصلے پر واقعہ جملہ علاقے دکھاتا ہے۔ 2017 میں، ووٹرز کی جانب سے 1.1$ بلین ڈالر کی مالیت کے اسکول بانڈ کی منظوری دئیے جانے کے فوراً بعد ہی،،[19] AISD نے چھ مشرقی آسٹن ایلیمنٹری اسکولوں کو یکجا کرنے کی تجویز پیش کی—بروک، نارمن، سمز، میٹز، سانچیز اور زوالا—اور مؤثر طریقے سے فنڈز کو مشرقی کریسنٹ سے باہر منتقل کر دیا۔[20] سال 2019 میں، ڈسٹرکٹ نے پیس، بروک، میٹز ، اور سمز پرائمری اسکولوں کو بند کرنے کی منظوری دے دی جن میں سے تین اسکول مشرقی کریسنٹ میں واقع ہیں۔ یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ 2017 کے AISD اسکول بانڈ نے مغربی آسٹن میں تعلیم کے مواقع کو محفوظ کرنے کے مقصد سے مشرقی کریسنٹ میں متعدد اسکول بند کرائے ہیں۔[21] اسٹیفنی ہولی، ڈسٹرکٹ چیف ایکویٹی آفیسر نے اس بات پر زور دیا کہ ڈسٹرکٹ کا اسکول بند کرنے کا منصوبہ طویل عرصے سے قائم نسلی اور اقتصادی علیحدگی کی پالیسیوں کو دوام بخشنے کا موجب بنتا ہے۔[22]

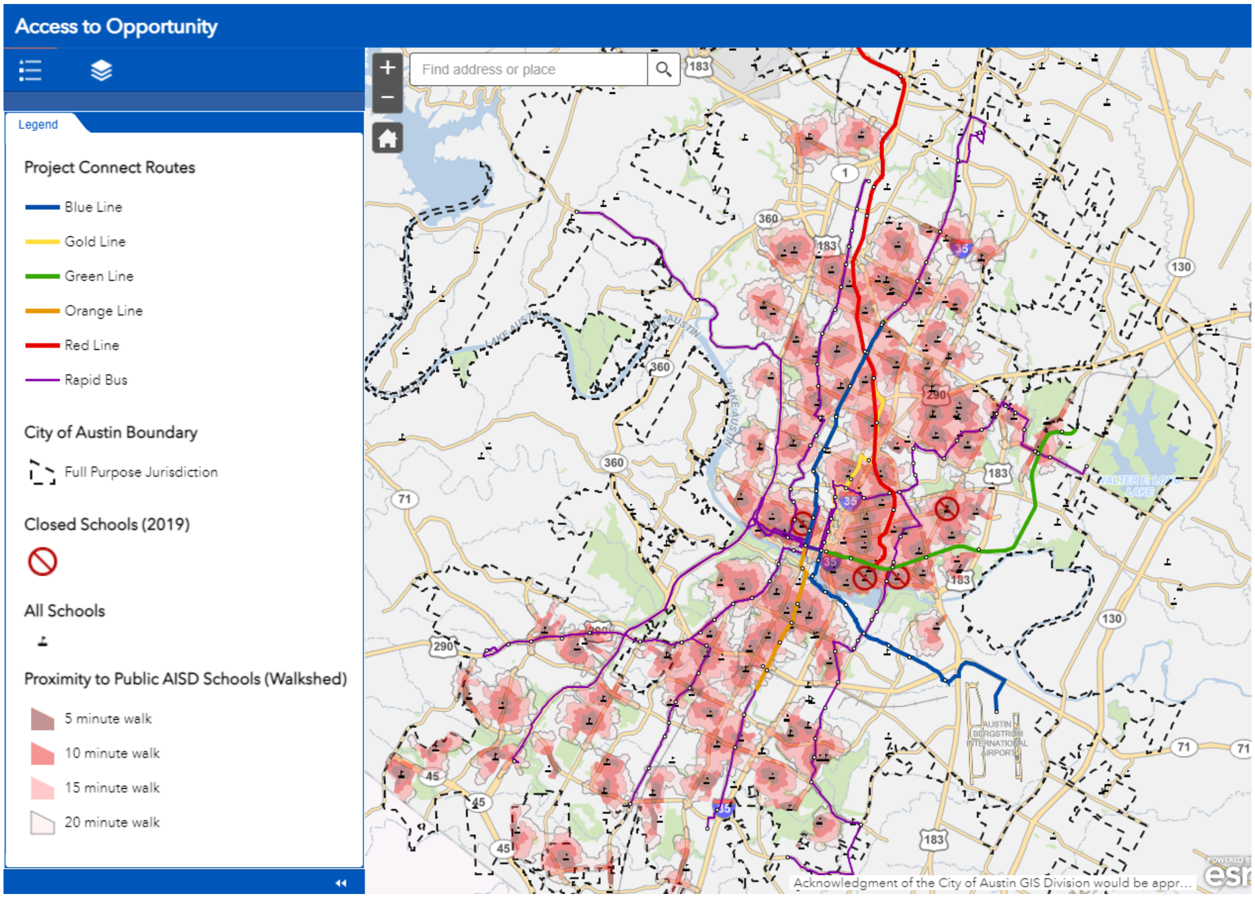

تصویر 17۔ *یہ تصویر پروجیکٹ کنیکٹ کے نسلی مساوات نقل مکانی مخالف نقشے سے لی گئی ہے جس میں پبلک اسکولز سے نزدیکی، وہ چار پبلک اسکول جو 2010-2029 کے تعلیمی سال کے لیے بند تھے، اور پروجیکٹ کنیکٹ کی لائنز دکھائی گئی ہیں (آن لائن نقشے) کا لنک۔*

[19] ووٹرز نے 1.1$ بلین ڈالر کی مالیت کے آسٹن آئی ایس ڈی بانڈ کو منظور دے دی، جو کہ وسطی ٹیکساس کی تاریخ کا سب سے بڑا بانڈ ہے۔

[20] اسکولوں کو بند کرنے، یکجا کرنے کا AISD کا منصوبہ عوامی اعتماد پر دباؤ ڈالتا ہے

[21] 2017 بانڈ کے خلاصے کا ٹیبل

[22] رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آسٹن اسکول ضلع کی نسل پرستانہ تاریخ کو مزید ختم کرتا ہے

کسی کمیونٹی ریکریریشن سینٹر (تفریحی مرکز) سے نزدیکی

کمیونٹی ریکریریشن سینٹرز (تفریحی مرکز) عوامی سہولیات میں شامل ہیں جو آسٹن شہر کے زیر انتظام چلتے ہیں اور جو نوجوانوں اور نوعمر افراد، بالغ افراد اور 50+ عمر والے بزرگوں کے لیے مختلف قسم کے پروگرام پیش کرتے ہیں۔ یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ سینٹ جان اور کیلنگ پولز کو نسلی ترجیحات کی بنیاد پر آسٹن شہر کے اندر تیراکی کے لیے بند کر دیا گیا تھا۔[23] مندرجہ ذیل نقشہ کسی کمیونٹی ریکریریشن سینٹر (تفریحی مرکز) سے 5، 10، 15 اور 20 منٹ کے فاصلے پر واقعہ جملہ علاقے دکھاتا ہے۔

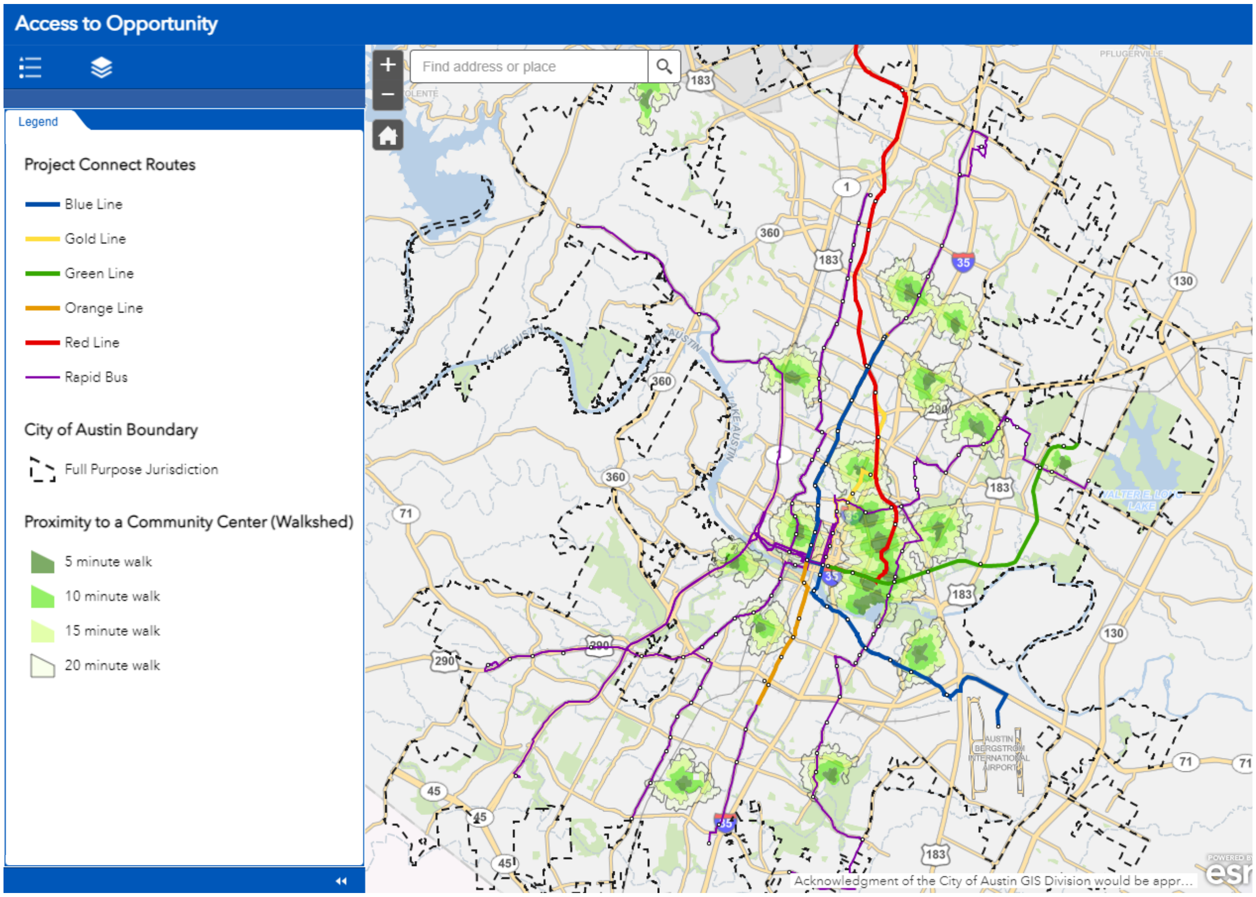

تصویر 18- *یہ تصویر پروجیکٹ کنیکٹ کے نسلی مساوات نقل مکانی مخالف نقشے سے لی گئی ہے جس میں کمیونٹی ریکریریشن سینٹر (تفریحی مرکز) سے نزدیکی اور پروجیکٹ کنیکٹ کی لائنز دکھائی گئی ہیں (آن لائن نقشہ) کا لنک*

[23] شہر آسٹن کا ایکواٹکس ماسٹر پلان؛ شہر آسٹن کے ایکواٹکس ماسٹر پلان سائٹ کی مناسبت کی درجہ بندی اور نقشہ؛ شہر آسٹن ایکواٹک مرکز کا جائزہ؛ پارکس اور تفریحی مقامات کے محکمے کی رپورٹ کارڈ

باب 4: نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول

پروجیکٹ کنیکٹ کی سرمایہ کاری، پالیسی، منصوبہ بندی اور پروگرام کے فیصلوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک فریم ورک

پروجیکٹ کنیکٹ کے فیصلوں کی اطلاع دینا اور ان کا جائزہ لینا

شہر کے پاس موقع ہے اور اس کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ جڑوں میں سرایت کر چکی ادارہ جاتی امتیازات کو ختم کرے اور خاص طور پر نسلی اور اقتصادی امتیازات کو ختم کرنے کے لیے کمیونٹی پر مبنی سرمایہ کاری کے فیصلے کرے۔ یہ اس انداز میں کیا جانا چاہیے جو نقل مکانی کے زیادہ خطرہ میں کمیونٹیز کی مدد کرے تاکہ وہ معیشت میں مکمل طور پر حصہ لیں اور ترقی کریں۔ اگر مواقع کے فرق والے علاقوں میں کامیاب ہو تو ، سرمایہ کاری جو جان بوجھ کر ترجیحی آبادیوں کی مدد کے لیے بنائی گئی ہے موقع کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ نقل مکانی کے خطرے کو بھی کم کرے گی۔

آسٹن کی تیز رفتار نمو اور گھروں کی قیمتوں میں اضافے کے موجودہ سیاق و سباق میں ، اکیلے مارکیٹ کی قوتیں مساوی نمو پیدا نہیں کرسکیں گی۔ ترجیحی آبادیوں کے لیے نقل مکانی کا خطرہ موجود ہے اور کمیونٹی کا استحکام اور معاشی نقل و حرکت پیدا کرنے کے لیے حکومتی کارروائی کے بغیر مزید خراب ہو جائے گا۔ وسائل تک محدود رسائی جو کچھ لوگوں کو درپیش ہے وہ ایسی حکومتی مداخلت کے بغیر باقی رہے گی جس میں تمام محلوں تک مساوی رسائی پیدا کرنے کے لیے خلا کو پر کیا جاسکے اور مارکیٹ کی طاقت کا فائدہ اٹھایا جاسکے۔ لہذا ، شہر فیصلہ سازی کو اس طرح معیاری بنانے کے لیے اقدامات کر رہا ہے کہ جن لوگوں کو نقل مکانی اور نسلی عدم مساوات سے کوئی مسئلہ نہیں ہوتا ہے، ان کے اِن پُٹ کو یا تو زور نہیں دیا جائے گا یا اسے خارج کردیا جائے گا۔

نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول کا مقصد پروجیکٹ کنیکٹ فیصلوں میں نسلی مساوات اور نقل مکانی مخالف کو چلانا ہے۔ یہ مختلف اقسام کے لوگوں کے ذریعہ استعمال کئے جانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس میں آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ، کیپیٹل میٹرو، شہر آسٹن، پارٹنر ادارے، اور کمیونٹی کے ممبران شامل ہیں، خاص طور پر وہ لوگ جو نقل مکانی سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ اس کا استعمال نقل مکانی مخالف فنڈ کی تجاویز کو اسکور دینے اور پالیسی، منصوبہ بندی اور پروگرام کے فیصلوں کی اطلاع دینے کے لیے کیا جانا ہے۔ اس ٹُول کا ڈیزائن نسلی مساوات کے سرگرم ارکان (کیٹالِسٹ) کی جانب سے تیارہ کردہ اپنے مرکزی اجزاء کے اندر نسلی مساوات نقل مکانی مخالف اصولوں اور نسلی مساوات کے ڈرائیورز کو یکجا کرتا ہے:

A. **کمیونٹی کے زیر انتظام:** تعلقات اور جوابدہی کی گہرائی
B. **کمیونٹی کی ترجیحات:** نسلی مساوات میں اضافہ کرنا
C. **کمیونٹی گارڈ ریلس (حفاظتی باڑ):** نقل مکانی سے ہونے والے نقصان کو روکنا

تجویز کی اہلیت

اس ٹُول کا مقصد نقل مکانی کے خلاف حکمت عملی کی حمایت کرنا اور معاشی ترقی کے مواقع کو فروغ دینا ہے جو کمیونٹی کے شروع کردہ حلوں کو سپورٹ کرکے تیار کیا گیا ہے جو کہ کمیونٹیز کے ذریعہ ڈیزائن اور نافذ کیے گئے ہیں جو خطے کے بڑھتے ہی بے گھر ہونے کے تابع ہیں۔ اس طرح ، ٹُول ان تجاویز کو ترجیح دے گا جو منصفانہ ترقی کے لیے مکمل تنظیمی وابستگی کا مظاہرہ کرنے کے قابل ہوں کیونکہ تجویز اور کمیونٹی کے مابین تعلقات میں پریکٹس اور نتیجہ دونوں کے طور پر جن کے مفادات کی وہ نمائندگی کرنا چاہتے ہیں۔ کامیاب تجاویز وہ ہوں گی جو ان کی تجویز اور نسلی مساوات ڈرائیوروں کو متاثر کرنے کی ان کی صلاحیت کے مابین ایک تعلق کو بہترین انداز میں بیان کرتی ہیں۔ تجاویز کو یہ بھی بتانا ہوگا کہ وہ اس منصوبے کی تاثیر کی نگرانی کے لیے کس طرح تجویز پیش کرتے ہیں ، یا مسترد ہونے کا سامنا کرتے ہیں۔

فیصلہ کا معیار

تجاویز جو نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول کے مقاصد کو پورا کرتی ہیں، ان کو ترجیح دی جائے گی۔ تجاویز کو اس بنیاد پر اسکور دئیے جاتے ہیں کہ وہ نسلی مساوات کے ڈرائیورز اور ترجیحات بارے میں کتنی اچھی طرح سے بات کرتے ہیں۔ تجاویز کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ اپنے اثر کو بڑھانے کے لیے بنیادی وجوہات پر بات کریں اور متعدد مساوات کے ڈرائیورز اور ترجیحات کو مربوط کریں۔ سیٹل ایکویٹیبل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو فنڈ (Seattle Equitable Development Initiative Fund) کے لیے ڈھالے گئے نظام کی بنیاد پر درخواستوں کا جائزہ لیا جائے گا اور سماجی انصاف فنڈ NW کے کام سے آگے بڑھے گا۔[24]

- فیصلے متاثرہ کمیونٹیز کی قیادت والی تنظیموں/اتحادوں کو ترجیح دیتے ہیں جو نقل مکانی کے زیادہ خطرے والی کمیونٹیز میں معاشی اور نسلی مساوات کو آگے بڑھانے پر کام کر رہی ہیں۔
- فیصلوں کا مقصد ان کمیونٹیز کی مدد کرنا ہے جو بے گھر ہونے کے دباؤ کا سامنا کر رہی ہیں، یا انہیں اس کا سب سے زیادہ خطرہ ہیں۔ مزید برآں ، ترجیح ان کمیونٹیز کو جاتی ہے جنھوں نے تاریخی طور پر مخصوص پالیسیوں کا تجربہ کیا ہے جو مختلف رنگ و نسل کے افراد کے مواقع کو محدود کرتی ہیں۔
- فیصلوں کا مقصد دیگر پالیسیوں ، منصوبوں ، پروگراموں اور
- فنڈنگ کے موجودہ ذرائع کو مضبوط کرنا ہے تاکہ کمیونٹیز کی نشاندہی کی گئی کمیوں کو دور کیا جا سکے۔

[24] شہر سیٹل کا مساوی ترقیاتی اقدام فنڈ

مجوّزہ اہل استعمال

نقل مکانی مخالف فنڈ ترجیحی مقامات میں رہنے والی ترجیحی آبادیوں کے لیے درج ذیل امور میں مدد کر سکتا ہے:

- نقل مکانی مخالف فنڈ کے لیے مقصد کی ترجیحات
- کمیونٹی کی گنجائش کو بڑھانے والا فنڈ
- **ڈیولپمنٹ فنڈز** میں اُن منصوبوں کے لیے پرِی ڈویلپمنٹ، تحصیل اور تعمیر شامل ہے جو نقل مکانی کے دباؤ کو کم کرتے ہیں اور اُن افراد کے لیے مواقع میں خلا کو ختم کرتے ہیں جنہیں نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے جیساکہ اس ٹُول میں بیان کیا گیا ہے۔ نقل مکانی مخالف فنڈز کا مقصد فنڈنگ کے موجودہ ذرائع کی تکمیل کرنا ہے اور یہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے جائیداد پر معاہدے اور دستاویزِ انتقال کی پابندی لگانے کا مطالبہ کر سکتا ہے کہ سائٹ مجوزہ عوامی فوائد کے لیے استعمال کی جا رہی ہے۔

سفارشات کو تحریر میں لانا[25]

1. ایک ہی جغرافیہ کے لیے متعدد درخواست دہندگان درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست دہندگان سے مشترکہ مفادات اور ترجیحات پر مل کر کام کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔
2. دو سال کی مدت میں خرچ نہ کئے جانے والے ایوارڈز کا سالانہ جائزہ لیا جائے گا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا اس ایوارڈ کو فعال رہنا چاہیے یا نہیں۔
3. سرمایہ کی درخواستیں پروجیکٹ بجٹ میں شامل دیگر فنڈرز کی فی یونٹ لاگت اور/یا قیمت فی مربع فٹ انڈر رائٹنگ معیار کے مطابق ہونی چاہئیں۔
4. دیگر نجی اور سرکاری فنڈرز کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بنائیں کہ کہیں تجاویز یکساں ڈیلیوریبلز کے لیے ڈپلیکیٹ فنڈنگ کی تلاش میں نہیں ہیں۔
5. منظوری اور حتمی معاہدوں میں فنڈنگ کی شرائط شامل ہو سکتی ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ پروجیکٹ قانونی تقاضوں کو پورا کرتا ہے اور عوامی فنڈز کے ممکنہ خطرات کو مناسب طریقے سے حل کرتا ہے۔
6. معاہدے ایسے معاملات میں گنجائش کو بڑھانے کے لیے مشیر اخراجات پر پابندیاں عائد کر سکتے ہیں جہاں درخواست گزار بیرونی ماہرانہ تجویز پر طویل عرصے سے زیادہ انحصار کر سکتا ہے۔
7. فنڈنگ کو محدود یا مسترد کیا جا سکتا ہے جہاں شراکت دار تنظیموں کے درمیان ترقیاتی شراکت میں خطرات اور انعامات مساوی طور پر شریک نہیں ہوتے ہیں۔

---

[25] سیئٹل کے مساوی ترقیاتی اقدام کے فنڈ کی گائیڈلائنز سے اخذ کردہ

ٹُول کو استعمال کرنے کا طریقہ

ٹُول پانچ سیکشنز پر مشتمل ہے۔ ہر سیکشن کے لیے اسکورنگ کا معیار پروجیکٹ کے ڈیزائن اور مالی امداد کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ مسلسل اسکور کرنے پر، ہر معیار ایک سخت ردّعمل کے لیے زیادہ سے زیادہ 5 پوائنٹس دے سکتا ہے، جبکہ کمزور ردّعمل یا ردّعمل نہ ہونے کے نتیجہ میں 0 پوائنٹس مل سکتے ہیں۔

- **پالیسی، منصوبہ بندی اور پروگرام کے فیصلوں کے لیے** سیکشنز I-III مکمل کریں۔
- **نقل مکانی مخالف فنڈ کی گنجائش کو بڑھانے کی تجاویز کے لیے**، سیکشنز I-III مکمل کریں۔
- **نقل مکانی مخالف فنڈ کے منصوبوں کے لیے**، سیکشنز I-IV مکمل کریں۔ سوالات I.1-3، II.A1-3، II.B1، II.C1-3، اور IV.1-2 میں سے ہر ایک میں کم از کم 4 پوائنٹس ملنے چاہئیں تاکہ اس تجویز پر فنڈنگ کے لیے غور کیا جا سکے۔
- نقل مکانی مخالف فنڈ کی تخصیص کے فیصلوں کے ہر دور کو حتمی شکل دینے سے پہلے سیکشن V کا استعمال کیا جانا چاہئے۔

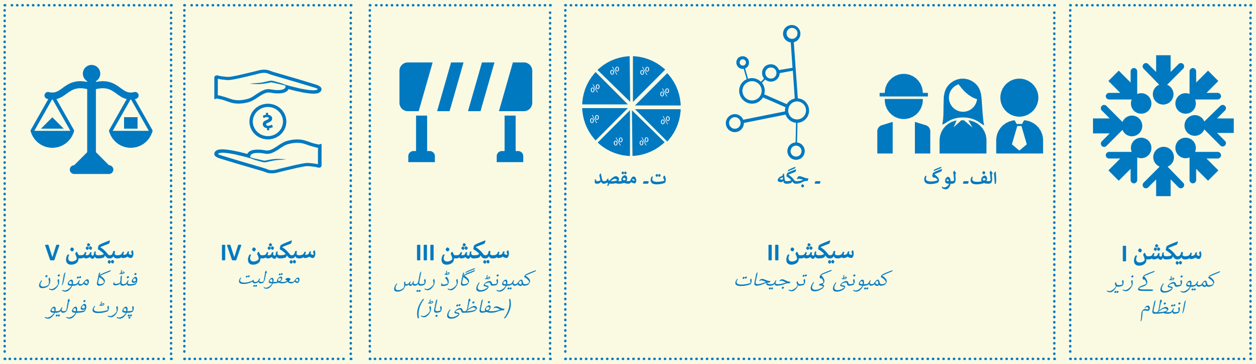

پالیسی، منصوبہ بندی اور پروگرام کے فیصلے
سیکشنز I-III مکمل کریں

نقل مکانی مخالف فنڈ کی گنجائش کو بڑھانے کی تجاویز
سیکشنز I-III مکمل کریں

نقل مکانی مخالف فنڈ کے منصوبے
سیکشنز I-IV مکمل کریں۔ سوالات I.1-3، II.A1-A3، B1، C1-3، اور IV. 1-2 میں سے ہر ایک میں کم از کم 4 پوائنٹس ملنے چاہئیں تاکہ اس تجویز پر فنڈنگ کے لیے غور کیا جا سکے۔

نقل مکانی مخالف فنڈ کی تخصیص
فنڈ کی تخصیص کے فیصلوں کے ہر دور کو حتمی شکل دینے سے پہلے سیکشن V مکمل کریں۔

تصویر 19۔ *ٹُول کا استعمال کرنے کا طریقہ*

نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول

I. کمیونٹی کے زیر انتظام: تعلقات اور جوابدہی کی گہرائی

نقل مکانی کے بغیر نسلی مساوات اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے، کامیاب تجاویز کے لیے ضروری ہے کہ:

A. انہیں ایک مسلّمہ، جوابدہ، اور شمولیتی کمیونٹی کے طریقہ کار کے ذریعے ایسی کمیونٹیز نے تیار کیا ہو جنہیں نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے؛

B. انہیں ان اہداف کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جنہیں ایسی کمیونٹیز نے قائم کیا ہے جنہیں نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے؛

C. انہیں تجویز کو ڈیزائن کرنے اور نافذ کرنے کے دوران بامعاوضہ فیصلہ سازی کے عمل کی قیادت میں ایسی کمیونٹی کے ارکان کو شامل کرنا چاہئے جنہیں نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے؛ اور

D. انہیں ایسی کمیونٹیز کو جوابدہی کا مظاہرہ کرنا چاہیے جنہیں نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے۔

مضبوط (5 کے مستحق)		*کمزور (0 کے مستحق)*	
کیا یہ تجویز	*اسکورنگ کا معیار*		**اسکور**
1- کیا یہ تجویز نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول کے <u>وژن</u> کو فروغ دیتی ہے؟	.......یا........	کیا یہ وژن نقل مکانی سے سب سے زیادہ بغیر کسی متاثر ہونے والے افراد سے کوئی بھی مشاورت کئے بغیر ہی بنایا گیا تھا؟	
2- کیا یہ تجویز مستقبل کے فیصلے کرنے کے لیے اداروں اور نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ جھیلنے والے لوگوں کے مابین کمیونٹی پارٹنرشپ کے ایک باہمی تعاون والے یا باہمی احترام والے ماڈل کا استعمال کرتی ہے؟	.......یا........	کیا یہ تجویز انہیں نظرانداز کر دیتی ہے یا صرف پہلے سے کئے گئے فیصلوں کے بارے میں ہی نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ جھیلنے والے لوگوں کو مطلع کرتی ہے؟	
3- کیا یہ تجویز شفافیت اور فیصلہ سازی کے عمل کے لیے اور نقل مکانی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے افراد کے حضور جوابدہی کے لیے نسل کی بنیاد پر علیحدہ کیے گئے ڈیٹا کا استعمال کرتی ہے؟	.......یا........	کیا اس تجویز میں واضح نہیں کیا گیا ڈیٹا اور فیصلہ سازی کا عمل سب سے زیادہ متاثر ہونے والے افراد کے لیے شفاف اور ان کے حضور جوابدہ کس طرح سے ہے؟	
4- کیا یہ تجویز اس سے پہلے قائم شدہ اور مشمولی کمیونٹی کی کوششوں کے نتیجے کی عکاسی کرتی ہے جس میں وہ لوگ بھی شامل تھے جو نقل مکانی سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں؟	.......یا........	کیا یہ تجویز ماضی میں اس سے ملتے جلتے کئے گئے کام سے کوئی مماثلت نہیں رکھتی؟	
5- کیا اس تجویز میں ایک ایسا بجٹ شامل ہے جو تمام کمیونٹی پارٹنرز اور شرکاء کو مناسب طور پر اور منصفانہ انداز میں وسائل فراہم کرتا ہے اور کمیونٹی اتحاد کی تعمیر میں مدد کرتا ہے؟	.......یا........	کیا یہ اشتراک کمیونٹی پارٹنر اور شرکاء کے غیر ادا شدہ یا کم ادا شدہ کام پر انحصار کرتا ہے؟	
I. کمیونٹی کے زیر انتظام چلنے والا - کل اسکور 25 پوائنٹس زیادہ سے زیادہ			

نقل مکانی مخالف فنڈ کی تجاویز کے لیے معیار نمبر 1 تا 3 میں سے ہر ایک میں 4 یا اس سے زیادہ اسکور آنا چاہئے تبھی اس تجویز پر غور کیا جائے گا۔

II. کمیونٹی کی ترجیحات: نسلی مساوات میں اضافه کرنا

دفع المساواة العرقية والنمو بدون تشرد، يجب على العروض الفائزة:

A. وہ حقیقی معنوں میں نقل مکانی کے دباؤ کو کم کریں اور ان لوگوں کے لیے ترقی کے مواقع میں خلا کو پُر کریں جنھیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے؛ BIPOC گھرانے، BIPOC کی ملکیت والے کاروباری ادارے، اور BIPOC کی زیرقیادت ثقافتی اینکرز (لوگ)؛

B. وہ حقیقی معنوں میں نقل مکانی کے دباؤ کو کم کریں اور مشرقی کریسنٹ کے مقامات میں مواقع میں خلا کو ختم کریں جو اُن کمیونٹیز، کاروباری اداروں اور ثقافتی اینکرز کے لیے اہم ہیں جنھیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے (جگہ)؛ اور

C. حقیقی معنوں میں اُن کمیونٹیز، کاروباری اداروں اور ثقافتی اینکرز کے لیے مواقع میں خلا کو ختم کریں جنھیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے (مقصد)۔

A-A. لوگ

	مضبوط (5 کے مستحق)		کمزور (0 کے مستحق)	
	کیا یہ تجویز	*اسکورنگ کا معیار*		اسکور
نقل مکانی مخالف فنڈ کی تجاویز کے لیے معیار نمبر 1 تا 3 میں سے ہر ایک میں 4 یا اس سے زیادہ اسکور آنا چاہئے تبھی اس تجویز پر غور کیا جائے گا۔	A1- کیا اس تجویز میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ یہ اُن BIPOC گھرانوں کے لیے نقل مکانی کے دباؤ کو کیسے کم کرتی ہے جنہیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے؟	........یا........	کیا یہ تجویز اس بات کو مدّنظر نہیں رکھتی ہے کہ اس کے غیر ارادی نتائج BIPOC گھرانوں پر نقل مکانی کے دباؤ کو کیسے بڑھا سکتے ہیں؟	
	A2- کیا اس تجویز میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ یہ اُن BIPOC کاروباری مالکان کے لیے نقل مکانی کے دباؤ کو کیسے کم کرتی ہے جنہیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے؟	........یا........	کیا یہ تجویز اس بات کو مدّنظر نہیں رکھتی ہے کہ اس کے غیر ارادی نتائج اُن BIPOC کاروباری مالکان پر نقل مکانی کے دباؤ کو کیسے بڑھا سکتے ہیں جنہیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے؟	
	A3- کیا اس تجویز میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ یہ اُن BIPOC کی زیر قیادت تنظیموں کے لیے نقل مکانی کے دباؤ کو کیسے کم کرتی ہے جنہیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے؟	........یا........	کیا یہ تجویز اس بات کو مدّنظر نہیں رکھتی ہے کہ اس کے غیر ارادی نتائج اُن BIPOC کی زیر قیادت تنظیموں پر نقل مکانی کے دباؤ کو کیسے بڑھا سکتے ہیں جنہیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے؟	
	A4- کیا اس تجویز میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ یہ ترجیحی آبادیوں کے لیے نقل مکانی کے دباؤ کو کیسے کم کرتی ہے؟	........یا........	کیا یہ تجویز اس بات کو مدّنظر نہیں رکھتی ہے کہ اس کے غیر ارادی نتائج ترجیحی آبادیوں پر نقل مکانی کے دباؤ کو کیسے بڑھا سکتے ہیں؟	
	A5- کیا اس تجویز میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ یہ مشرقی کریسنٹ کے BIPOC رہائشیوں، کاروباری اداروں یا کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کے لیے کس طرح سے فائدہ مند ہے؟	........یا........	کیا یہ تجویز اس بات کو مدّنظر نہیں رکھتی ہے کہ اس کا مشرقی کریسنٹ کے BIPOC افراد اور اداروں پر منفی اثر پڑ سکتا ہے؟	
	A6- کیا اس تجویز میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ اس تجویز کے لیے نسلی، آمدنی، اور مقام کے کس مقداری اور معیاری ڈیٹا سے معلومات کی لگئی ہیں؟	........یا........	کیا اس تجویز کو نسلی، آمدنی، یا مقام کے ڈیٹا پر غور کیے بغیر یا نسلی غیر جانبداری کے دکھاوے کے ساتھ تیار کیا گیا تھا؟	
	A7- کیا اس تجویز میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ اس تجویز کا مقصد کن نسلی امتیازات کو کم کرنا یا ختم کرنا ہے؟	........یا........	کیا یہ تجویز اس بات کو مدّنظر نہیں رکھتی ہے کہ اس کے غیر ارادی نتائج نسلی امتیازات کو کیسے بڑھا سکتے ہیں؟	
	II- کمیونٹی کی ترجیحات: الف- لوگ - کل اسکور (زیادہ سے زیادہ 35 پوائنٹس)			

B۔ جگہ

نقل مکانی مخالف فنڈ کی تجاویز کے لیے معیار نمبر 1 تا 3 میں سے ہر ایک میں 4 یا اس سے زیادہ اسکور آنا چاہئے تبھی اس تجویز پر غور کیا جائے گا۔

کیا یہ تجویز	مضبوط (5 کے مستحق)				کمزور (0 کے مستحق)	اسکور
	اسکورنگ کا معیار					
B1۔	مشرقی کریسینٹ میں پروجیکٹ کنیکٹ کے کسی اسٹیشن کے 1 میل کے اندر واقع ہے تاکہ یہ نقل و حمل کی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھا سکے اور نقل مکانی کے دباؤ کو اپنے کم کرسکے؟		.......یا........		کیا یہ تجویز مشرقی کریسینٹ میں پروجیکٹ کنیکٹ کے کسی اسٹیشن کے 1 میل کے اندر واقع نہیں ہے؟	
B2۔	کیا یہ تجویز نقل مکانی مخالف کے جملہ دباؤ کو کم کرنے اور مواقع کے فرق کو ختم کرنے کے لیے کیا اس تجویز شہر، یا دیگر عوامی ملکیت والی، ماضی میں ڈویلپ کی گئی، اور قابل ڈویلپ زمین اور جائیدادوں سے فائدہ اٹھایا گیا ہے؟		.......یا........		کیا اس تجویز میں نقل مکانی مخالف کے جملہ دباؤ کو کم کرنے اور مواقع کے فرق کو ختم کرنے کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے عوامی ملکیت والی اور قابل ڈویلپ زمین کو استعمال کرنے کی تجویز دی گئی ہے؟	
B3۔	کیا یہ تجویز واضح طور پر اس بات کو بیان کر رہی ہے کہ یہ نقل مکانی کے خطرے کے زمروں کی خصوصیات کے موافق کس طرح سے ہے تاکہ خواہ BIPOC کمیونٹیز اور کم آمدنی والے افراد بے گھر ہونے کے خطرے سے غیر محفوظ ہوں، فعال طور پر نقل مکانی کا تجربہ کر رہے ہوں، دائمی تاریخی نقل مکانی کا سامنا کر رہے ہوں یا خواہ انہیں کسی علاقے سے خارج کیا گیا ہو، یہ تجویز اس مسئلہ کو حل کر سکے۔		.......یا........		کیا اس تجویز کو نقل مکانی کی اُن خصوصیات پر غور کیے بغیر ہی تیار کیا گیا تھا جن کا تجربہ مخصوص ٹارگٹ والے علاقے میں رہنے والی کمیونٹیز کرتی ہیں؟	
II۔ کمیونٹی کی ترجیحات: ب۔ جگہ - کل اسکور (زیادہ سے زیادہ 15 پوائنٹس)						

C۔ مقصد

اسکور	کمزور (0 کے مستحق)				مضبوط (5 کے مستحق)	
	اسکورنگ کا معیار				**کیا یہ تجویز ....**	
	کیا یہ تجویز زیادہ تر صرف ایک ہی نسلی مساوات کے ڈرائیورز کے بارے میں ہے جبکہ دوسروں کو درخواست کے قواعد کی تعمیل کے لیے پھینک دیا گیا؟	........یا.......			C1۔ کم از کم 3 نسلی مساوات کے ڈرائیورز کو یکساں طور پر حل کرنے کے لیے خاطر خواہ کوشش کی نمائندگی کرتی ہے، جس میں ایکویٹی ڈرائیورز 1 تا 3 میں سے کم از کم 1 شامل ہو؟	**نقل مکانی مخالف فنڈ کی تجاویز کے لیے** معیار نمبر 1 تا 3 میں سے ہر ایک میں 4 یا اس سے زیادہ اسکور آنا چاہئے تبھی اس تجویز پر غور کیا جائے گا۔
	کیا یہ تجویز حقیقی معنوں میں اس بات کو بیان نہیں کرتی کہ یہ کم از کم کسی ایک ترجیحی مقصد کو کیسے فروغ دیتی ہے؟	........یا.......			C2۔ کیا یہ تجویز نقل مکانی مخالف فنڈز کے استعمال کے لیے کم از کم ایک ترجیحی مقصد کو فروغ دیتی ہے؟	
	کیا یہ تجویز صرف ایک معمولی یا عارضی حل فراہم کرتی ہے، لیکن نقل مکانی کی بنیادی وجہ کو حقیقی معنوں میں حل نہیں کرتی؟	........یا.......			C3۔ کیا یہ تجویز نقل مکانی کے دباؤ کو واضح طور پر ختم کرکے نقل مکانی کی ایک بنیادی وجہ کی سطح پر اسے حل کرتی ہے (مثال کے طور پر رئیل اسٹیٹ کی قیاس آرائیوں سے حفاظت کرنا)؟	
	کیا یہ تجویز اسٹرکچر اور ضروری اقدامات کی سمجھ کا مظاہرہ کیے بغیر محض مناسب ذخیرہ الفاظ ہی استعمال کرتی ہے؟	........یا.......			C4۔ کیا یہ تجویز مساوات کے ڈرائیورز کو فروغ دینے کے قابل پیمائش نتائج کی نشاندہی کرتی ہے؟	
	کیا اس تجویز میں مساوات کے ڈرائیورز کے ساتھ کوئی واضح تعلق نظر نہیں آتا؟	........یا.......			C5۔ کیا یہ تجویز پروجیکٹ اور مساوات کے ڈرائیورز کے درمیان ایک واضح تعلق دکھاتی ہے؟	
	کیا یہ تجویز صرف مارکیٹ ریٹ کو بڑھانے کے لیے ہے، یا کیا یہ طویل مدتی حل (مثال کے طور پر، کرایہ داروں کے ذریعہ اپنی جائیداد کا حصول یا جائیداد کو کسی کمیونٹی لینڈ ٹرسٹ میں شامل کرنا) کے بجائے محض فوری بحران پر ہی بات کرتی ہے (مثال کے طور پر، بے دخلی کی روک تھام یا کرائے سے متعلق امداد)؟	........یا.......			C6۔ کیا یہ تجویز جائیداد کے مالکانہ حقوق کو کمیونٹی کے نام منتقل کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے؟	
	کیا یہ تجویز اس بات پر خاموش ہے کہ یہ تاریخی ناانصافیوں کو کیسے حل کرتی ہے اور/یا کیا یہ "مارکیٹ" کا کوئی جواز فراہم کرتی ہے؟	........یا.......			C7۔ کیا یہ تجویز کسی تاریخی ناانصافی پر بات کرتی ہے (مثال کے طور پر یہ کہ ان کمیونٹیز میں سرمایہ کاری کریں جنہوں نے تاریخی طور پر سرمایہ کاری میں کمی کا تجربہ کیا ہے یا جو بے گھر ہوئی تھیں، ترجیحی پالیسی کی حمایت کریں، وغیرہ)؟	
	کیا یہ تجویز کمیونٹی کی موجودہ ضروریات سے وابسطہ نہیں ہے؟	........یا.......			C8۔ کیا یہ تجویز کسی ایسی موجودہ ضرورت کو پورا کرتی ہے یا کسی ایسی سہولت سے فائدہ اٹھاتی ہے جس کی نشاندہی کمیونٹی نے کی ہے؟	
	کیا مجوزہ اثر اتنے چھوٹے پیمانے پر ہے کہ اس نقل مکانی کا خطرہ جھیل رہی کمیونٹیز کو فائدہ نہ ہونے کے برابر ہوگا یا بالکل بھی نہیں ہوگا؟	........یا.......			C9۔ جن کمیونٹیز کو نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے کیا یہ تجویز ان کی ضروریات کو اس حد تک پورا کرتی ہے کہ ان کمیونٹیز کو حقیقی معنوں میں فائدہ پہنچ سکے جنہیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے؟	
	II۔ کمیونٹی کی ترجیحات: ت۔ مقصد۔ کل اسکور (زیادہ سے زیادہ 35 پوائنٹس)					

III۔ کمیونٹی گارڈ ریلس (حفاظتی باڑ): نقل مکانی سے ہونے والے نقصان کو روکنا

نقل مکانی کے بغیر نسلی مساوات اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے ضروری ہے کہ جملہ تجاویز میں بڑھتی ہوئی نقل مکانی، یا BIPOC رہائشیوں، کاروباری اداروں اور کمیونٹی تنظیموں کو ہونے والے اقتصادی نقصانات کے خلاف گارڈ ریلس (حفاظتی باڑ) شامل ہونی چاہئیں۔

مضبوط (5 کے مستحق)			کمزور (0 کے مستحق)	
اس تجویز میں....		اسکورنگ کا معیار		اسکور
1۔ کیا اس تجویز میں BIPOC کمیونٹیز یا کم آمدنی والے افراد کے ممکنہ غیر ارادی نقصان دہ نتائج کی واضح طور پر نشاندہی کی گئی ہے، اور کیا اس میں نقصانات کو کم کرنے کے لیے بامعنی اقدامات تجویز کیے گئے ہیں؟	....یا....		کیا اس تجویز کے نتیجے میں BIPOC کمیونٹیز یا کم آمدنی والے لوگوں پر غیر متناسب بوجھ پڑنے کا امکان ہے؟	
2۔ کیا اس ضمن میں کوئی وضاحت کی گئی ہے کہ یہ تجویز زیادہ خطرہ والی آبادیوں پرنقل مکانی کے دباؤ کی مندرجہ ذیل اقسام میں سے کسی کو کس طرح سے کم کرتی ہے یا اس میں تخفیف کرنے میں اپنا حصہ ڈالتی ہے: براہ راست، اقتصادی، ثقافتی اور ماحولیاتی؟	....یا....		کیا یہ تجویز محض اقتصادی پر توجہ دیتے ہوئے اس بات کو بھی مدّنظر نہیں رکھتی ہے کہ اس کے غیر ارادی نتائج سے ان آبادیوں کی براہ راست، اقتصادی، ثقافتی یا ماحولیاتی نقل مکانی میں اضافہ ہو سکتا ہے؟	
3۔ اس تجویز میں کیا اس بات کا تجزیہ کیا گیا ہے کہ اس تجویز سے منسلک مالی اخراجات سے کون لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور ان کا بوجھ کون اٹھاتا ہے (مثال کے طور پر ٹیکسز، بانڈز یا فیس؛ استعمال کی فیس یا کرایے؛ تعمیر اور ڈویلپمنٹ کے اخراجات؛ وغیرہ)، اور کیا جملہ فوائد اور بوجھ کو مساوی طور پر تقسیم کیا گیا ہے؟	....یا....		کیا BIPOC گھرانے، کاروباری ادارے، اور/یا کمیونٹی تنظیمیں غیر مساوی طور پر اخراجات کے حصے ادا کرتی ہیں؟	
4۔ کیا تمام فیصلہ سازوں نے Undoing Racism® کمیونٹی آرگنائزنگ ورکشاپ میں حصہ لیا ہے اور کیا انہوں ''اپرُوٹیڈ'' نے رپورٹ پڑھ لی ہے، اور کیا وہ اپنے کام کو کرنے کے طریقوں کو بدلنے اور ساتھ ہی اپنی تجویز کے اہداف اور نتائج کو شکل دینے کے لیے جملہ مواد کا مؤثر طریقے سے استعمال کر رہے ہیں؟	....یا....		کیا فیصلہ ساز ادارہ جاتی نسل پرستی کو بڑھاوا دے کر، نسلی امتیازات میں اضافہ کرکے، اور ان لوگوں پر بے گھر ہونے کے دباؤ کو بڑھا کر بہت زیادہ نقصان پہنچا رہے ہیں، جنہیں نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے؟	
5۔ کیا ایسے منتخب کردہ یا مقرر کردہ فیصلہ سازوں سے خود کو برطرف کرنے کا مطالبہ کرکے مفادات کے تصادم، یا محض ظاہری طور پر لگنے والے مفادات کے تصادم کو روکنے کے لیے مضبوط اسٹرکچرز موجود ہیں، جو خود، یا ان کے خاندان کے افراد، اس تجویز سے مالی طور پر فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟	....یا....		کیا اس بات کا امکان ہے کہ فیصلہ سازوں نے اپنے ذاتی مفاد کو مدّنظر رکھ کر فیصلے کیے ہوں؟	
III۔ کمیونٹی گارڈ ریلس - کل اسکور (زیادہ سے زیادہ 25 پوائنٹس)				

IV- معقولیت - صرف نقل مکانی مخالف فنڈ کے لیے

من المهم تنفيذ هذا العرض بنجاح.

	مضبوط (5 کے مستحق)				کمزور (0 کے مستحق)	
	اس تجویز میں....		اسکورنگ کا معیار			اسکور
معیار نمبر 1 تا 2 میں سے ہر ایک میں 4 یا اس سے زیادہ اسکور آنا چاہیئے تبھی اس تجویز پر غور کیا جا ئے گا۔	1- کیا درخواست دہندہ کی قیادت (بورڈ اور ایگزیکٹوز) اس کمیونٹی کی نسلی / قومی آبادیات کی عکاسی کرتی ہے جس کی خدمت کی جا رہی ہے؟			....یا....	کیا درخواست دہندہ کی قیادت (بورڈ اور ایگزیکٹوز) اس کمیونٹی کی نسلی / قومی آبادیات کی عکاسی نہیں کرتی ہے جس کی خدمت کی جا رہی ہے؟	
	2- کیا پروجیکٹ کا بجٹ اس تجویز میں شامل تمام کمیونٹی پارٹنرز کو مناسب طور پر وسائل فراہم کرتا ہے؟			....یا....	کیا پروجیکٹ پارٹنر تنظیموں اور شہریوں کے غیر ادا شدہ یا کم ادا شدہ کام پر انحصار کرتا ہے؟	
	3- کیا درخواست دہندہ میں - فارمل پارٹنرشپز سمیت گنجائش کو بڑھانے کی مجوزہ کوششوں کو مدنظر رکھتے ہوئے - اس تجویز کی توقعات کو پورا کرنے کی صلاحیت موجود ہے؟			....یا....	کیا اس تجویز پر عمل درآمد کرنا صاف طور پر تنظیم کی اہلیت سے باہر ہے؟	
	4- کیا درخواست دہندہ کو اس بات کا صحیح سے اندازہ ہے که پچھلی مثالوں کے ساتھ دکھاتے ہوئے اس تجویز کے پروگرامنگ کے پہلوؤں کو کیسے پیش کیا جائے؟			....یا....	کیا اس منصوبے کی اصل کاروائیاں مکمل طور پر نظریاتی ہیں؟	
	5- کیا یہ تجویز حقیقت پر مبنی اخراجات کی عکاسی کرتی ہے اور BIPOC کے عملے اور پارٹنرز کو منصفانہ طور پر فنڈ فراہم کرتی ہے؟			....یا....	کیا مجوزہ بجٹ حقیقت پر مبنی اخراجات کی عکاسی نہیں کرتا یا BIPOC کے عملے اور پارٹنرز کو منصفانہ طور پر فنڈ فراہم نہیں کرتا؟	
	6- کیا اس تجویز میں ممکنہ خطرات اور کمی پیشی کی مناسب طور پر نشاندہی کی گئی ہے؟			....یا....	کیا کوئی ایسے اہم مسائل ہیں جنھیں نظر انداز کیا گیا ہے اور جو اس منصوبے کی کامیابی کو محدود کر سکتے ہیں؟	
	IV- معقولیت - کل اسکور (زیادہ سے زیادہ 30 پوائنٹس)					

	میزان
I- کمیونٹی کے زیر انتظام: تعلقات اور جوابدہی کی گہرائی	
II- کمیونٹی کی ترجیحات: نسلی مساوات میں اضافہ کرنا - الف- لوگ	
II- کمیونٹی کی ترجیحات: نسلی مساوات میں اضافہ کرنا - ب- جگہ	
II- کمیونٹی کی ترجیحات: نسلی مساوات میں اضافہ کرنا - ب- مقصد	
III- کمیونٹی گارڈ ریلس (حفاظتی باڑ): نقل مکانی سے ہونے والے نقصان کو روکنا	
IV- معقولیت - صرف نقل مکانی مخالف فنڈ کے لیے	
مشترکه میزان	

فنڈ کے متوازن پورٹ فولیو کے تقاضے - صرف نقل مکانی مخالف فنڈ کے لیے

اصل مقصد ہر دور میں متوازن سرمایہ کاری اور مجموعی طور پر پورٹ فولیو ہے۔ مثال کے طور پر، نقل مکانی کے دباؤ کو روکنے کے لیے ترجیحی مقاصد کے لیے فنڈز تقسیم کیے جانے چاہئیں، بجائے اس کے کہ انہیں پوری طرح سے صرف کفایتی مکانات جیسے ایک استعمال کے لیے مختص کیا جائے۔ نقل مکانی مخالف فنڈ کی تخصیص کے حتمی فیصلوں سے پہلے، جائزہ لینے والوں کو چاہئے کہ وہ کمیونٹی کے موجودہ تناظر میں، نقل مکانی کے دباؤ میں، اور اس راؤنڈ کی نیز پورے پورٹ فولیو کی دیگر تجاویز کے مقابلے میں سب سے زیادہ اسکور کرنے والی تجاویز کا جائزہ لینے کے لیے کچھ وقت نکالیں، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ فنڈ حاصل کرنے والے منصوبے درج ذیل امور کا ایک توازن حاصل کریں:

لوگ

- ترجیحی آبادیوں کا ایک توازن

جگہ

- مشرقی کریسنٹ کے اندر موجود محلوں کا ایک توازن مختلف نقل مکانی کے خطرے کے زمروں میں (غیر محفوظ، فعال، دائمی)

مقصد

- مزید نقل مکانی کو روکنے کے لیے، فعال نقل مکانی سے نمٹنے کے لیے، یا پہلے سے بے گھر ہونے والے افراد کو پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ کرنے کے لیے مختلف نقل مکانی کے خطرے کے زمروں میں آنے والے علاقوں میں منصوبوں کا ایک توازن
- نرم (کمیونٹی اور تنظیمی گنجائش کو بڑھانا) اور سخت (زمین، تعمیر، یا پروگرام) سرمایہ کاریوں کے لیے ترجیحات کا ایک توازن
- ایسے منصوبوں کا ایک توازن جو نقل مکانی سے لڑنے کے لیے باہمی تعاون کو مضبوط کرتے ہیں اور جو پورے فنڈر نیٹ ورکس، حکومتی ایجنسیوں، اور کمیونٹی اتحاد میں مشترکہ سیاسی ارادے کی تعمیر کرتے ہیں
- ایسے منصوبوں کا ایک توازن جو سسٹمز چینج (نظامی تبدیلیاں) کو ماڈل کر سکتے ہیں اور عام عوامی فنڈنگ کے ذرائع سے آگے بڑھ سکتے ہیں

کمیونٹی کے زیرِ قیادت
نفاذ
اور
جوابدہی

باب 5: کمیونٹی کے زیر قیادت نفاذ اور جوابدہی

نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹُول کا استعمال کرنے کےلیے نقل مکانی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے افراد کو مضبوط بنانا

ٹُول کو جوابدہ اور کمیونٹی کی قیادت میں نافذ کرنے کے لیے ذیل میں بیان کیا گیا ڈھانچہ اور اعمال تبدیلی کی وجہ بن سکتے ہیں، حکومت اور وسیع تر برادری دونوں کے اندر۔ انھیں پروجیکٹ کنیکٹ پارٹنرز سے جدت ، تجربات ، سیکھنے اور جاری بہتری کی ضرورت ہے۔ یہ اسٹرکچر اور کارروائیاں اس طرح سے ہیں:

1. ایک اندرونی اور بیرونی جوابدہی کا اسٹرکچر تشکیل دیں
2. خود ارادیت اور مالکانہ حقوق کے لیے کمیونٹی کی طاقت کو فروغ دیں اور وسائل فراہم کریں
    A. کمیونٹی کی گنجائش کو بڑھانے والے فنڈکا قیام کریں
    B. فیصلہ سازی کا اختیار کمیونٹی کو منتقل کریں
3. مساوی فیصلہ سازی کے عمل کے لیے اصول اور گارڈ ریلس (حفاظتی باڑ) مقرر کریں
4. مساوات کے ڈرائیورز، ترجیحی مقاصد، اور متوازن مختص کرنے کی ترجیحات پر کام کرنے کے لیے نقل مکانی مخالف فنڈ کو ڈیزائن کریں
5. نقل مکانی مخالف کارروائی کے اثرات سے حقیقی معنوں میں فائدہ اٹھانے کے لیے سسٹمز چینج (نظامی تبدیلیاں) کریں
6. ایک بین محکمہ نسلی مساوات نقل مکانی مخالف ٹیم کا اجلاس طلب کریں
7. پیش رفت اور نتائج کی نگرانی کریں اور رپورٹ دیں

1۔ ایک اندرونی اور بیرونی جوابدہی کا اسٹرکچر تشکیل دیں

کامیابی کے لیے حکومتی اور کمیونٹی کی قیادت کے درمیان جاری پارٹنرشپ درکار ہے۔ کمیونٹی کی قیادت میں فیصلہ سازی کے عمل اور ایک واضح حکومتی احتسابی ڈھانچے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ فیصلے منصفانہ نتائج کی طرف لے جاتے ہیں۔ **قیادت، عملے کی صلاحیت، اندرونی جوابدہی، اور بیرونی جوابدہی** یہ سب کے سب آسٹن کی ترقی کے عمل میں زیادہ سے زیادہ خود ارادیت رکھنے کے مقصد سے نقل مکانی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے افراد میں طاقت کو منتقل کرنے کے لیے کافی اہم ہیں۔ یہ چار نکات جوابدہی کے ایک اسٹرکچرکے لیے ایک فریم ورک بناتے ہیں جس کے بارے میں ذیل میں مزید تفصیل سے بات کی گئی ہے۔

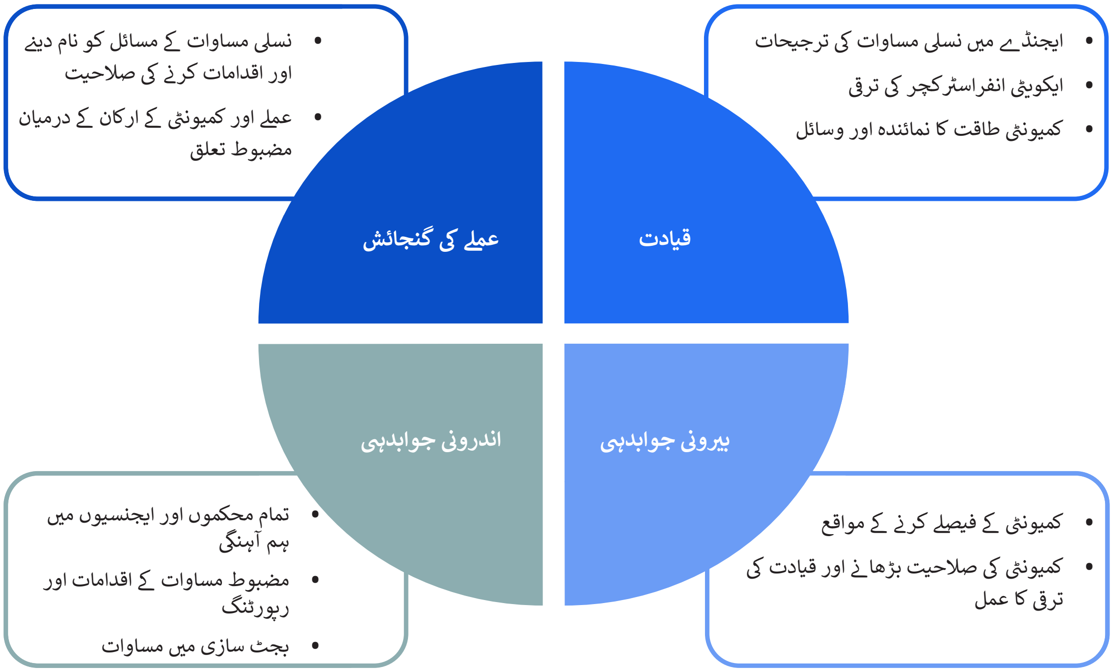

تصویر 20۔ *شہر سیئٹل کے مساوی ترقیاتی اقدام پر عملد رآمدگی کے فریم ورک سے اخذ کردہ خاکہ*

قیادت

شہر کے منتخب شدہ عہدیداروں، آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز، اور کیپیٹل میٹرو کے رہنماؤں کو پروجیکٹ کنیکٹ کے تمام فیصلوں میں نسلی مساوات کو ترجیح دینے اور اس سے نمٹنے کی فوری ضرورت کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ عوامی اور اندرونی بیداری پیدا کرنا اور اس کا مظاہرہ کرنا جاری رکھنا چاہئے۔ ایجنسی کے رہنماؤں کو بجٹ کے وسائل کو بھی ترجیح دینی چاہیے، بیرونی پارٹنرشپ کو بھی فروغ دینا چاہیے، عملے کو قیادت کرنے کے لیے تیار کرنا اس کے قابل بنانا چاہئے، اور کامیابی کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو دُور کرنا چاہئے۔

عملے کی صلاحیت

ایجنسی کے تمام عملے کو لازمی طور پر تربیت ، وسائل اور معاونت دی جائے تاکہ وہ ایکویٹی کے مسائل کی شناخت اور ان پر عمل کر سکیں ، اور ان کے فرائض کو نئے علم اور ترجیحات کے مطابق انجام دینے کا الزام عائد کیا جائے۔ کم از کم، اس کا مطلب ہے ٹُول کی تفہیم ، کمیونٹی لیڈروں کے ساتھ شراکت داری ، اور فیصلہ سازی کے لیے نسلی طور پر الگ الگ ڈیٹا اکٹھا کرنا اور استعمال کرنا۔ ٹُول کے استعمال میں نسلی مساوات اور کمیونٹی کی آوازوں کو مستقل طور پر مرکز بنانے کے لیے شہر کے ایکویٹی آفس کو بے گھر ہونے سے بچاؤ ڈویژن کے ساتھ قریبی شراکت میں کام کرنا چاہیے۔

اندرونی جوابدہی

آلے کے استعمال کے ذریعے ایکویٹی کو ترجیح دینے اور اسے فروغ دینے کے لیے آسٹن کے اندرونی میکانزم میں ٹُول کے استعمال کو آسان بنانے کے لیے جاری کراس ڈیپارٹمنٹل کوآرڈینیشن ٹیم ، اینٹی نقل مکانی فنڈ کے لیے انتظامی مدد اور ایک مضبوط مانیٹرنگ پروگرام شامل ہونا چاہیے۔ آسٹن کا ایکویٹی آفیسر اور کمیونٹی نقل مکانی پریوینشن آفیسر کو پروجیکٹ کنیکٹ لیڈرشپ اور بین محکماتی (انٹر ڈپارٹمنٹل) ٹیم کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ عملدرآمد کے فریم ورک کے چار کواڈرنٹس کو سپورٹ اور ہم آہنگ کیا جا سکے۔

بیرونی جوابدہی

غیر مساوی ترقی کے بوجھ اور کمیونٹی کے ذریعہ ڈیزائن کردہ تدابیر کی تاثیر کے تعلق سے نقل مکانی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والی کمیونٹیز کی سمجھ کافی پیچیدہ ہوتی ہے۔ اداروں کو ان کمیونٹیز کی قیادت اور ماہرانہ تجاویز کو قبول کرنا چاہئے اور ان کو جوابدہ ہونا چاہیے۔ ادارہ جاتی تبدیلیوں اور ٹُول کے نفاذ کے آنے والے اس عرصے کے دوران ان کمیونٹیز کے ساتھ حکومتوں کی پیڈ پارٹنرشپ کافی اہمیت کی حامل ہوگی۔ پروجیکٹ کنیکٹ کے وسائل کو پہلے ان رہنماؤں، تنظیموں اور اتحادیوں کے لیے دستیاب کرایا جانا چاہیے تاکہ ان کی ماہرانہ تجاویز سے پالیسیوں، پروگراموں اور سرمایہ کاریوں کو تشکیل دینے میں مدد مل سکے۔ اس میں مندرجہ ذیل امور کے لیے فنڈنگ فراہم کرنا شامل ہے:

- اینٹی نقل مکانی سلوشنز کو نافذ کرنے کے لیے کمیونٹی کی گہری اور پائیدار تعمیر،
- منصوبہ بندی میں کمیونٹی کی طویل مدتی قیادت،
- فیصلہ سازی کے عمل کے اسٹرکچرز میں مع معاوضہ شرکت، اور
- پروجیکٹ کنیکٹ اور اینٹی نقل مکانی فنڈ کی کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور نقل مکانی کے خطرات پر رپورٹس ، اور پروجیکٹ کنیکٹ اور اینٹی نقل مکانی فنڈ کو جوابدہ ٹھرانا ۔

2۔ خود ارادیت اور مالکانہ حقوق کے لیے کمیونٹی کی طاقت کو فروغ دیں اور وسائل فراہم کریں۔

نقل مکانی کے دباؤ سے سب سے زیادہ متاثرہ افراد کی کمیونٹی پاور بنانا ٹُول کی ترقی اور استعمال میں ترجیح ہے۔ ٹُول بنانے میں ، سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) نے اس بات پر زور دیا کہ ٹُول کا استعمال کرنا اور اینٹی نقل مکانی سرمایہ کاری کرنا کمیونٹی کو بامعاوضہ فیصلہ سازی کے ڈھانچے میں مرکوز کرکے طاقت میں توازن پیدا کرنا چاہیے۔ سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) اس بات پر متفق تھے کہ پروجیکٹ کنیکٹ فیصلہ سازی کے ڈھانچے کو کمیونٹی کے ساتھ شراکت داری کا باہمی تعاون یا دفاعی ماڈل استعمال کرنا چاہیے۔ ان ڈھانچے کو اختیار کی واضح پہچان اور کمیونٹی لیڈروں اور کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کی رہنمائی اور/یا معنی خیز حصہ لینے کے لیے ابتدائی اور مستقل فنڈنگ کی ضرورت ہوتی ہے۔

کمیونٹی کی گنجائش کو بڑھانے والے فنڈ کا قیام کریں

$300 ملین کی 27$ ملین اینٹی نقل مکانی فنڈز کا مقصد BIPOC کی زیرقیادت اور BIPOC کی خدمت کرنے والی کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کی مدد کرنا ہے جو کامیاب نتائج فراہم کرتی ہیں۔ فنڈنگ کے معاہدوں کی ضرورت ہوگی کہ ایوارڈ حاصل کرنے والے مخصوص ڈیلیوری ایبلز اور بینچ مارک کا مظاہرہ کریں جو ظاہر کرتے ہیں کہ کس طرح اضافی صلاحیت ان کے مدد کے قابل ہو گی تاکہ وہ ٹُول کے مجوزہ نتائج کی فراہمی میں مدد کر سکیں تاکہ نقل مکانی کے دباؤ کو کم کیا جا سکے۔ جملہ تنظیموں کو سختی سے تاکید کی جاتی ہے کہ وہ فنڈز کے استعمال میں اتحادی پارٹنرز کو ضروری شامل کریں، اور جو بار بار معیارات پر پورا اترنے میں ناکام رہتے ہیں وہ مزید شرکت سے دستبردار ہو سکتے ہیں۔

استعمال کے مندرجہ ذیل زمروں کے لیے ایک کمیونٹی کی گنجائش کو بڑھانے والے فنڈ کا قیام کیا جانا چاہیے:

1. **کمیونٹی کی قیادت:** مختلف اتحاد قائم کریں، اور ابھرتے ہوئے کمیونٹی کے رہنماؤں کو تربیت دیں۔
2. **منصوبوں کی کمیونٹی پائپ لائن:** منصوبوں کی تجویز دینے اور ان پر عمل درآمد کرنے کے لیے BIPOC کی زیر قیادت چلنے والی تنظیموں اور BIPOC کی ملکیت والے کاروباری اداروں کو تیار کرنے کے مقصد سے ان کی صلاحیت کو بڑھائیں، جس میں ممکنہ طور پر بھرتی کرنے والا اور تربیت دینے والا عملہ، تکنیکی معاونت کے لیے معاہدہ کرنا، اسٹریٹجک منصوبہ بندی، اور وسائل کی ڈویلپمنٹ شامل ہیں۔

3. **کمیونٹی پارٹنرشپ:** پروجیکٹ کنیکٹ کے ارد گرد نقل مکانی سے متاثرہ کمیونٹیز سے رابطے اور ان کی شمولیت کے مقصد سے شہر، آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ اور کیپیٹل میٹرو کے ساتھ پارٹنرشپ کرنے کے لیے BIPOC کی زیر قیادت چلنے والی تنظیموں کی صلاحیت کو بڑھائیں۔

4. **کمیونٹی کی منصوبہ بندی:** BIPOC کمیونٹی کی زیر قیادت ایسے منصوبوں کے لیے منصوبہ بندی کی سرگرمیاں جو بعد میں نقل مکانی مخالف فنڈ سے سرمائے کی ایک بڑی رقم طلب کریں گے، جیسے کمیونٹی ورکشاپس، تقریبات، ریسرچ، ویژننگ، اور سائٹ کا ڈیزائن۔

فیصلہ سازی کا اختیار کمیونٹی کو منتقل کریں

مالکانہ حقوق حاصل کرنے میں کمیونٹی کی شمولیت کے سپیکٹرم (اگلے صفحے پر) کا استعمال ٹُول کے استعمال کے لیے فیصلہ سازی کے عمل کے اسٹرکچرز کو ڈیزائن کرنے اور اس کا جائزہ لینے کے لیے اور اس بات کا فیصلہ کرنے کے لیے کیا جانا چاہیے کہ کون سی تجاویز نقل مکانی مخالف فنڈ سے وسائل وصول کریں گی۔[26]

[26] مالکانہ حقوق حاصل کرنے میں کمیونٹی کی شمولیت کا سپیکٹرم

◂◂◂◂◂◂ فیصلہ سازی اور تدابیر کے نفاذ کے عمل میں کارکردگی میں ◂◂◂◂◂◂ مساوات

کمیونٹی کے بارے میں مؤقف	0 نظر انداز کریں	1 اطلاع دیں	2 مشورہ کری	3 نمداخلت کریں	4 مل کر کام کریں	5 قبول کریں
راضی کرنا	مرگنالزتیوں	اثرحاشیہ پر لانا - تیاری کرنا یا	محدود آواز یا ٹوکنائزیشن	طاقت	آوازتفویض کردہ	کمیونٹی کے مالکانہ حقوق
کمیونٹی کی شمولیت کے اہداف	فیصلہ سازی کے عمل تک رسائی دینے سے انکار کریں	کمیونٹی کو متعلقہ معلومات فراہم کریں	کمیونٹی سے اِن پُٹ جمع کریں	اس بات کو یقینی بنائیں کہ کمیونٹی کی ضروریات اور اثا ثے طریقہ کار اور انفارمیشن پلاننگ میں انضمام شدہ ہیں	فیصلہ سازی کے عمل میں اور فیصلوں کے نفاذ میں ایک قائدانہ کردار ادا کرنے کی کمیونٹی کی گنجائش کو یقینی بنائیں۔	کمیونٹی کے زیر انتظام چلنے والے فیصلہ سازی کے عمل کے ذریع جمہوری شمولیت اور مساوات کو فروغ دیں؛ کمیونٹی اور انتظامیہ کے درمیان کی تقسیم کو ختم کریں
کمیونٹی کے لیے پیغام	آپ کی بات، ضروریات اور دلچسپیوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے	ہم آپ کو باخبر رکھیں گے	ہمیں آپ کی رائے عزیز ہے	آپ ہمیں اس مسئلے کے بارے میں الگ طرح سےسوچنے (اور اسلیے الگ طرح سے کارروائی کرنے) پر مجبور کر رہے ہیں	اس مسئلے کو حل کرنے کے طریقہ کار کے انتخاب میں آپ کی قیادت اور مہارت کافی اہمیت رکھتی ہے	ٹرانسفورمیٹو (انقلاب پذیر) تدابیر کے لیے مجموعی طاقت اور صلاحیت کو غیر مقفل کرنے کا وقت آگیا ہے
اکتیوتائز	سرگرمیانبند دروازے میں میٹنگ غلط معلومات منظم طور پر حق رائے دہی سے محروم کرنا ووٹر کا دباؤ	فیکٹ شیٹس اوپن ہاؤسز پریزنٹیشنز بل بورڈز ویڈیوز	عوامی تبصرے فوکس گروپس کمیونٹی فورم سروے	کمیونٹی آرگنائزنگ اور وکالت متعامل ورکشاپس رائے شماری کمیونٹی فورمز شہریوں کی رائے شماری کے ساتھ اوپن پلاننگ فورمز	کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کے ساتھ MOU (مفاہمت کی یادداشت) شہریوں کی مشاورتی کمیٹیاں باہمی تعاون کے ساتھ ڈیٹا کا تجزیہ تدابیر کا مشترکہ ڈیزائن اور مشترکہ نفاذ باہمی تعاون کے ساتھ فیصلہ سازی کا عمل	کمیونٹی کے زیر انتظام پلاننگ اور انتظامیہ اتفاق رائے قائم کرنا شراکتی فعل کی تحقیق شراکتی بجٹنگ کوآپریٹو ماڈلز
وسائل کی تخصیص کا تناسب	%100 سسٹمز ایڈمن	%90-70 سسٹمز ایڈمن %30-10 پروموشنز اور تشہیر	%80-60 سسٹمز ایڈمن %40-20 مشاورتی سرگرمیاں	%60-50 سسٹمز ایڈمن %50-40 کمیونٹی کی شمولیت	%50-20 سسٹمز ایڈمن %70-50 کمیونٹی پارٹنرز	%100-80 کمیونٹی پارٹنرز اور کمیونٹی کے زیر انتظام کارروائیاں عام طور پر ایسے نئے اقدار اور وسائل تخلیق کرتے ہیں جنہیں تدابیر پر لگایا جا سکتا ہے

تصویر 21- *Facilitating Power کی جانب سے مالکانہ حقوق حاصل کرنے میں کمیونٹی کی شمولیت کا سپیکٹرم*

(اس چارٹ کو آن لائن دیکھنے کے لیے یہاں یا تصویر پر کلک کریں)

3۔ مساوی فیصلہ سازی کے عمل کے لیے اصول اور گارڈ ریلس (حفاظتی باڑ) مقرر کریں

مساوی فیصلہ سازی کے عمل کے اصول اور گارڈ ریلس (حفاظتی باڑ) ٹُول کے غلط استعمال اور نقل مکانی مخالف فنڈز کو غلط طریقے سے خرچ کرنے سے بچنے کے لیے اہم اجزاء ہیں۔ انہیں پروجیکٹ کنیکٹ کے نفاذ کے اسٹرکچرز کے انتظامی دستاویزات کے مطابق تشکیل دیا جانا چاہیئے۔

اصول

1. نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ جھیلنے والے BIPOC افراد کے ویژن اور اہداف کو ترجیح دیں
2. نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ جھیلنے والے BIPOC افراد کے حضور جوابدہ رہیں
3. نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ جھیلنے والے BIPOC افراد کو فیصلے کرنے کا اختیار دیں؛ ان کی ماہرانہ تجویز کے بدلے انہیں معاوضہ دیں
4. اس کام کو انجام دینے کے لیے کمیونٹی آرگنائزنگ اور بلڈنگ پاور کو وسائل فراہم کریں
5. ٹُول کے استعمال کے ذریعے پروجیکٹ کنیکٹ کے علاوہ اداروں کو تبدیل کریں

گارڈ ریلس (حفاظتی باڑ)

1. منتخب اور مقرر عہدیداروں کے مفادات کے تنازعات کو ختم کریں: مثال کے طور پر، وہ عہدیدار جو زمیندار ہیں، جنھوں نے فنڈ کے ممکنہ درخواست گزاروں سے مالی اعانت حاصل کی ہے، وغیرہ۔
2. تمام فیصلوں ، خرچ کئے گئے فنڈز، کیے گئے اقدامات ، اس سے کون فائدہ اٹھائے گا ، آگے کیا آنے والا ہے وغیرہ پر مکمل عوامی شفافیت فراہم کریں۔
3. ®Undoing Racism کمیونٹی آرگنائزنگ ورکشاپ اور تمام منتخب عہدیداران، بورڈ اور کمیشن کے ارکان، اور پروجیکٹ کنیکٹ پر کام کرنے والے سرکاری عملے کے لیے اس کی مشق کو لازمی قرار دیں۔
4. کونسل اور میڈیا کی توجہ کے ساتھ BIPOC کمیونٹیز کو سالانہ مانیٹرنگ پروگرام کی رپورٹ، جس میں کمیونٹی کی سطح کے نتائج، ابتدائی انتباہی سگنلز، کارکردگی کے اقدامات، اور فیصلہ سازی اور عمل درآمدگی میں جوابدہی شامل ہیں
5. شہر کے رہنماؤں کی جانب سے کئے جانے والے غیر منصفانہ فیصلہ سازی کے نتائج کو نافذ کریں؛ جیسے فیصلہ کرنے کا حق کھو دینا

کمیونٹی ٹُول کا استعمال کرتی ہے اور نقل مکانی مخالف فنڈ کو اصولوں کے مطابق بناتی ہے

سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) نے متفقہ طور پر کہا کہ نقل مکانی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والی کمیونٹیز کے افراد کو ٹُول کے استعمال اور نقل مکانی مخالف کی نگرانی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ CAC اس بات کو فروغ دے گی کہ نقل مکانی کے دباؤ سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں کے لیے فیصلہ ساز بننا ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے، CAC پروجیکٹ کنیکٹ کے فیصلوں کے لیے ٹُول کے استعمال کو فروغ دے گا اور سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں کے فیصلوں کی حمایت کرے گا۔ اگرچہ اس رشتے کی شکل کا تعین ہونا ابھی باقی ہے، لیکن یہ کام واضح ہے۔ نقل مکانی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والی کمیونٹیز کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے اس ٹُول کا استعمال کرنا چاہیے:

1. **نقل مکانی مخالف فنڈ کی رہنمائی کرنے کے لیے۔** ممکنہ ذمہ داریوں میں فنڈ کے اہداف اور رہنماء اصول کو ڈیزائن کرنا اور انہیں منظوری دلانا، سالانہ بجٹ مختص کرنے کے اخراجات کا منصوبہ، تجویز کے معیار کے لیے درخواست، اور انڈر رائٹنگ کا معیار شامل ہیں۔
2. **نقل مکانی مخالف فنڈ کی تخصیص کے فیصلے کرنے کے لیے۔** اس میں جملہ تجاویز کو اسکور دینا اور تخصیص کی رقم کے لیے سفارشات کرنا شامل ہے۔
3. **تقینقل مکانی مخالف فنڈ کو نسلی مساوات کے فریم ورک اور اس ٹُول میں بیان کردہ ترجیحات کے مطابق خرچ کرنے کے لیے** آسٹن شہر کو جوابدہ ٹھرائیں۔ اس میں نقل مکانی مخالف فنڈ کی کارکردگی اور طریقہ کار کی کامیابی کی آزادانہ طور پر نگرانی کرنا اور اس کا جائزہ لینا بھی شامل ہے۔ اگر کسی جائزے میں یہ بات نکل کر سامنے آتی ہے کہ فنڈز کو نسلی مساوات کے فریم ورک اور اس ٹُول میں بیان کردہ ترجیحات سے ہٹ کر خرچ کیا گیا ہے تو پھر کسی BIPOC کی زیرِ قیادت چلنے والی اور BIPOC کی خدمت کرنے والی کمیونٹی پر مبنی تنظیم کو شہر کے کنٹرول سے آزاد ہو کر اس پروگرام کا انتظام کرنے کا اختیار دیا جانا چاہئے۔
4. **پروجیکٹ کنیکٹ کی منصوبہ بندی اور پالیسی کے فیصلوں کا جائزہ لیں۔** پروجیکٹ کنیکٹ کے مندرجہ ذیل اجزاء کے تعلق سے ڈیزائن کرنے اور فیصلہ سازی کرنے کے لیے ٹُول کا استعمال کیا جانا چاہیے، انہیں ترجیح کے لحاظ سے درجہ بند کیا گیا ہے:

A. محلّے کی نقل مکانی مخالف حکمت عملیاں

B. مقامی BIPOC کمپنیوں اور شہریوں کے ساتھ معاہدہ کرنا اور انہیں بھرتی کرنا

C. چھوٹے کاروباری اداروں، مکان مالکان اور کرایہ داروں کے لیے آؤٹ ریچ اور منتقل ہونے سے متعلق امدادی پروگرام

D. اسٹیشنز کے ارد گرد تعمیر نو کے منصوبے (جیسے نقل و حمل پر مبنی تعمیری پالیسیاں اور زوننگ کے منصوبے)

E. راستے کے حقوق کے لیے جائیدادیں خریدنا

F. لائٹ ریل کے اسٹیشن کے مقامات کا انتخاب کرنا

G. آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ، کیپیٹل میٹرو، اور شہر کی اضافی جائیدادوں کا استعمال کرنا

H. پارک اور رائڈ کے مقامات کا تعین کرنا اور ان کے لیے منصوبہ بندی کرنا

4۔ ٹُول کی ترجیحات کے ساتھ نقل مکانی مخالف فنڈ کو ڈیزائن کریں

چونکہ سرگرم ارکان (کیٹالِسٹ) نے اس ٹُول کو ڈیزائن کیا ہے، لہٰذا انہوں نے ہی نقل مکانی مخالف فنڈ کی ترجیحات کے ضمن میں ہماری رہنمائی فرمائی ہے:کن لوگوں اور محلوں کو اس سے فائدہ ہونا چاہیے اور کس مقصد کے لیے فنڈز دیئے جانے چاہئے۔ ذیل میں درج لوگ، جگہ اور مقصد کی ترجیحات کو، جس میں مختص کرنے کی متوازن ترجیحات بھی شامل ہیں، شہر کے اخراجات کے منصوبے میں شامل کیا جائے گا۔ پھر اس بات کو یقین بنانے کی غرض سے تجاویز کو اسکور دینے کے لیے اس ٹُول کا استعمال کیا جا سکتا ہے کہ تمام انفرادی منصوبے مجموعی طور پر ان ترجیحات کو حاصل کریں۔

لوگ: سیاہ فام، سودیشی اور مختلف رنگ و نسل کے افراد، جنہیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے، وہ نقل مکانی مخالف سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھانے کے لیے ترجیحی آبادیاں ہیں۔ زیادہ مخصوص ترجیحی آبادیوں کے بارے میں باب 1 میں بیان کیا گیا ہے۔

جگہیں: مشرقی کریسنٹ میں پروجیکٹ کنیکٹ کے کسی اسٹیشن کے 1 میل کے اندر آنے والے محلّوں کو نقل مکانی مخالف سرمایہ کاری کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے ملاحظہ کریں باب 1۔

مقاصد: ترجیحی مقاصد کا خلاصہ ذیل میں سب سے بڑی سے چھوٹی تقسیم کے لیے کیا گیا ہے۔ باب 1 میں بیان کردہ اضافی تفصیلات کے لیے لنکس پر کلک کریں۔

1. کفایتی رہائش: کرائے پر دستیاب اور برائے فروخت ایسی رہائش خریدیں، اسے محفوظ کریں، اور ان کی تعمیر کریں جو ایک محلّے کے رہائشی کے لیے کفایتی ہو، خواہ اُسے فی الوقت نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے یا اسے ماضی میں بے گھر کیا جا چکا ہے۔
2. BIPOC کی ملکیت والے کاروبار:وسائل اور کفایتی تجارتی جگہ مہیا کرائیں تاکہ BIPOC کی ملکیت والے کاروبار فروغ پائیں۔
3. BIPOC کے رہائشیوں کی فوری نقل مکانی کو کم سے کم کریں: اُن لوگوں کو نقد امداد، کرایہ، اور پراپرٹی ٹیکس میں چھوٹ فراہم کریں جنہیں نقل مکانی کا خطرہ لاحق ہے۔
4. اعلی معیار کی نوکریاںکیریئر کے مواقعہ بنیادی تنخواہ والی نوکریوں تک رسائی پیدا کریں اور انہیں پانے کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کریں۔
5. ثقافتی اینکرز: BIPOC کے ذریعہ چلائی جانے والی اُن غیر منفعتی تنظیموں کی مدد کریں جو بعض مخصوص ثقافتی کمیونٹیز کی مدد کرنے اور انہیں قائم رکھنے کے لیے خدمات فراہم کرتی ہیں اور جو موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے اپنی ثقافتوں کو زندہ بھی رکھتی ہیں اور ان کا جشن مناتی ہیں۔
6. لینڈ بینک: کمیونٹی کی زیرِ قیادت چلنے والے منصوبوں کے لیے زمین خریدیں۔
7. کمیونٹی کی طاقت اور صلاحیت: کمیونٹی ڈویلپمنٹ کارپوریشنز (سی ڈی سی)، اتحاد، قیادت کی ڈیولپمنٹ، اور کمیونٹی آرگنائزنگ کو تشکیل دیں۔
8. کرایہ داروں اور مکان مالکان کے حقوق کو مضبوط کرنا: کرایہ داروں اور مکان مالکان کو غیر منصفانہ مفادپرست کارروائیوں سے بچانے کے لیے قانونی اور مالی مدد فراہم کریں۔

5۔ نقل مکانی مخالف کارروائی کے اثرات سے حقیقی معنوں میں فائدہ اٹھانے کے لیے سسٹمز چینج (نظامی تبدیلی) کی سفارشات

پالیسیوں، طریقہ کاروں اور جملہ اداروں کے اخراجات میں نظامی تبدیلیاں کرنے کے نتیجے میں نقل مکانی مخالف فنڈز کا اثر بڑھ جائے گا۔ سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) نے شہر آسٹن، آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ، کیپیٹل میٹرو کی جانب سے کی جانے والی سسٹمز چینج (نظامی تبدیلیوں) کی ترجیحات کی نشاندہی کی، جو کہ نقل مکانی مخالف فنڈ کے علاوہ ہے اور اس کی ادائیگی اس فنڈ کے بجائے کسی اور جگہ سے ہوتی ہے۔

1. **"Undoing Racism® کمیونٹی آرگنائزنگ ورکشاپ" اور تمام منتخب** عہدیداران، بورڈ اور کمیشن کے ارکان، اور پروجیکٹ کنیکٹ پر کام کرنے والے سرکاری عملے کے لیے اس کی مشق کو لازمی قرار دیں۔[27]

2. **عوامی وسائل کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دُور کرنے کے لیے سرخ ٹیپ کاٹیں:** MBE/WBE/DBE کے پروسیس تک رسائی کے لیے کاغذی کارروائی کو کم سے کم کریں، غیر مساوی رکاوٹوں کو دُور کریں جیسے تعمیراتی انشورنس اور بانڈنگ، اور ایک مادی دفتر کی جگہ کی ضرورت۔ آسٹن شہر، آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ، کیپیٹل میٹرو کے لیے بطور ایک ترجیحی فروشندہ (وینڈر) تصدیق شدہ ہونے کی منظوری کے عمل میں مدد کریں اور اس پر جلد کارروائی کریں۔ کفایتی رہائش اور چھوٹے کاروباری پروگرامز تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کاغذی کارروائی کو کم کریں۔

3. **مناسب قیمت پر کفایتی رہائش کی پالیسی:** خریدنے کی استطاعت کی تشریح محلّے کی سطح پر آمدنی کے ڈیٹا کے مقابل پر کسی گھر کی آمدنی کے 30% کے طور پر کریں نہ کہ علاقائی ڈیٹا کے مقابل پر۔

4. **طویل مدتی خریدنے کی استطاعت:** تمام نئے اور محفوظ شدہ کفایتی مکانات کے لیے ضروری قرار ہیں کہ وہ اگلے 99 سالوں تک کفایتی ہونے چاہئے۔

5. **طویل مدت سے رہ رہے شہریوں کو ہاؤسنگ ڈینسِٹی بونس پروگرام کے لیے گرینڈ فادر تسلیم کریں**

6. **BIPOC رہائشیوں اور کاروباری اداروں کے لیے ترجیحی پالیسی:** جب ان علاقوں میں کفایتی رہائش اور کاروباری مدد کے لیے سرکاری وسائل دستیاب کرائے جائیں جہاں سے وہ بے گھر ہوئے تھے، تو نقل مکانی سے نقصان اٹھانے والے BIPOC افراد کو اولین ترجیح دیں۔

7. **شہر، آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ اور کیپیٹل میٹرو کی زمین پر نقل مکانی مخالف منصوبوں کو ترجیح دیں:** نقل مکانی مخالف فنڈ کے اہداف کو پورا کرنے میں مدد کرنے کے لیے نیز ساتھ ہی مسافروں کی تعداد کو بڑھانے اور ٹرانزٹ سے پیدل چلنے کے فاصلے پر واقع شامل محلوں میں تعاون کرنے کے لیے مشن پر مبنی غیر منافع بخش ڈویلپرز کو عوامی ملکیت والی زمینیں بغیر کسی قیمت کے فراہم کریں۔[28]

---

[27] Undoing Racism® کمیونٹی آرگنائزنگ ورکشاپ کے بارے میں

[28] ساؤنڈ ٹرانزٹ TOD پروگرام اور کفایتی رہائش کی پالیسی

8. **پروجیکٹ کنیکٹ سے متاثر ہونے والے کاروبار کو معاوضہ دیں:** وفاقی کم سے کم کی شرط سے بالاتر ہو کر کاروباری نقصان کا مداوا کرنے کے لیے مالی معاونت فراہم کریں، خاص طور پر ان کاروباری مالکان کے لیے جنہوں نے اپنی جگہ کرائے پر لی ہوئی ہیں۔ کاروباری اداروں پر ہونے والے پروجیکٹ کنیکٹ کے اثرات کو مساوی طور پر کم کریں، خاص طور پر ان کاروباروں پر جنھیں نقل مکانی کا سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے۔

9. **متحرک رہیں :** حفاظتی قوانین بنائیں، انھیں مضبوط کریں اور/یا انھیں بہتر بنائیں جیسے جسٹ کاز بے دخلی، رہائش کے کم سے کم معیارات وغیرہ۔

10. **جوابدہی طے کریں:** معمول کے مجرموں کے لیے سنگین نتائج کو یقینی بنائیں مثلاً رئیل اسٹیٹ یا مالیاتی جعل ساز، ایسے جائیداد مالکان جو رہائش کے کم از کم معیار پر پورا نہیں اترتے ہیں، وغیرہ۔

11. **پروجیکٹ کنیکٹ مقامی بھرتی یا ترجیحی بھرتی کی پالیسی:** کیریئر کے مواقعہ، بنیادی تنخواہ والی نوکریوں، راستوں، اور ترجیحی مقامات پر ترجیحی آبادیوں کی تربیت کو ترجیح دیں اور باقی سے کے لیے رسائی کو کم کریں۔ اس سے مراد محض کم ترین اجرت والی تھوڑی سی عارضی نوکریاں جاری کرنا اور ان کے لیے بھرتی کرنا نہیں ہے۔[29]

12. **مکمل اور مطلوبہ روزگار کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دُور کریں:** رکاوٹوں کو دُور کریں، خاص طور پر ان شعبوں میں جس میں اعلی معیار کے کیریئرز دستیاب ہیں جہاں یہ رکاوٹیں بہت زیادہ ہیں۔

13. **بڑے کاروباروں سے کمیونٹی فوائد کے معاہدے طلب کریں:** کاروباری اداروں سے مطالبہ کریں کہ وہ مکمل، مطلوبہ روزگار کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دُور کریں اور ترجیحی آبادیوں کے لیے ٹریننگ اور سپورٹ فراہم کریں تاکہ وہ کمپنی میں داخل ہو سکیں، ترقی کر سکیں، اور آگے بڑھ سکیں؛ نیز یہ کہ وہ کفایتی رہائش فراہم کریں؛ سامان اور خدمات کے لیے MBE/WBE/DBE کاروباروں کے ساتھ معاہدہ کریں؛ اور تمام ملازمین کو مناسب اجرت فراہم؛ اور مزید چیزوں کے علاوہ۔

14. **پروجیکٹ کنیکٹ کی تمام سرمایہ کاریوں میں ادارہ جاتی معاہدوں کے لیے MBE کاروباروں کو ترجیح دیں۔**

15. **MBE/WBE/DBE تعمیراتی کمپنیوں کے لیے رکاوٹوں کو دُور کریں:** انشورنس، بانڈنگ، فنانشل سالوینسی، اور گودام/ کمرشل یارڈز کی شرائط کو ختم کر دیں کیونکہ یہ اُن کاروباری اداروں کے لیے غیر مساوی رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں جنھیں تاریخی طور پر سرمائے تک رسائی سے محروم رکھا گیا ہے۔

---

[29] سیئٹل ترجیحی ملازمت کا پروگرام

16. **قانونی طور پر بیمہ شدہ جگہوں کے تقاضے کی رکاوٹ کو ہٹا دیں:** شہر کی ملکیت والے حصوں پر MBE/WBE/DBE ٹھیکیداروں کو تعمیراتی عروج کے دوران قلیل مدتی لیز کی اجازت دے کر جملہ کاروباروں کے لیے مخصوص رکاوٹوں کو دور کریں۔

17. **مالکانہ حقوق (گھر اور کاروبار)، سرمایہ اور تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کریں۔**

18. **کاروباری اداروں کو لائسنس یافتہ بننے سے روکنے والی رکاوٹوں کو ختم کریں اور معاوضے فراہم کریں:** تاریخی طور پر غذا، تعمیرات، بالوں اور ناخن کا سیلون، نائی، ثقافتی اور نسلی تجارتی سامان کی دکانیں، اور تفریح جیسے BIPOC کی ملکیت والے کاروباری اداروں کی مدد کرنے کے لیے مختلف قسم کی حکمت عملیوں کا استعمال کریں۔

19. **اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسکول تمام بچوں کو وہ مہارتیں مہیا کریں جن کی انہیں ضرورت ہے:** اسکول ڈسٹرکٹ کے اندر مساوی تعلیمی سرمایہ کاری کریں اور غیر مساوی نتائج پیدا کرنے میں اسکول کے نصاب اور انضباطی پالیسیوں کے کردار کا جائزہ لیں۔

20. **جائیداد خریدنے کے پہلے حق کے ساتھ کرایہ داروں کے مالکانہ حقوق کی حمایت کریں:** جائیدادوں کے فروخت ہونے سے پہلے انہیں خریدنے کا پہلا حق کرایہ داروں کو دیں؛ انہیں اس حق کو کسی غیر منافع بخش تنظیم کو منتقل کرنے کی اجازت دیں۔

21. **کم آمدنی والے مکان مالکان کے لیے مساوی ٹیکس ریلیف اسٹرکچرز بنائیں:** نئے پراپرٹی ٹیکس میں چھوٹ، ٹیکس کیپس، ٹیکس سبسڈیز، اور ٹیکس ایمنسیٹی پروگرامز کے ذریعے مکان مالکان کی مدد کریں۔

22. **مساوی زوننگ، جلدی اجازت دینے اور تعمیراتی گرانٹس کے ذریعے دولت کمانے کے مواقع پیدا کریں:** ایسے اقدامات نافذ کریں جو BIPOC گھر مالکان کو اپنی جگہوں پر ریزوننگ کرنے اور نئے یونٹس تعمیر کرنے میں مدد فراہم کریں۔

6. ایک بین محکمہ نسلی مساوات نقل مکانی مخالف تعاون ٹیم کا اجلاس طلب کریں

ایکوئٹی آفس اور ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کا ڈسپلیسمنٹ پرِیوینشن ڈویژن، ٹُول کے استعمال سمیت، جوابدہی کے اسٹرکچر کے چار نکات کو سپورٹ کرنے والے سسٹمز کو تشکیل دینے کی غرض سے بین محکماتی (انٹر ڈپارٹمنٹل) ٹیم کا مشترکہ طور پر اجلاس طلب کرنے کے لیے کافی اچھی حالت میں ہیں۔ یہ ٹیم ٹُول کے رول آؤٹ اور استعمال کے دوران قیادت کے لیے چیلنجوں اور مواقع کو بڑھا سکے گی ، پھر وسائل کو ہموار کرے گی اور حل تیار کرے گی۔

کراس ڈیپارٹمنٹل ہم آہنگی جو ہر ڈیپارٹمنٹ کی مہارت سے فائدہ اٹھاتی ہے نسلی مساوات کے لیے اچھے نتائج دے گی۔ ایکویٹی آفس اور ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کے علاوہ کم از کم درج ذیل محکموں کو ٹیم میں شامل کیا جانا چاہیے:

- آفس آف انوویشن جو مساوی نتائج کی پیمائش میں نئے طریقوں کو قائم کرنے میں مدد کرتا ہے؛
- آفس آف سسٹین ایبلیٹی، جو نئے اور موثر ماحولیاتی انصاف اور کمیونٹی تعاون کے طریقوں کو آگے بڑھاتا ہے؛
- اکنامک ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ جو افرادی قوت کی ترقی کے لیے نمایاں عزم پر عمل کرتا ہے ، چھوٹے کاروباری وسائل مہیا کرتا ہے ، اور تاریخی اضلاع اور ثقافتی تنظیموں کی حمایت کرتا ہے؛ اور
- ٹرانسپورٹیشن ڈیپارٹمنٹ، جو انفراسٹرکچر کے معیارات کو اپ ڈیٹ کرتا ہے اور مساوات اور نقل مکانی مخالف پر توجہ کے ساتھ ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ سسٹم کو وسعت دیتا ہے۔ ان دفاتر کے ملازمین ٹیم کے اہم ارکان ہوں گے ، جنہیں اپنے کام کے منصوبے میں وقف وقت کی ضرورت ہوگی۔

نقل مکانی سے متاثرہ کمیونٹیز کے ساتھ ٹُول کا استعمال ٹیم کی قیادت میں ہوگا۔ ابتدائی طور پر ، اس ٹیم کو بامعاوضہ سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) کے ساتھ شراکت داری کرنی ہوگی تاکہ وہ ٹُول کو استعمال کرنے اور نسلی اور سماجی مساوات کو سمجھنے کی تربیت دے سکے کیونکہ ان کا تعلق ترقی اور نقل و حمل سرمایہ کاری سے ہے۔ کمیونٹی ایڈوائزری کمیٹی ، آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ بورڈ ، کیپیٹل میٹرو ، اور سٹی لیڈرشپ اس ٹریننگ کے لیے ابتدائی ناظرین ہیں۔

نقل مکانی سے متاثر ہونے والی کمیونٹیز کے ساتھ شراکت داری ٹیم کے لیے جاری کردار ہوگی۔ ابتدائی سرگرمیوں میں ٹُول کو رول آؤٹ کرنے کے لیے کیٹیلسٹس کے ساتھ معاہدہ کرنا، کمیونٹی کی گنجائش کو بڑھانے والے فنڈ کو قائم کرنا، اور پروجیکٹ کنیکٹ مانیٹرنگ پروگرام کے حصے کے طور پر ڈیٹا ڈیش بورڈ کے ڈیزائن پر کمیونٹی ایڈوائزری کمیٹی کے ساتھ شراکت داری شامل ہوگا۔

مساوی ترقی کے بہترین طریقوں کا اشتراک اور ترقی اس ٹیم کی کلیدی توجہ ہوگی، بشمول سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) کی نشاندہی کی گئی ادارہ جاتی تبدیلی کی ترجیحات لیکن انہیں تک محدود نہیں۔ ان مباحثوں کے ذریعے ، ٹیم سیکھے گئے اسباق کا اشتراک کرے گی اور کمیونٹی ایڈوائزری کمیٹی ، سٹی لیڈرشپ ، کیپیٹل میٹرو لیڈر شپ ، اور آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ بورڈ کو اپنانے کے لیے نئی پالیسی حکمت عملیوں کی نشاندہی کرے گی۔

7۔ پروسیس، پیش رفت اور نتائج کی نگرانی کریں اور رپورٹ دیں

آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ کی کمیونٹی ایڈوائزری کمیٹی کو کمیونٹی کو زیادہ سے زیادہ احتساب اور شفافیت کے لیے ڈیٹا ڈیش بورڈ کے ڈیزائن میں کمیونٹی کی مدد کرنے کا کام عائد کیا گیا ہے۔ پروجیکٹ کنیکٹ مانیٹرنگ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر ڈیش بورڈ پر باقاعدہ رپورٹنگ پالیسی سازوں اور کمیونٹی کے درمیان بات چیت کو بڑھانے اور تجدید کرنے کا ایک قیمتی موقع ہے کہ آسٹن کس طرح مساوی طور پر بڑھ رہا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ ووٹرز کے ساتھ معاہدہ کیسے رکھا جا رہا ہے۔

نقل و حمل اور نسلی عدم مساوات سے متاثرہ کمیونٹیز کے لیے معنی خیز میٹرک کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) نے تین اقسام میں ڈیٹا کی نشاندہی کی جنہیں استعمال کے لیے سمجھا جانا چاہیے:

- کمیونٹی کی سطح کے انڈیکٹرز جو نقل مکانی اور مواقع تک رسائی کی پیمائش کریں
- نقل مکانی اور رئیل اسٹیٹ میں مفاد پرستوں کی کارروائیوں کے ابتدائی انتباہی سگنلز
- نقل مکانی مخالف فنڈ کے لیے کارکردگی اور جوابدہی کے اقدامات

اس کے علاوہ، نقل مکانی مخالف فنڈ سے ایوارڈز مختص کرنے کے لیے استعمال کیا جانے والے پراسیس کے بارے میں ہر سال ڈیٹا پیش کیا جانا چاہئے، جس میں کیے گئے فیصلے، خرچ کیے گئے فنڈ، حاصل شدہ مقاصد اور فائدہ اٹھانے والوں کی معلومات شامل ہوں۔

ایک مانیٹرنگ پروگرام کا خاکہ

بین محکماتی (انٹر ڈپارٹمنٹل) تعاون نقل مکانی جیسے ایک ادارہ جاتی مسئلے کی تشخیص کرنے کے لیے ایک کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ بین محکماتی (انٹر ڈپارٹمنٹل) تعاون کی ٹیم کے ڈیٹا تجزیہ کاروں کو مانیٹرنگ پروگرام کا انتظام کرنا چاہیے؛ کمیونٹی ممبران کے ساتھ پارٹنرشپ کرکے ڈیٹا کو مرتب کرنا چاہئے اور اس کا تجزیہ کرنا چاہیے؛ اور سالانہ رپورٹس پیش کرنی چاہئیں۔

سالانہ اخراجات کے منصوبے میں کئے جانے والے ایڈجسٹمنٹس اور وسائل کی ضروریات کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے ترجیحی آبادی کی قیادت، کمیونٹی ایڈوائزری کمیٹی، آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ بورڈ، اور کیپیٹل میٹرو اور شہر کی قیادت کے سامنے تمام پریزنٹیشنز پروجیکٹ کنیکٹ سے متعلق ڈیڈلائنز (آخری تاریخ) کی اطلاع دینے والے شیڈول کے مطابق اور بجٹ سازی کے عمل **سے پہلے** پیش کی جائیں گی۔

ڈیٹا کے روایتی ذرائع نہایت ہی محدود معلومات فراہم کرتے ہیں۔ کمیونٹی کو مؤثر مقداری اور معیاری ڈیٹا کی شناخت کرنے اور نتائج کی اہمیت کا تجزیہ کرنے میں کردار ادا کرنا چاہیے۔ نقل مکانی مخالف اور نقل و حمل سے متعلق سرمایہ کاریوں کی رہنمائی کرنے کے مقصد سے عدم مساوات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے افراد کی مہارت کی قدر کرنے کے لیے ایک مضبوط عزم کی ضرورت ہے۔ اختراعی مقداری اور معیاری ڈیٹا کو حاصل کرنے کے لیے کمیونٹی پر مبنی تحقیقات کے نفاذ کی ضرورت ہے۔ اس میں کمیونٹیز کو ایسا ڈیٹا اکٹھا کرنے میں مدد کرنے کے لیے فنڈنگ اور سپورٹ فراہم کرنا بھی شامل ہوسکتا ہے جو انہیں ان کی کمیونٹیز میں رونما ہونے والی شہریوں، کاروباروں اور ثقافتی اداروں کی نقل مکانی اور اس کے لیے ضروری جوابی اقدامات کے بارے میں مکمل بصیرت فراہم کرے۔

اقدامات کو ڈیزائن کرنا

حتمی اقدامات کی ترقی شفافیت کے ساتھ اور ان کمیونٹیز کے ممبروں کی مشاورت سے کی جانی چاہیے جو نقل مکانی سے سب سے زیادہ متاثر ہورہے ہیں۔ جو اقدامات بنائے جائیں گے ان پر عمل درآمد بھی کیا جائے گا ، لہٰذا اقدامات کا تعلق انہیں باتوں سے ہونا چاہیے جو اہمیت رکھتی ہوں۔ ممکنہ انڈیکٹرز کی مثالیں ذیل میں دکھائی گئی ہیں۔ مانیٹرنگ پروگرام میں شامل کرنے کے لیے منتخب کردہ انڈیکٹرز مزید رسائی اور تحقیق پر مبنی ہوں گے۔

کمیونٹی کی سطح کے نتائج

کمیونٹی میں نتائج کے طویل مدتی اشارے نارتھ سٹار کے طور پر کام کریں گے کیونکہ پروجیکٹ کنیکٹ 13 سالہ ٹرانزٹ توسیع کے دوران ایکویٹی اہداف کے حصول کے لیے سرمایہ کاری کرتا ہے۔ یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا تمام لوگوں اور مقامات کے نتائج بہتر ہو رہے ہیں، شہر بھر میں وقت اور جغرافیائی اختلافات کے ساتھ رجحانات کی پیمائش کرنا ضروری ہے۔

انڈیکٹرز کو مخصوص مقاصد کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا جانا چاہیے ، یعنی نسلی امتیازات کو بند کرنے کی طرف پیش رفت کا اندازہ کرنا۔ مساوی ترقی پر بین ایجنسی کے کام کے ذریعے ان پر کافی اثر پڑ سکتا ہے۔ آخر میں ، وہ قابل عمل ہونے چاہئیں ، وہ تاثرات فراہم کرتے ہوئے جو سٹی، آسٹن ٹرانزٹ پارٹنرشپ، اور کیپیٹل میٹرو پالیسیوں اور حکمت عملی کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

جملہ انڈیکٹرز درج ذیل بہترین طریقہ کاروں کے مطابق ہونے چاہئیں:

- وہ ایسے دستیاب، قابل اعتماد ڈیٹا پر مبنی ہونے چاہئیں جسے نسل اور آمدنی کی بنیاد پر علیحدہ کیا جا سکتا ہے
- انہیں ایک حد سے زیادہ تنگ پہلو کے بجائے وسیع معنی خیز نتائج کا احاطہ کرنا چاہیے (کوئی "چھوٹے قدم" نہیں)
- انہیں نقل مکانی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں کے لیے استعمال کرنے اور سمجھنے میں آسان ہونا چاہیے
- ان میں ایک مقررہ مدت کے اندر قابل پیمائش تبدیلی کی صلاحیت ہونی چاہیے
- وہ طویل مدت کے لیے با مقصد ہونے چاہیں

کمیونٹی کی سطح کے انڈیکٹرز کی مثالوں میں درج ذیل شامل ہیں:

- ان گھرانوں اور کاروباری اداروں کا، نسل اور قومیت کی بنیاد پر علیحدہ کیا گیا فیصد %، جنہیں نقل مکانی مخالف فنڈز موصول ہوئے جو یا تو اپنے محلّوں میں ہی رہتے ہیں یا ان محلوں میں لوٹ گئے ہیں جہاں سے انہیں بے گھر کیا گیا تھا
- مشرقی کریسنٹ میں اور مجموعی طور پر پورے شہر میں نسلی/قومی ترتیب
- ہر سرکاری اسکول میں اسٹوڈینٹ باڈی کی نسلی/قومی ترتیب
- نسل اور قومیت کی بنیاد پر علیحدہ کی گئی گھروں کی ملکیت

- نسل/قومیت کی بنیاد پر اُن ملکیت والے اور کرایہ دار گھرانوں کے حصص جو بری طرح سے رہائشی اخراجات کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں
- آمدنی کی سطح اور بیڈ رومز کی تعداد کی بنیاد پر کرائے کی رہائش کی سستی سہولت اور دستیابی
- کرایہ اور آمدنی کی بنیاد پر محدود ہاؤسنگ یونٹس کی فراہمی
- نسل اور نسل کی بنیاد پر گھر کی ملکیت کی شرح
- نسل اور نسل کی بنیاد پر غربت کی شرح
- نسل اور قومیت کی بنیاد پر کاروباروں کی ملکیت
- نسل اور قومیت کی بنیاد پر کاروباروں کا بند ہونا یا منتقل ہونا
- نسل اور قومیت کی بنیاد پر کاروبار کی عمر
- کاروبار کے مالک کی نسل اور قومیت کی بنیاد پر سرکاری اور نجی فنانسنگ تک کاروبار کی رسائی
- سیکٹر، نسل اور قومیت کی بنیاد پر نوکریاں
- ثقافتی اینکرز کا بند ہونا یا منتقل ہونا
- کثرت سے نقل و حمل سے نزدیکی میں، نسل اور قومیت کی بنیاد پر، شہریوں کے حصص
- پارکس اور کھلی جگہوں سے نزدیکی میں، نسل اور قومیت کی بنیاد پر، شہریوں کے حصص
- اچھے وسائل والے اسکولوں سے نزدیکی میں، نسل اور قومیت کی بنیاد پر، اسکول کی عمر والے شہریوں کے حصص
- BIPOC کی اکثریت والے محلّوں کے بمقابلہ سفید فام افراد کی اکثریت والے محلوں میں ملٹی فیملی والی رہائش کی زوننگ والے ایکڑز کے فیصد % کے بمقابلہ سنگل فیملی والی رہائش کی زوننگ والے ایکڑز کا % فیصد

ابتدائی انتباہی سگنلز

قلیل مدتی اقدامات سے ریئل ٹائم معلومات حاصل ہوں گی جس سے ہمیشہ بدلتی ہوئی رئیل اسٹیٹ مارکیٹ پر اپنا رد عمل ظاہر کرنے اور مشرقی کریسنٹ کے اُن رہائشیوں اور محلوں کی سب سے اہم ضروریات پر توجہ دینے میں مدد ملے گی، جنہیں پروجیکٹ کنیکٹ کی سرمایہ کاری حاصل ہو رہی ہے۔ اس ڈیٹا کو تاریخی ریڈ لائن نقشوں اور نقل و حملہ کی سرمایہ کاریوں سے نزدیکی کو دکھانے والے واک شیڈس کے ساتھ ملا کر دیکھنے سے ان سگنلز کا سیاق و سباق کے بارے میں معلومات مل سکتی ہیں۔

نقل مکانی کے دباؤ کے ابتدائی انتباہی سگنلز نقل مکانی کے دباؤ کی سطح پر مجموعی رجحانات کی بصیرت فراہم کرتے ہیں۔ ابتدائی انتباہی سگنلز رئیل اسٹیٹ کے قیاس آرائی والے عمل کی شکل میں ان امور کی نشاندہی بھی کرتے ہیں: وہ محلّے جہاں نقل مکانی کا خطرہ بہت ہی قریب ہے یا زیادہ ہے، اُن گھرانوں یا تنظیموں کی اقسام (کاروبار یا ادارے) جنہیں سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے، اور جو نقصان پہنچ رہا ہے اس کا مخرج۔

ابتدائی انتباہی سگنلز کے بطور مثال انڈیکٹرز درج ذیل قیاس کی طرف اشارہ کرتے ہیں:

- شہر بھر اور ملک بھر کے رجحانات کے برخلاف محلّے کے کرائے میں اوسط سے زیادہ اضافہ یا پرانے اپارٹمنٹس کے خالی ہونے کی شرح میں کمی
- کم لاگت والے مارکیٹ ریٹ پر ہاؤسنگ کے لیے بطور پراکسی خدمات سر انجام دینے والی پرانی اپارٹمنٹ کی عمارتوں کی فروخت کی کلسٹرنگ (جُھنڈ)
- گھر کی فروخت کی قیمت کا شہر بھر اور ملک بھر کے رجحانات سے زیادہ بڑھنا
- ہوم فلپنگ: دو سال سے بھی کم عرصے میں خریدنا اور اسے دوبارہ سے فروخت کرنا، قیمت میں اوسط سے زیادہ اضافے کے ساتھ
- عمارت کی اجازت کی سرگرمی: ابتدائی ڈیزائن میں رہنمائی اور تعمیراتی پرمِٹس یونٹ کے سائز کے بارے میں اضافی ڈیٹا کے ساتھ (سٹوڈیوز بمقابلہ 3 بیڈروم)
- محلّے کی رہائشی اور تجارتی رئیل اسٹیٹ مارکیٹ کی پیش گوئی یا مارکیٹ کی مضبوطی کے انڈیکس
- شہر بھر اور ملک بھر کے وسیع رجحانات کے برخلاف محلّے کے کرائے میں اوسط سے زیادہ اضافہ یا پرانی تجارتی جگہوں کے خالی ہونے کی شرح میں کمی
- نقل مکانی یا بڑھتے ہوئے خطرے کی علامات
    - رہن کے % کا جائیدادوں کی قیمت سے قریب یا اس سے زیادہ ہونا
    - لائینس والی جائیدادوں کا % (کسی دستاویز پر نجی ساہوکار، دوسراے رہن، پبلک ریکارڈ پر پراپرٹی ٹیکس والے ساہوکار کے قرضے، مکینک کی لائینس)
    - ایسے اہل مکان مالکان کا % جو اہل ہونے کے باوجود جائیداد یا گھر کا استثنیٰ حاصل نہیں کر رہے ہیں
    - رسمی اور غیر رسمی بے دخلی
    - ناجائز پراپرٹی ٹیکسز
    - یوٹیلیٹی کا منقطع ہونا اور ادائیگی کے انتظامات

نقل مکانی کی علامات

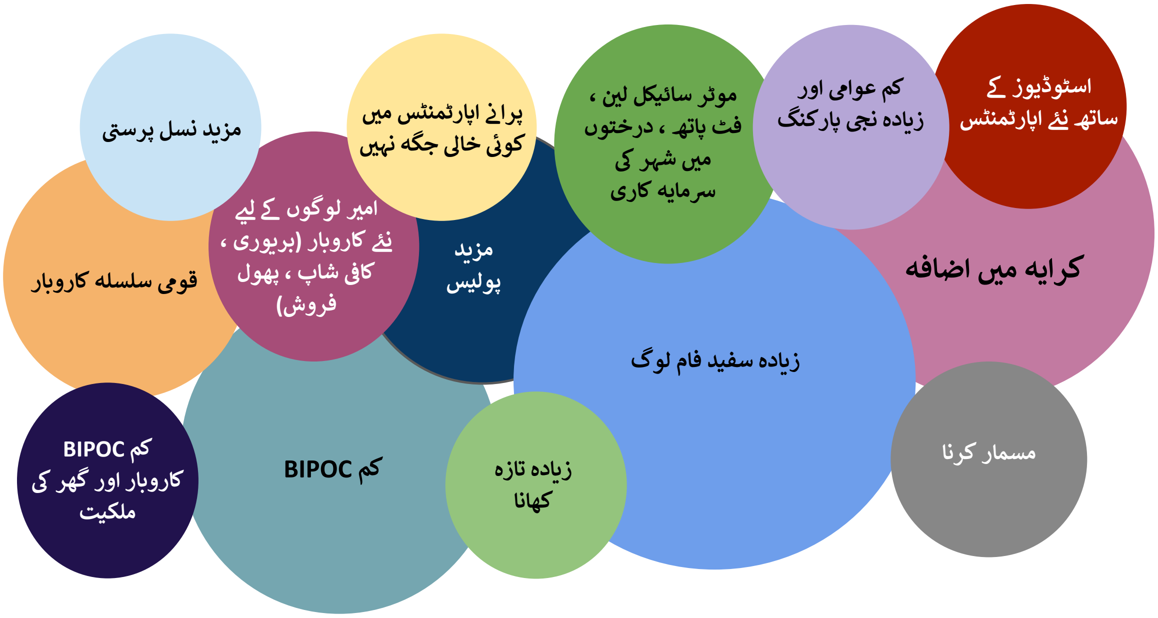

کارکردگی اور جوابدہی کے اقدامات

کارکردگی اور جوابدہی کے اقدامات سے کورس کو درست کرنے اور پیش رفت کو مزید جاری رکھنے کے لیے سالانہ اخراجات کے منصوبے اور نقل مکانی مخالف فنڈ کے اہداف میں درکار ایڈجسٹمنٹس کے بارے میں اطلاع مل سکتی ہے۔ اس بات کا تجزیہ کرنے کے لیے ڈیٹا بھی اکٹھا کیا جا سکتا ہے کہ ٹُول کا استعمال کس طرح اور کون کر رہا ہے، جس سے نقل مکانی مخالف سرمایہ کاریوں کی رہنمائی کرنے کے عمل میں اس ٹُول کی تاثیر کو مضبوط بنانے کے مواقع میسر ہوں گے۔

- **لوگ:**
  - ◊ ترجیحی آبادیوں کی جانے سے عطا کردہ فنڈز کا فیصد %
  - ◊ نقل مکانی مخالف فنڈ سے براہ راست فائدہ اٹھانے والے لوگوں، کاروباری اداروں اور کمیونٹی تنظیموں کی تعداد #
- **مقام:**
  - ◊ مشرقی کریسنٹ کے محلّوں کی جانے سے عطا کردہ فنڈز کا فیصد %
  - ◊ نقل مکانی کے خطرے والے زمرے کی جانے سے عطا کردہ فنڈز کا فیصد %
- **مقصد:**
  - ◊ ایکویٹی ڈرائیور (مساوات کے پیچھے کی وجہ) کی جانے سے عطا کردہ فنڈز کا فیصد %
  - ◊ ترجیحی مقصد کی جانے سے عطا کردہ فنڈز کا فیصد %
- **طریقہ کار:**
  - ◊ BIPOC کی زیر قیادت تنظیموں، کاروباری اداروں اور پروجیکٹس میں لگائے گئے فنڈز کا فیصد %
  - ◊ ٹُول استعمال کرنے والوں کا ڈیموگرافکس (آبادیاتی اعداد و شمار)، بشمول نسل، قومیت، آمدنی کی سطح، اور اختیار کا مقام

فیصلہ سازی اور عمل درآمدگی میں جوابدہی

یہ امر نہایت ہی ضروری ہے کہ نقل مکانی مخالف فنڈ سمیت، اس منصوبے کے تمام پہلوؤں کے بارے میں ڈیزائن اور عمل درآمدگی کے فیصلوں کو عوامی طور پر ٹریک اور رپورٹ کیا جائے۔ یہ پروجیکٹ حکومتی ایجنسیوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پوری طرح سے مشمولی بننے کے لیے، اپنے فیصلہ سازی کے عمل میں تبدیلی کریں اور طاقتور اور امیر لوگوں کے ساتھ زیادہ بہتر سلوک کرنے کی اپنی عادت کو ختم کریں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے افراد کی جانب سے کئے جانے والے جائزوں کو قبول کرنے، تنقید (یا تعریف) کو سننے، اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنے، سیکھنے، پھر سے ترتیب دینے، اور بہتری پیدا کرنے کی ضرورت ہوگی۔ فیصلے کا جائزہ متعدد سطحوں پر لیا جائے گا: پروجیکٹ کنیکٹ کو نافذ کرنے والی بین ایجنسی پارٹنرشپ، انفرادی ایجنسیاں، اور فیصلہ کرنے والوں کے لیے، خاص طور پر منتخب عہدیدار، انفرادی سطح پر۔

وہ لوگ جو نقل مکانی مخالف فنڈ کے لیے عمل درآمدگی کا منصوبہ بنا رہے ہیں انہیں اس بات کا جائزہ لینے کے لیے ایک واضح معیار اور ٹائم فریمز مقرر کرنے چاہئے کہ جملہ فنڈز کیسے اور کس کو دیئے جاتے ہیں، اس واضح مینڈیٹ کے ساتھ کہ مکرر یا شدید غلطی ہونے کی صورت میں فنڈز کسی BIPOC کی زیر قیادت کمیونٹی پر مبنی تنظیم کو ہی منتقل کیے جاتے ہیں۔

اسی طرح، ایسی ایجنسیاں اور افراد جو متواتر نسلی مساوات کو فروغ نہ دینے یا نقل مکانی کے دباؤ میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، انہیں فیصلہ کے عمل سازی سے ہٹا دیا جانا چاہیے۔ نسلی مساوات کو فروغ دینے اور نقل مکانی کے خلاف کام کرنے کو سمجھنے والے اور اس کے لیے پُر عزم فیصلہ سازی کے عمل کے انفراسٹرکچر کی تعمیر کرنے سے ہی یہ پروجیکٹ کامیابی کے ساتھ آسٹن شہر کے ووٹرز کا مینڈیٹ حاصل کرسکتا ہے۔

نتیجہ

آسٹن کامیابی حاصل کرنے کے لیے تیار ہے۔ ہمارے پاس بڑی تعداد میں وسائل دستیاب ہیں، جس میں پورے شہر کا ادارہ جاتی نسل پرستی کو ختم کرنے کا عزم، حقیقی تبدیلی لانے کے لیے پرعزم کمیونٹی کے رہنما، ایک ایسی افرادی قوت جسے نسلی عدم مساوات کو سمجھنے کی اعلیٰ تربیت دی گئی ہے، ایک بڑھتا ہوا کمیونٹی ڈویلپمنٹ کا شعبہ، ایک ایسا نجی شعبہ جو اچھے نتائج میں سرمایہ کاری کرنے کی اہلیت رکھتا ہے، اور آسٹن کے ایسے رہائشی جو اپنی اقدار پر فخر کرتے ہیں اور اپنے محلّوں کی فلاح و بہبود کی فکر کرتے ہیں۔ دیرپا تبدیلی پیدا کرنے کے لیے ان تمام اثاثوں کی اور مزید کئی چیزوں کی ضرورت ہوگی۔

ادارہ جاتی نسل پرستی اور نقل مکانی کے بغیر مساوی ترقی کا جو وژن ہے وہ کافی جرات مندانہ ہے اور اس کے نتیجے میں آسٹن کو ملنے والے انعامات ناقابل یقین حد تک کافی زیادہ ہیں۔ اگر یہ ویژن حاصل ہو جاتا ہے تو، آسٹن پورے ملک کے لیے ایک نمونہ قائم کرے گا کہ نقل و حمل کی سہولیات میں توسیع اور مستحکم اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ اپنے تمام باشندوں کے لیے مساوی نتائج کیسے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ یہ 21 ویں صدی کا ایک عالمی شہر ہوگا جو اپنے نسلی مساوات، آب و ہوا کی بہتری، ثقافتی تنوع اور مشترکہ اقتصادی خوشحالی کے امتزاج میں بے مثال ہوگا۔

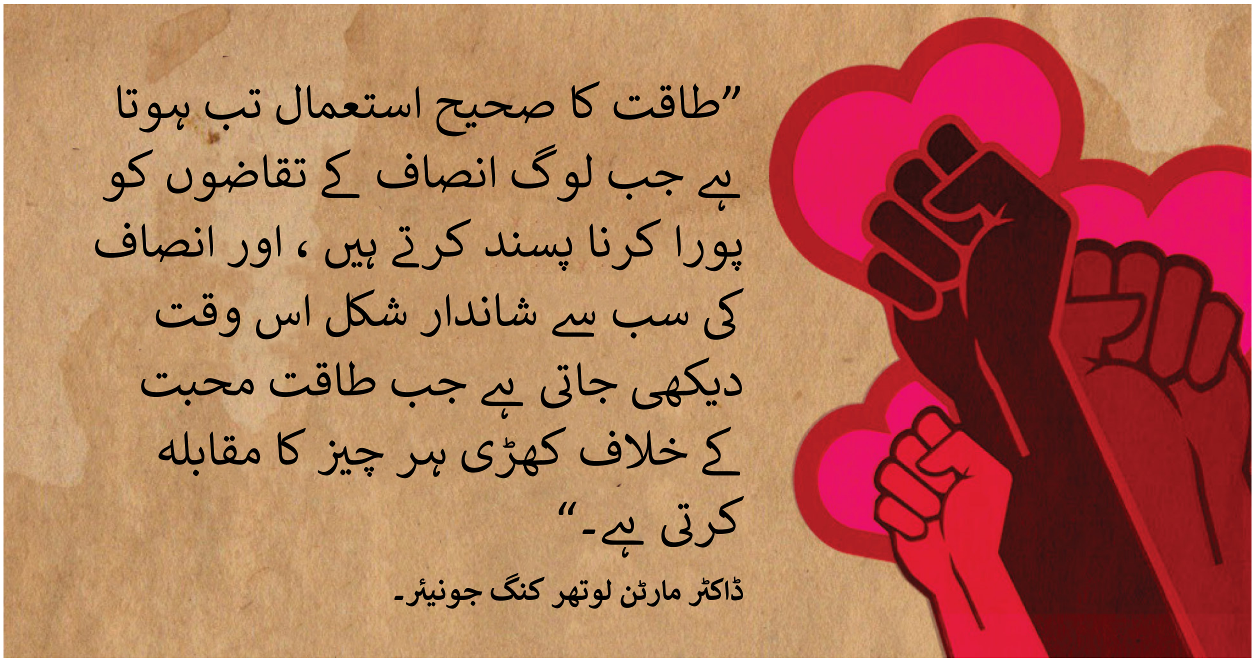

تصویر 22۔ *کمیونٹی پاور گرافک (کریڈٹ: ریس فارورڈ)*

ضمیمہ I

غیر مساوی ترقی کے پیچھے حکومتی وجوہات[30]

1. زمین کی ملکیت کی ایک لمبی تاریخ، جو کئی نسلوں تک، سفید فام لوگوں تک ہی محدود رہی ہے
2. ایک منافع بخش سرمایہ کاری کے طور پر زمین
3. حکومت کے بجٹ پراپرٹی ٹیکسز پر منحصر ہوتے ہیں جن کا انحصار زمین کی قیمت پر ہوتا ہے
4. ٹیکس کا نظام اور سرکاری وسائل سفید فام افرد کے گھروں کی ملکیت پر غیر متناسب طور پر سرمایہ کاری کرتے ہیں
5. ایک نجی فنانس سسٹم جو سفید فام لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور بطور انعام قیاس آرائیاں دیتا ہے
6. دولت مند شہریوں کو محلّوں کی جانب راغب کرنے کے لیے شہر عوامی سرمایہ کاری کرتے ہیں
7. سیاہ فام اور براؤن محلوں میں سرکاری اور نجی سرمایہ کاری کا فقدان
8. عوامی انفراسٹرکچر کے منصوبے اور امتیازی کوڈ کو نافذ کرنے والے افراد سیاہ فام اور براؤن محلوں میں نقل مکانی کرانے کو اپنا ہدف بناتے ہیں
9. زوننگ سے بعض مخصوص محلوں میں دولت اور سفید فام لوگوں کے مفادات کی حفاظت ہوتی ہے اور اس سے سیاہ فام اور براؤن کمیونٹیز کو نقل مکانی کرنے کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے
10. حکومت ڈویلپرز، زمینداروں اور ان کی حمایت کرنے والی شہری تنظیموں کے ساتھ اپنے رشتوں کو فوقیت دیتی ہے

---

[30] ریس فارورڈ

ضمیمہ II

نقل مکانی مخالف فنڈز سروے کے نتائج کو ترجیح دینا

سرگرم ارکان (کیٹالِسٹس) سے پوچھا گیا کہ وہ ترجیحی مقاصد پر 100$ کیسے خرچ کریں گے۔ سروے کے نتائج نیچے تصویر میں دکھائے گئے ہیں۔ سروے کے یہ نتائج مختص ہدایات کی نمائندگی نہیں کرتے؛ یہ پروجیکٹ کنیکٹ کے لیے نقل مکانی مخالف فنڈز مختص کرنے کے عمل کے دوران نقل مکانی یا نقل مکانی کے خطرے سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے کمیونٹی کے اراکین کے لیے ٹول کے نفاذ سے کیا نکل سکتا ہے اس کی مثالیں ہیں۔

اگر آپ کے پاس $100 ہوتے تو آپ اسے کیسے خرچ کریں گے؟

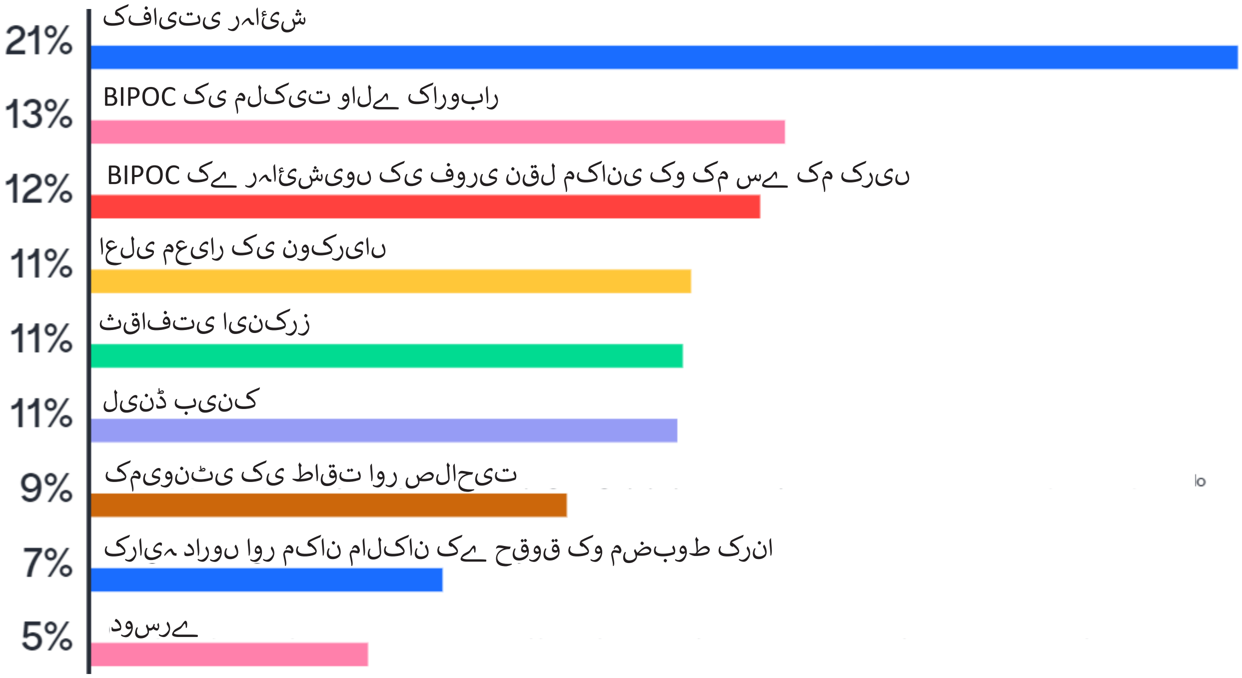

تصویر 23-*نقل مکانی مخالف فنڈز سروے کے نتائج کو ترجیح دینا*

ضمیمہ III

پروجیکٹ کنیکٹ کے نسلی مساوات نقل مکانی مخالف نقشوں کے ڈیٹا کی فہرست

آن لائن نقشے کا لنک

نقشے کے لیئرز	تفصیل	ماخذ
نقل مکانی کا خطرہ		
پروجیکٹ کنیکٹ کی جانب سے مجوّزہ اسٹاپس	پروجیکٹ کنیکٹ نے اسٹاپس اور اسٹیشنز تجویز کئے۔ ان بس اسٹاپس اور لائٹ ریل اسٹیشنز کا درست مقام تبدیل ہو سکتا ہے	کیپیٹل میٹروپولیٹن ٹرانسپورٹیشن اتھارٹی (CMTA)، پروجیکٹ کنیکٹ سسٹم پلان، 2020
پروجیکٹ کنیکٹاسٹاپس کے بفرز	پروجیکٹ کنیکٹ کی جانب سے مجوّزہ اسٹاپس اور اسٹیشنز کے گرد ایک چوتھائی میل، آدھے میل، اور ایک میل کے فاصلے پر بفرز	شہر آسٹن، 2021
پروجیکٹ کنیکٹ کے راستے	پروجیکٹ کنیکٹ کے ٹرانزٹ راستے بشمول لائٹ ٹرین کی لائنیں، مسافر ریل کی لائنیں، اور ریپڈ بس کے راستے	کیپیٹل میٹروپولیٹن ٹرانسپورٹیشن اتھارٹی (CMTA)، پروجیکٹ کنیکٹ سسٹم پلان، 2020
پروجیکٹ کنیکٹ کے راستوں کے بفرز	پروجیکٹ کنیکٹ کے ٹرانزٹ راستوں کے گرد ایک چوتھائی میل، آدھے میل، اور ایک میل کے فاصلے پر بفرز جس میں لائٹ ٹرین کی لائنیں، مسافر ریل کی لائنیں، اور ریپڈ بس کے راستے شامل ہیں	شہر آسٹن، 2021
پروجیکٹ کنیکٹ کے کسی اسٹیشن یا اسٹاپ سے نزدیکی (واک شیڈ)	پروجیکٹ کنیکٹ کی جانب سے مجوّزہ اسٹاپ یا اسٹیشن سے 5، 10، 15 اور 20 منٹ کے فاصلے پر واقعہ علاقے	شہر آسٹن، 2021
پروجیکٹ کنیکٹ کے کسی اسٹاپ سے 1 میل کے فاصلے پر موجود نقل مکانی کے خطرے والے علاقے	یہ لیئر پروجیکٹ کنیکٹ کی جانب سے مجوّزہ کسی اسٹاپ یا اسٹیشن سے 1 میل کے فاصلے پر واقعہ نقل مکانی کے خطرے والے علاقے دکھاتی ہے	شہر آسٹن، 2021

HOLC سرمایہ کاری کے گریڈ کا نقشہ (1934)	یہ لیئر دراصل ہوم اونرز لون کارپوریشن کی جانب سے بنائے گئے ایک اصل 1934 سرمایہ کاری کے گریڈ کے نقشے کا ایک ڈیجیٹل ورژن ہے۔ ان نقشوں نے ملک بھر کے محلّوں کے لیے ایک درجہ بندی تفویض کی تاکہ انہیں قرضہ دینے کی صورت میں پیدا ہونے والے خطرے اور بڑی مقدار میں عوامی سرمایہ کاری اور بعد کی دہائیوں میں دی گئی سبسڈیز کے لیے موزونیت کا تعین کیا جا سکے۔ گریڈ "A - بہترین"، "B - ابھی بھی مانگ ہے"، "C - یقینی طور پر زوال پزیر"، اور "D - خطرناک" تھے۔ ملک بھر کے دیگر شہروں کی ہی طرح آسٹن میں بھی ان اندرونی گریڈس کی تفویض کے عمل کا نسلی اجتماع کے مقام سے آپس میں بہت زیادہ تعلق تھا۔ خصوصی طور وسطی اور مغربی آسٹن میں سفید فام آبادیوں کے محلّوں کو سرمایہ کاری کے لیے سب سے "بہترین" اور "ابھی بھی مانگ ہے" سمجھا جاتا تھا۔ مشرق اور جنوبی آسٹن میں سیاہ فام اور لاطینی افراد کی اکثریت والے محلّوں کو سرمایہ کاری کے لیے "زوال پذیر" اور "خطرناک" سمجھا جاتا تھا اور اسی لیے انہیں وفاق حکومت کی جانب سے رہن حاصل کرنے سے محروم رکھا جاتا تھا۔ "خطرناک" علاقوں کو اکثر انفراسٹرکچر کو آلودہ کرنے کے الزام کا نشانہ بنایا جاتا تھا۔	میپنگ اِناِکوالِٹی، رچمنڈ یونیورسٹی، 2019 کو اپ ڈیٹ کیا گیا
نقشے کے لیئرز	**تفصیل**	**ماخذ**
نقل مکانی کا خطرہ (جاری)		
نقل مکانی کے خطرے والے علاقوں کی آؤٹ لائن	یہ لیئر ٹیکساس یونیورسٹی میں 2018 کی اپرُوٹیڈ رپورٹ اور میپنگ کی تحقیق کے لیے استعمال ہونے والے طریقہ کار پر مبنی ہے۔ اس طریقہ کار میں محلّے کی سطح پر نقل مکانی کے خطرے کا تعین کرنے کے لیے ایک تین حصوں والا تجزیہ شامل تھا: غیر محفوظ آبادیوں کی موجودگی، ہاؤسنگ مارکیٹ کی سمجھ، اور آبادیاتی تبدیلی۔ آسٹن شہر کے ہاؤسنگ اور پلاننگ محکمے کے عملے نے 2019 میں اس ڈیٹا کو اپ ڈیٹ کیا اور زمرہ جات کو آسان بنایا۔	شہر آسٹن، 2021
نقل مکانی کے خطرے کے علاقے (2019)	یہ لیئر ٹیکساس یونیورسٹی میں 2018 کی اپرُوٹیڈ رپورٹ اور میپنگ کی تحقیق کے لیے استعمال ہونے والے طریقہ کار پر مبنی ہے۔ اس طریقہ کار میں محلّے کی سطح پر نقل مکانی کے خطرے کا تعین کرنے کے لیے ایک تین حصوں والا تجزیہ شامل تھا: غیر محفوظ آبادیوں کی موجودگی، ہاؤسنگ مارکیٹ کی بڑھتی قیمتیں، اور آبادیاتی تبدیلی۔ آسٹن شہر کے ہاؤسنگ اور پلاننگ محکمے کے عملے نے 2019 میں اس ڈیٹا کو اپ ڈیٹ کیا اور زمرہ جات کو آسان بنایا۔ نقل مکانی کے خطرے کے چار زمرے اس طرح سے ہیں:- غیر محفوظ: غیر محفوظ آبادیاں موجود ہیں، کوئی خاص آبادیاتی تبدیلی نہیں ہے، کچھ پلاٹ زیادہ قدر و قیمت والے علاقوں کے قریب ہیں -فعال: غیر محفوظ آبادیاں موجود ہیں، فعال آبادیاتی تبدیلی، ہاؤسنگ مارکیٹ کی بڑھتی قیمتیں اور اس میں تیزی آنا -دائمی: غیر محفوظ آبادیوں کو بے گھر کیا جا چکا ہے، کافی زیادہ آبادیاتی تبدیلی رونما ہوئی ہے، ہاؤسنگ مارکیٹ کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں اور اس میں کافی تیزی آ رہی ہے -تاریخی طور پر بے دخلی: ان علاقوں میں تاریخی طور پر بے دخل کی گئی غیر محفوظ آبادیاں رہتی ہیں اور یہ دوسروں کی طرح اشراف داری (جینٹرِفکیشن) اور نقل مکانی سے متاثر نہیں ہوتے۔	شہر آسٹن، 2021
شہر آسٹن کی حدود	شہر آسٹن کے دائرہ اختیار کی مکمل حدود	شہر آسٹن، 2021

BIPOC آبادی کا فیصد (2019)	آسٹن میٹروپولیٹن شماریاتی علاقے میں ہر مردم شماری والی جگہ کے اندر بسنے والے سیاہ فام، سودیشی اور مختلف رنگ و نسل کے افراد کی آبادی کا فیصد	امریکی کمیونٹی سروے، ٹیبل B03002: نسل کے اعتبار سے ہسپانوی یا لاطینی اصل، 2019 5 سالہ تخمینے
سیاہ فام آبادی (2019)	آسٹن میٹروپولیٹن شماریاتی علاقے میں ہر مردم شماری والی جگہ کے اندر بسنے والی وہ آبادی جو نسلی اعتبار سے سیاہ فام یا افریقی امریکی ہے بشمول ہسپانوی اور غیر ہسپانوی نسلیں	امریکی کمیونٹی سروے، ٹیبل B03002: نسل کے اعتبار سے ہسپانوی یا لاطینی اصل، 2019 5 سالہ تخمینے
لاطینی آبادی (2019)	آسٹن میٹروپولیٹن شماریاتی علاقے میں ہر مردم شماری والی جگہ کے اندر بسنے والی وہ آبادی جو نسلی اعتبار سے ہسپانوی اور کسی بھی نسل سے ہے	امریکی کمیونٹی سروے، ٹیبل B03002: نسل کے اعتبار سے ہسپانوی یا لاطینی اصل، 2019 5 سالہ تخمینے
ایشیائی آبادی (2019)	آسٹن میٹروپولیٹن شماریاتی علاقے میں ہر مردم شماری والی جگہ کے اندر بسنے والی وہ آبادی جو نسلی اعتبار سے ایشیائی ہے بشمول ہسپانوی اور غیر ہسپانوی نسلیں	امریکی کمیونٹی سروے، ٹیبل B03002: نسل کے اعتبار سے ہسپانوی یا لاطینی اصل، 2019 5 سالہ

نقشے کے لیئرز	تفصیل	ماخذ
نقل مکانی کا خطرہ (جاری)		
ایک، دو، اور تین ستارہ ملٹی فیملی رہائشی یونٹس کے کلسٹر	یہ لیئر ایک آدھے میل پر محیط چھ کونیا (ہیکساگونل) گرِڈ کے اندر آنے والے ایک، دو، اور تین ستارہ ملٹی فیملی رہائشی یونٹس کے کلسٹر دکھاتی ہے۔ 1، 2، اور 3 ستارہ کثیر خاندانی جائیدادوں کو CoStar درجہ بندی دیتی ہے اور یہاں انہیں نسبتاً کفایتی رہائش کے لیے پراکسی کے طور پر استعمال کیا ان کی طویل عمر یا نئے تعمیر شدہ یا لگژری اپارٹمنٹس کے مقابلے پر ان کے معیاری ڈیزائن کی وجہ سے۔	CoStar ڈیٹا ایکسٹریکٹ، جون 2021
روزمرہ کے سفر کا اوسط وقت (2019)	یہ لیئر آسٹن میٹروپولیٹن شماریاتی علاقے کے اندر مردم شماری والی جگہوں کا روزمرہ کے سفر کا اوسط وقت دکھاتی ہے۔ روزمرہ کے سفر کے مختصر اوقات کے اندر آنے والے علاقوں کو ملازمت کے مراکز سے نزدیکی کے لیے پراکسی کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے	مریکی کمیونٹی سروے، ٹیبل B08012: کام کی جگہ تک سفر میں لگنے والا وقت، 2019 5 سالہ تخمینے
BIPOC مکان مالکان اور BIPOC کرایہ داروں کا تناسب	یہ لیئر آسٹن میٹروپولیٹن شماریاتی علاقے کے اندر مردم شماری والی جگہوں کا BIPOC مکان مالکان اور BIPOC کرایہ داروں کا تناسب دکھاتی ہے۔ مردم شماری والی جگہوں کا رنگ اس بات سے موافقت رکھتا ہے کہ آیا اس جگہ میں موجود BIPOC آبادی کی اکثریت مکان کی آپ مالک ہے یا ان کی اکثریت کرایہ دار ہیں۔	امریکی کمیونٹی سروے، ٹیبل S2502: ہاؤسنگ ٹینیر، 2019 5 سالہ تخمینے

نقشے کے لیئرز	تفصیل	ماخذ
مواقع تک رسائی		
أصول مدينة أوستن	یہ لیئر شہر آسٹن کے زیر ملکیت یا زیر انتظام زمینیں دکھاتی ہے جس میں آسٹن ہاؤسنگ فنانس کارپوریشن کے زیر ملکیت زمینیں بھی شامل ہیں۔ یہ لیئر کم ترقی یافتہ یا زائد زمین کے علاوہ ایسی زمین دکھاتی ہے جسے اس وقت پارکوں، دفاتر یا کسی اور طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔	شہر آسٹن، 2021

القرب من الطعام الصحي الذي يقبل استحقاقات برنامج المساعدة الغذائية التكميلي (ووكشيد: 2017)	یہ لیئر تازہ کھانے فروخت کرنے والے اور SNAP فوائد قبول کرنے والے کھانے کے اسٹورز سے 5، 10، 15 اور 20 منٹ کے فاصلے پر واقعہ علاقے دکھاتی ہے۔ یہ لیئر کھانے کے تمام ریٹیلرز کے مقامات پر 2017 میں شہر آسٹن کی جانب سے کی جانے والی ایک مردم شماری پر مبنی ہے۔	شہر آسٹن، 2021
القرب من مزود اللقاح (ووكشيد: وكيل الرعاية الصحية)	یہ لیئر ٹریوس کاؤنٹی میں دسمبر 2020 تک فارمیسیز، نجی میڈیکل پریکٹسز، ہسپتالوں، کمیونٹی ہیلتھ مراکز، اور دیگر سمیت Covid-19 ویکسین کی تقسیم کے مقامات سے 5، 10، 15 اور 20 منٹ کے فاصلے پر واقعہ علاقے دکھاتی ہے۔ اسے ہیلتھ کیئر مراکز تک رسائی والے علاقوں کو دکھانے کے لیے پراکسی کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔	شہر آسٹن، 2021
القرب من المراكز المجتمعية العامة	شہر آسٹن کے کسی کمیونٹی ریکریئیشن سینٹر (تفریحی مرکز) سے 5، 10، 15 اور 20 منٹ کے فاصلے پر واقعہ علاقے۔	شہر آسٹن، 2021
القرب من المكتبات العامة	شہر آسٹن کے کسی پبلک لائبریری سے 5، 10، 15 اور 20 منٹ کے فاصلے پر واقعہ علاقے۔	شہر آسٹن، مواصلات اور ٹیکنالوجی، 2021
المدارس المغلقة (2019)	آسٹن آزاد اسکول ڈسٹرکٹ (AISD) کی جانب سے 2019 کے تعلیمی سال میں بند کئے جانے والے اسکولوں کی نشاندہی کرنے کے لیے اس لیئر کو پبلک اسکول دکھانے والی دیگر لیئرز کے ساتھ دیکھا جا سکتا ہے۔	آسٹن آزاد اسکول ڈسٹرکٹ، 2019

نقشے کے لیئرز	تفصیل	ماخذ
مواقع تک رسائی (جاری)		
تمام اسکول	یہ لیئر ٹیکساس کے تمام ایلیمنٹری، مڈل، اور ہائی اسکولوں کے کمپس کا مقام دکھاتی ہے جس میں سرکاری، نجی اور چارٹر اسکول شامل ہیں۔	ٹیکساس ایجوکیشن ایجنسی، 2021
پبلک AISD اسکولوں سے نزدیکی (واک شیڈ)	یہ لیئر آسٹن آزاد اسکول ڈسٹرکٹ میں موجود کسی پبلک اسکول تک سے 5، 10، 15 اور 20 منٹ کے فاصلے پر واقعہ علاقے دکھاتی ہے۔	ٹیکساس ایجوکیشن ایجنسی، 2021
ہائی انجری نیٹ ورک (بشمول تمام ذرائع)	ہائی انجری نیٹ ورک (HIN) کو آسٹن کے محکمہ ڈیپارٹمنٹ (ATD) نے تیار کیا تھا اور یہ آسٹن میں اُن علاقوں کی نشاندہی کرتا ہے جہاں گاڑی چلانے، بائیک چلانے اور پیدل چلنے سمیت نقل و حمل کے تمام ذرائع میں سنگین چوٹ اور مہلک حادثات کی تعداد دوسری جگہوں کی نسبت کافی زیادہ ہے۔	شہر آسٹن، 2021
پیدل چلنے والوں کا ہائی انجری نیٹ ورک	پیدل چلنے والوں کا ہائی انجری نیٹ ورک آسٹن میں اُن علاقوں کی نشاندہی کرتا ہے جہاں پیدال چلنے والوں میں سنگین چوٹ اور مہلک حادثات کی تعداد دوسری جگہوں کی نسبت کافی زیادہ ہے۔	شہر آسٹن، 2021

پروجیکٹ کنیکٹ کے نسلی مساوات نقل مکانی مخالف نقشے کا استعمال کیسے کریں

نقشے پر کیا دکھایا جا رہا ہے اسے سمجھنے کے لیے لیجنڈ (مختصر وضاحت) کا استعمال کریں۔ مختلف معلومات کو دیکھنے اور ڈیٹاسیٹس کے مابین تعلقات کو دریافت کرنے کے مقصد سے نقشے کو حسب ضرورت بنانے کے لیے لیئر کی فہرست کا استعمال کریں۔ اضافی تفصیلات دیکھنے کے لیے کسی خاص علاقے میں زُوم اِن کریں اور مزید معلومات کے ساتھ ایک پاپ اپ ونڈو کو ظاہر کرنے کے لیے کسی بھی علاقے پر کلک کریں۔

نقشے کے ٹُول کے اجزاء سے متعلق رہنمائی

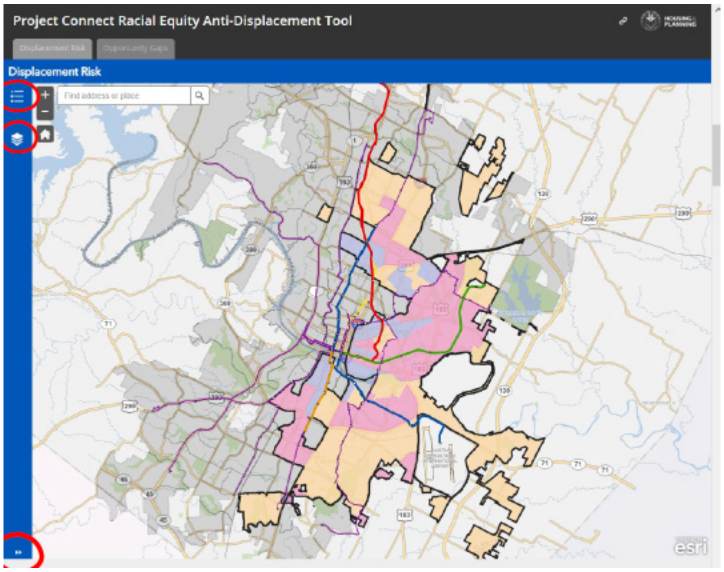

سائڈبار

- اسکرین کے بائیں جانب موجود سائڈبار نقشے کے لیجنڈ (مختصر وضاحت) اور لیئر کی فہرست پر مشتمل ہے۔
- اسے چھوٹا کرنے یا وسیع کرنے کے لیے سائڈبار کے نیچے موجود تیروں کا استعمال کریں۔ اس سے یہ ایڈجسٹ ہوگا کہ سائڈبار آپ کی سکرین پر کتنی جگہ لیتا ہے۔
- مکمل سائڈبار کو دوبارہ دیکھنے کے لیے، آپ یا تو سائڈبار کے نچلے حصے پر موجود تیر کے نشان پر ایک بار پھر کلک کر سکتے ہیں یا سائڈبار پر موجود لیجنڈ یا لیئر کی فہرست کے آئیکنز کو منتخب کر سکتے ہیں۔

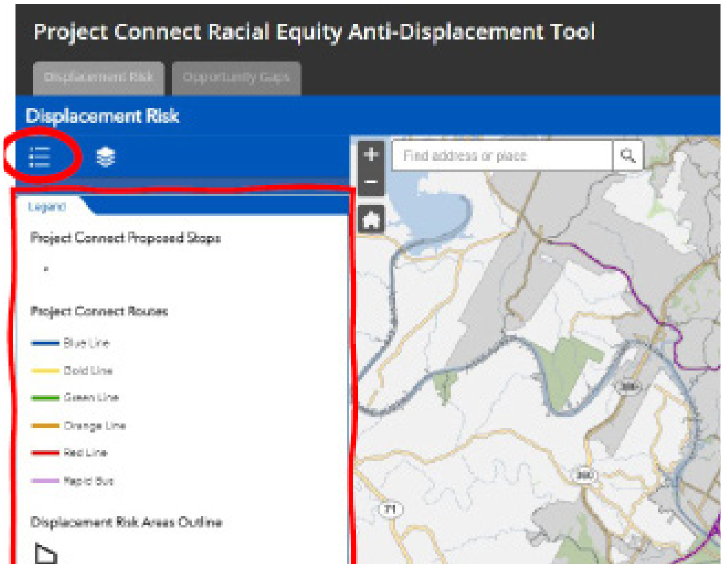

لیجنڈ (مختصر وضاحت)

- لیجنڈ نقشے پر "فعال" یا ظاہر ہونے والی تمام لیئرز کے لیے ایک بصری کلید دکھاتا ہے۔
- جب بھی لیئر کی فہرست میں کسی لیئر کو آن یا آف کیا جائے گا، لیجنڈ اپ ڈیٹ ہو جائے گا۔

لیئر کی فہرست

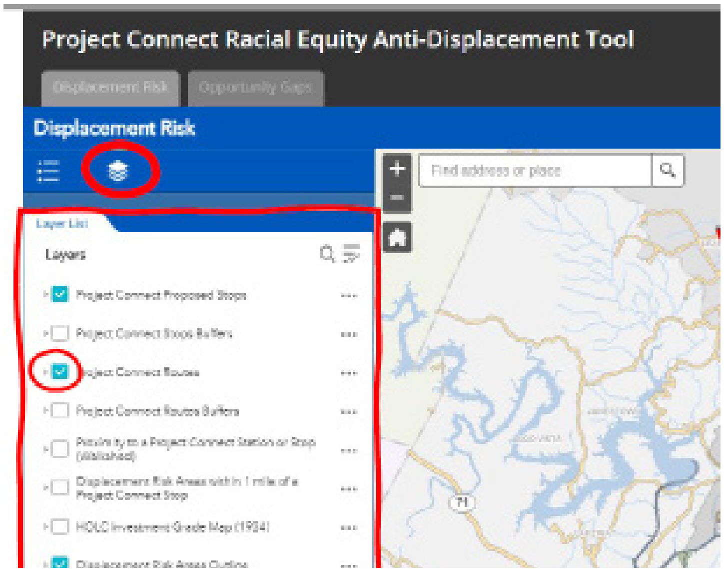

- لیئر کی فہرست دیکھنے کے لیے دستیاب نقشے کی تمام لیئرز کی ایک فہرست دکھاتی ہے۔
- کسی لیئر کو دیکھنے کے لیے، اس کے نام کے ساتھ والے چیک باکس پر کلک کریں۔
- کسی لیئر کو بند کرنے کے لیے، اس کے نام کے ساتھ والے باکس کو غیر نشان زد کریں۔
- اگر کچھ لیئرز ہی دیکھنی ہیں تو، دیگر لیئرز کو بند کرنے سے نقشے کو آسانی کے ساتھ پڑھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ دیگر تمام درج شدہ لیئرز کے اوپر لیئر کی معلومات کا ڈھیر لگ جائے گا اور اگر کئی لیئرز ایک ساتھ نظر آنے لگیں تو اس سے آپ الجھن کا شکار ہوسکتے ہیں۔

لیئر کی شفافیت کو ایڈجسٹ کریں

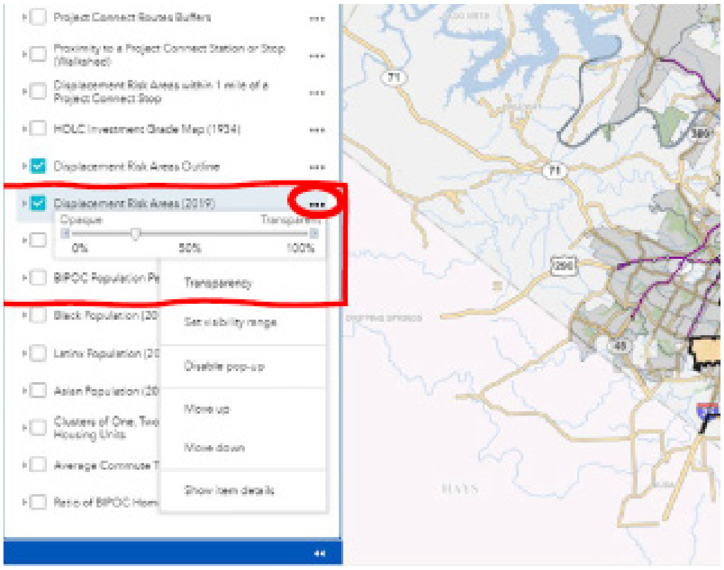

- آپ لیئر کی فہرست میں لیئر کے نام کے آگے موجود تین نقطوں پر کلک کرکے کسی لیئر کے دھندلاپن اور شفافیت کو ایڈجسٹ کرسکتے ہیں۔ آپشنز کی ایک فہرست ظاہر ہونے کے بعد، ”شفافیت“ کو منتخب کریں۔ ایک سلائیڈر ٹُول نظر ہوگا اور اس سے آپ لیئر کی شفافیت کو ایڈجسٹ کر سکیں گے۔

زُوم اِن اور آؤٹ کریں

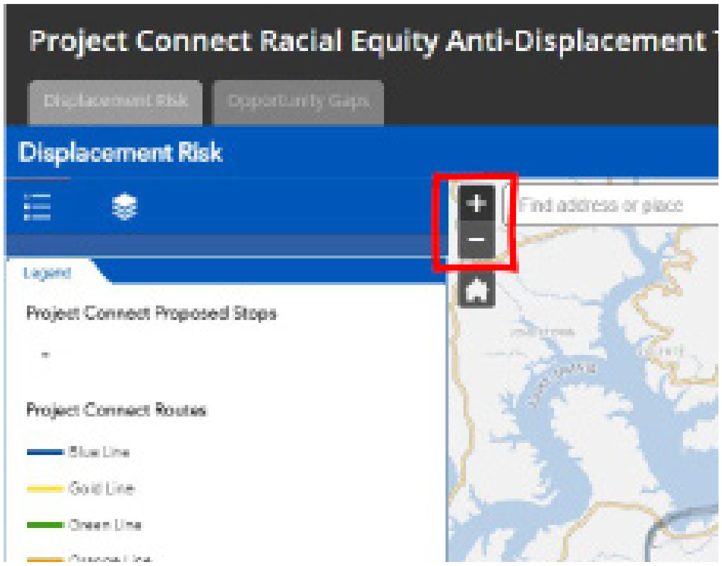

- مزید تفصیلات دیکھنے کی غرض سے نقشے میں مزید زوم اِن کرنے کے لیے پلس (جمع) کے نشان والے بٹن کا استعمال کریں۔
- نقشے پر مزید زوم آؤٹ کرنے کے لیے مائنس (منفی) کے نشان والے بٹن کا استعمال کریں تاکہ آپ کو ایک وسیع علاقہ نظر آئے۔
- نقشے کے منظر میں زُوم ان اور آؤٹ کرنے کے لیے آپ ماؤس پر موجود اسکرولنگ وہیل کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔
- ٹچ اسکرین والے آلے پر، آپ نقشے کے منظر میں زُوم ان اور آؤٹ کرنے کے لیے آپ اسکرین پر دو انگلیاں رکھ کر انہیں ایک ساتھ کھینچ سکتے ہیں انہیں ایک دوسرے سے دُور کر سکتے ہیں۔

پین کریں

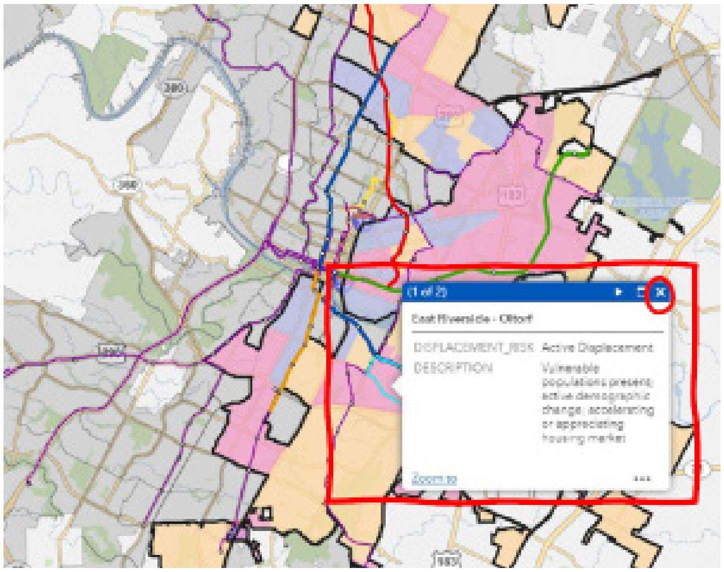

- نقشے کے ادھر اُدھر گھمانے کے لیے، نقشے پر کلک کریں اور اسے کھینچیں اور نقشے کے منظر کو ونڈو کے ارد گرد منتقل کریں۔

پاپ اپ معلوماتی ونڈو

- جب آپ نقشے پر کسی خاص علاقے کو منتخب کرتے ہیں تو بعض لیئرز میں اضافی معلومات دستیاب ہوتی ہیں۔
- ڈیٹاسیٹ کے بارے میں معلومات کے ساتھ ایک پاپ اپ ونڈو کو ظاہر کرنے کے لیے نقشے پر کسی بھی علاقے پر کلک کریں۔ پاپ اپ کو بند کرنے کے لیے پاپ اپ ونڈو کے اوپر دائیں جانب موجود ”X“ پر کلک کریں۔
- تمام لیئرز کے لیے پاپ اپ ونڈوز اور اضافی معلومات دستیاب نہیں ہوتی ہیں۔

نقشے کے ٹیبز

- ٹُول کے اوپری حصے میں موجود ٹیبز نقشے کے لیئرز کی دو مختلف فہرستیں فراہم کرتے ہیں: ایک فہرست نقل مکانی کے خطرے کے لیے اور دوسری مواقع تک رسائی کے لیے۔